جلد دوم

خطباء اور نقباء حضرات کے لئے انمول تحفہ

جواہر نقابت

از قلم
ابو المبشر محمد منور حسین مجددی
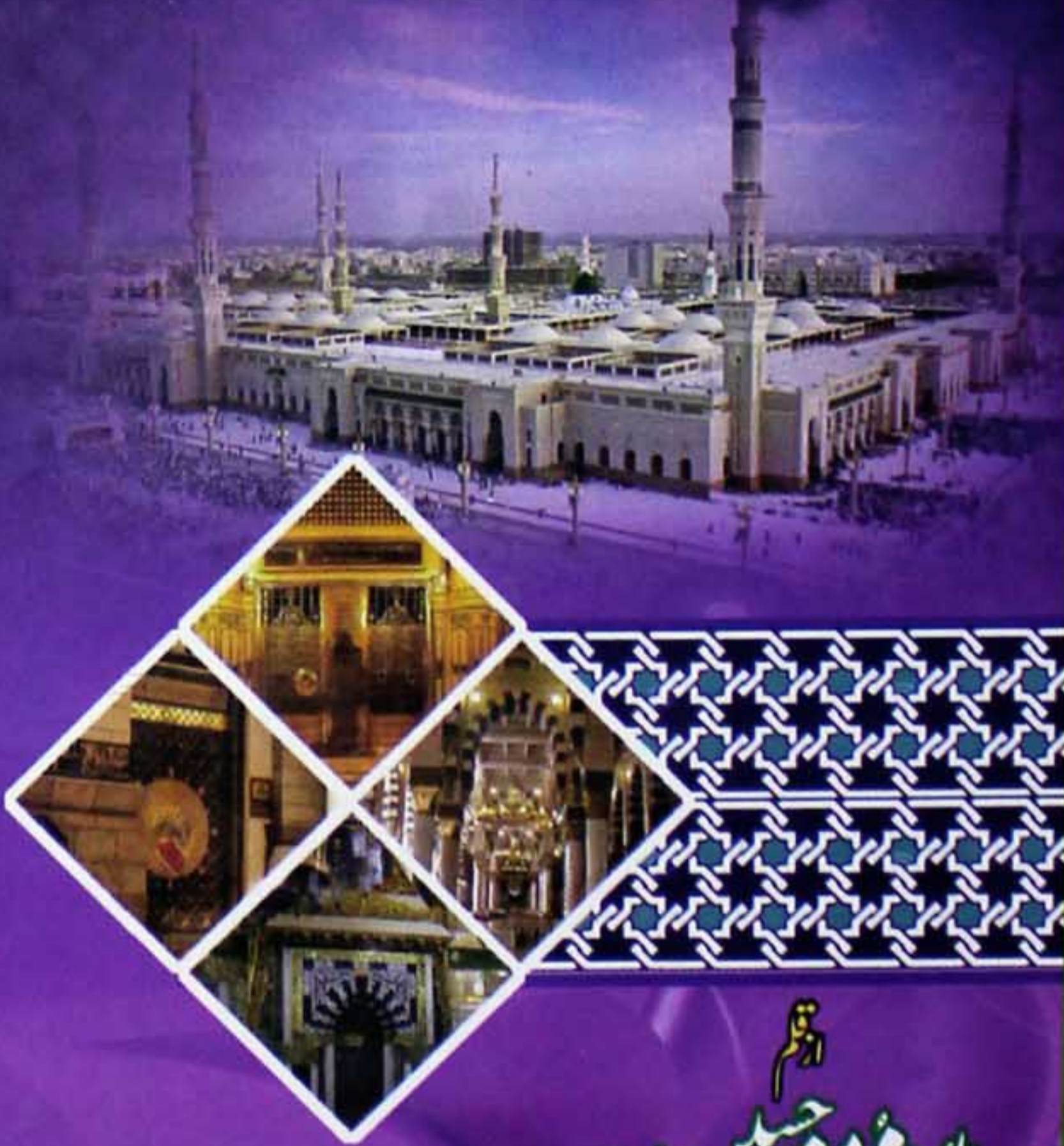
ناشر
غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خطابت اور نقابت کیلئے انمول تحفہ

جوہرِ نقابت

(جلد دوم)

تالیف

ابو المبشر
صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری
خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ گوجرانوالہ

ناشر: غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ
فون: 4442193 - 055 6483964 - 0321

نام کتاب .... جوہر نقابت جلد دوم

مصنف .... صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی
(سربراہ متحدہ سنی موومنٹ پاکستان)

نظر ثانی .... ڈاکٹر محمد ازہر کوٹلوی

کمپوزنگ .... محمد سعید نقشبندی

صفحات ۳۲۰

ہدیہ 300روپے

تاریخ اشاعت .... اپریل 2009ء

دوم .... نومبر 2011ء

سوم .... جنوری 2012ء

تعداد 1100

ناشر .... غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

0321-6483964 ------ 0342-6152236

زیراہتمام: صاحبزادگان محمد مبشر حسین، محمد مدثر حسین، محمد مزمل حسین

فہرست مضامین

موضوعات	صفحہ
الاھداء	11
انتساب	12
تقاریظ	13
عرض مصنف	16
اللہ خالق کائنات جل جلالہ	17
اللہ کریم کی حمد و ثنا باعث برکت ہے	18
اس دی شان بلند حسابوں وچ حساب نہ آوے	21
الٰہی حمد سے عاجز ہے یہ سارا جہاں تیرا	22
تیری لاریب ہستی پر شبہ ہو نہیں سکتا	24
ہر شے میں نظر آئے تیری رحمت کے پردے	25
نسیم صبح کے جھونکے دلوں کو گدگداتے ہیں	26
محفل خیر الوریٰ	28
بہار صد چمن در سینہ دارم یا رسول اللہ	30
معراج کی شب حق سے ملنے وہ عرش پر پہنچے	31
آرزو ہے سینے میں گھر بنے مدینے میں	34
سرکار کی گلی میں	35
سرکار کی گلی سے	37
پیاسا تیری گلی کا	39
شاہوں کا بادشاہ ہے منگتا تیری گلی کا	40
آیا نور دے دیس چوں نور والا	41
محبوب کے چہرے کو خدا دیکھ رہا ہے	42
مرے پیش نظر مرے نبی کی ذات ہوتی ہے	43
بے یاروں کا یارا تیری گلی	44
ہے ملتی ہر غم کی دوا طیبہ کی گلیوں میں	44
امام الانبیاء ﷺ	45
محمد مصطفیٰ ﷺ قرآن لائے	46
پتھر بھی کلمہ سنا رہے ہیں	47
کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں	48
یار دا دیدار کرادے	49

موضوعات	صفحہ
محمد کی محبت دین حق کی شرط اول ہے	50
تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی	51
سفینہ نہیں آتا	53
عشق شہ کونین کی دولت ہے نرالی	54
تمنائے مومن	55
اسی سرکار کے کوچے میں صدا دی جائے	55
اس روز شفاعت مری سرکار کریں گے	57
بے مثال اس کا اسم گرامی مجتبیٰ مصطفیٰ بن کے آیا	58
محبت مصطفیٰ ﷺ	59
میرے آقا جیسا کوئی نہیں	60
ہوتا ہے جہاں ذکر محمد کے کرم کا	61
قسمت پہ جھومتا ہے مدینہ حضور کا	62
نبیوں کی محبت کا مرکز ذات مصطفیٰ ﷺ	63
محبوب نے آنا ہے راہوں کو سجانے دو	68
حسن آغاز	69
یہ کتاب سب کتابوں سے افضل ہے	70
یہ کتاب مبین جو سراپا برکت ہے	71

موضوعات	صفحہ
قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن	72
خودی کی جلوتوں میں مصطفائی	73
جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں تیرا ذکر ہوگا	74
شمس و قمر خدا کے ذاکر	74
جن و بشر مصطفیٰ کے ذاکر	75
چم کے نبی دے نام نوں اکھیاں تے لالواں	76
محمد مصطفیٰ آئے بہاروں پہ بہار آئی	78
حق نے تجھے سرداری نبیوں کی عطا کی ہے	79
وہ آیا ہے تو بنکر سارے نبیوں میں عظیم آیا	79
ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں	80
محمد رسول اللہ ﷺ	82
حضور نبی کریم ﷺ	83
باعث تخلیق کائنات	84
روح ارض و سماء ہیں	85
بزم کونین میں عید گھر گھر ہوئی	87
مظہر نور خدا...... یارسول اللہ	89
قرار قلب و جاں...... یارسول اللہ	90
باعث تخلیق کائنات.... یارسول اللہ	91

موضوعات	صفحہ
مالک کوثر و تسنیم .... یا رسول اللہ	94
ان کے دربار پہ جو لوگ صدا کرتے ہیں	94
ذکر صاحب جود و سخا ﷺ	95
سرکار غلاماں نوں دیدار عطا ہووے	96
اس کعبے دے کعبے دل دل اپنے جھکا لیے	96
شاناں والا مصطفےٰ سب دا سہارا آگیا	97
میلاد کیا ہے؟	98
ہر پاسے بہار آئی اے میلاد دا صدقہ	99
ہر طرف خوشی چھائی اے میلاد دا صدقہ	100
ایمان یہ کہتا ہے مری جان ہیں یہ خیال مصطفےٰ ﷺ !!	102
محفل سرور کونین ﷺ	105
تیرے نال وسدی بہار سوہنیا	106
وہ نہ تھے عالم نہ تھا گر وہ نہ ہوں عالم نہیں	112
اک نعت محمد عربی دی	116
فخر دو عالم کی ثناء	116
تیری ذات	116

موضوعات	صفحہ
میرا سفینہ آجائے	118
نبی کی رضا	119
دید ہوتی ہے	119
عشق کے جام	119
تری نعت رہے گی	120
جس وقت کہیں محفل عشاق سجے گی	120
آئے کانوں میں صدا مولا فقط نعتوں کی	121
برکات اسم محمد ﷺ	123
نور کی نورانیت کا ظہور	125
عشق احمد ﷺ	126
محمد مصطفےٰ ﷺ کی بات کر	127
لفظ محمد کا فلسفہ	128
بول بالا ہے تیرا ذکر ہے اونچا تیرا	128
دل اوہ دل جس دل وچ ہے پیار محمد دا	129
دل رہندا اے ہر ویلے طلب گار محمد دا	130
ستارے سے بکھرتے جا رہے ہیں	130
لگایا میں نے جو نام حضور آنکھوں سے	131
مانگنے والو محمد کا سہارا مانگو	137

موضوعات	صفحہ
زمین وعرش بریں پر حضور کے نور کی رونق	137
عشق والے ہیں جو انکی آرزو کرتے رہے	140
نبیوں کے سردار محمد ﷺ	142
صداقت مصطفےٰ ﷺ	144
لب پہ ان کا ہی نام آتا ہے	145
سیرت بھی لاریب، صورت بھی لاریب	145
صداقت مصطفےٰ ﷺ	148
آپکی صداقت کی گواہی زمیں وزماں نے دی	149
حضور کی ہر ادا میں صداقت	150
اے محبوب ﷺ آپ کا قرآن بھی سچا	151
اے محبوب ﷺ آپ کی شریعت بھی سچی	152
مثالی ہے وجود سید کونین دنیا میں	153
سلام اس پر جو آیا رحمت للعالمین بن کر	153
اختیارات مصطفےٰ ﷺ	154
حضور قاسم نعمت ہیں	155

موضوعات	صفحہ
جس جس نے مانگا در مصطفےٰ ﷺ سے مانگا	155
صحابہ نے مانگا ، تو در مصطفےٰ سے	156
رحمت ملی........تو در مصطفےٰ سے	157
خدا دی خدائی محمد دے در تے	160
شمع جو جلائے محمد ﷺ دے در تے	161
جو مزہ خلد کی بہار میں ہے	161
سارے اج خوشیاں مناؤ کملی والے آگئے	162
دنیا میں نہ کوئی دیکھا ان جیسا مسیحا	164
ہمیں صداقت ملی تو آقا کی عطا سے	164
تونے اک بار جو آقا کو پکارا ہوتا	166
عظمت مدینہ منورہ	167
مہک رہی ہیں فضائیں حضور آئے ہیں	168
بے کس کا آسرا ہے ، مدینہ حضور کا	168
کیا جگمگا رہا ہے ، مدینہ حضور کا	169
مصطفےٰ کے کوچے میں جس کو موت آئی ہے	
برکتوں کا شہر ہے مدینہ منورہ	170
مدینہ کی ٹھنڈی ہوا اللہ اللہ	171

موضوعات	صفحہ
مر کے پہنچا ہوں ان کی چوکھٹ تک	172
آنکھوں کی ضیاء مدینہ منورہ	172
عاشقوں کے دل کی صدا	172
تقدیر	173
مدینے دی مٹی	174
عرش وانگ اوہ غار حرا بن گئی	174
ہر عاشق کی چاہت مدینہ میں مرنا	177
کملی والے کی نگری میں گھر چاہیے	177
مدینہ یاد آیا ہے	178
طیبہ کی گلی	178
بے مثل محبوب	179
ہمارا ایمان ہے	179
سرکار کی گلی میں	180
باتیں بھی مدینے کی	180
سارا جہاں منور	181
آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے	181
آمد مصطفےٰ ﷺ	183
ذکر خیر الوریٰ	184
غم کے مارو	185
حبیب ذات کبریا بن کر آگیا	186
ذکر رسول سے جو مہکی فضاء کام آئی	189
میرے سرکار نے بچھڑوں کو ملایا ایسا	189
مرے سرکار آئے رحمتاں وی نال آئیاں نے	190
محبوب خدا عرشاں تے گیا	192
خدارا پہلے مرے مصطفےٰ کی بات کرو	193
کریم کے کرم کا ذکر ہوتا ہے	195
ذکر انبیاء عبادت ہے اور ذکر صالحین کفارہ	198
یا رسول اللہ کانفرنس	199
ذکر سرکار میں ذکر خدا ہے واللہ	200
اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں	202
وہ اللہ ہے...... یہ نبی اللہ ہے	203
دل کو جب نور محمد ﷺ سے سجایا میں نے	203
قرآن مجید اور نعت مصطفےٰ ﷺ	204
ہم نعت کی صورت میں قرآن سناتے ہیں	205
میری سرکار مرے گھر کو سجانے آئیں	206
قرآن محبوب کے رحمت و برکت کا پیغام	207

موضوعات	صفحہ
مولا کا نظارہ	208
رحمت کا اشارہ تیری گلی	208
دل میں طیبہ اُتار لیتے ہیں	209
رحمتوں کا سبب ہے محفل نعت	209
ساری محفل وہ نور ہوتی ہے	210
انداز نقابت	211
قرآن ..... میں مصطفیٰ کی صفات کا بیان	212
تسکین کا سامان ہے ہر بات مدینے کی	212
لگتا ہے محبت کا بازار مدینے میں	212
اللہ اللہ رے تیری شان مدینے والے	215
نبی کی یاد میں محفل سجانا ہم نہ چھوڑیں گے	216
شفیع روز قیامت کی کوئی بات کرو	218
گفتگو سرکار کی قرآن کی تفسیر ہے	218
قدماں نوں چمکے روڑے.......	220
سوہنے ورگا نہ سوہنا کوئی آیا	223
جنت کے نظارے ہوتے ہیں سرکار ﷺ	224
تمہارے کوچے میں	224

موضوعات	صفحہ
محمد مصطفیٰ ﷺ کی نعت کہنے کا صلہ دیکھو	225
وجہ کائنات ہیں وہ جان کائنات	225
سرکار کے چہرے کی قسم کھائی ہے	226
صورت میں محمد کی خدا دیکھا ہے	227
غلام مصطفیٰ واللہ رسوا ہو نہیں سکتا	228
قدماں نوں چمکے روڑے ہیرے لعل بن گئے	228
محمد مصطفیٰ ﷺ کا نام لیکر جھوم لیتا ہوں	229
جنت کی طلب	231
کبھی بیمار نہ ہوگا	231
حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ	232
صادقین کا امام..... مولا علی رضی اللہ عنہ	233
ولیوں کے امام	234
کعبے دے وچ پیدا ہویا تے حیدر	235
زہرہ دا سرتاج پیارا علی اے	235
آقا دا پیارا تے مولا علی اے	236
ذکر سیدنا امام حسین علیہ السلام	237
قرآن میرا دل ہے، قرآن کی میں جان ہوں	238

موضوعات	صفحہ	موضوعات	صفحہ
انہی کے نقش قدم سے اصول بنتے ہیں	242	قربانی حسین رضی اللہ عنہ	255
ہر قوم پکارے گی ہمارے ہیں حسین	243	ثانی مصطفیٰ نہ کوئی ثانی حسین رضی اللہ عنہ	256
سلطان انبیاء کا نواسہ حسین ہے	243	حسین شہیدوں میں بے مثل	256
فرش زمیں سے عرش تک شہرہ حسین کا	244	حسین شہادت میں بے مثل و بے مثال	257
نہ پوچھ میرا حسین کیا ہے	245	لب کھولتے ہیں مدحت سرکار کیلئے	258
حسین اسرار کا جہان ہے	245	سب کچھ ہے دوجہاں کے سردار کیلئے	258
صبر کسے دا نہیں حسین ورگا	247		
جنت کا راستہ ہے محبت حسین کی	247	**رفعتوں کی معراج ... شب نزول قرآن**	260
حسین کا ایثار بھی بے مثل	248	کیا محفل کا حسن ہے، کیا محفل کا جمال ہے	262
کرم میرے تے خیر الانام کردے	249		
اس نواسے پر محمد مصطفیٰ کو ناز ہے	250	نگاہ لطف خدا کے رسول ہو جائے	263
اُدھرے نانے جیہا میں کسے دا نانا	250	رحمت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے	263
غم امام حسین عالی مقام	251	ان کے صدقے سے ہی چلتا ہے گزارا اپنا	264
سیدنا حسین علیہ السلام	251		
غم حسین میں مٹ گئے دل وجاں سے	251	تیرے ورگا سوہنا کوئی ڈٹھا نہ اکھیاں نیں	266
چیخ رہی ہے کائنات	251		
ہر دور کے بلند خیالوں سے پوچھ لو	252	سورج کی ضیاء ہے نام محمد ﷺ	266
سجدہ میں جا کے سر کو کٹایا حسین نے	253	نام ان کا سجا کے ہونٹوں پر	267
ہر قول مصطفیٰ کا نبھایا حسین نے	254	نبی کے نام پہ سو جاں سے جو قربان ہوتے ہیں	268
دنیا میں مصطفیٰ کی نشانی حسین ہیں	255		

موضوعات	صفحہ
مجھ خطا کار کو سرکار کی رحمت کی ہے آس	268
جب تصور میں مدینے کی دعا مانگی تھی	269
حقانیت اہل سنت	276
اللہ کی واحدنیت کو مانیں تو اہل سنت	277
رل گئے مصطفیٰ اور کیا چاہئے	277
دل وچ پیار نبی دا	279
سلام سرورِ کونین پر	280
مدینے کے نظارے	282
سراپا رحمت	283
تیرے کرم سے بات بنی ہے بنی رہے	284
جب مدینے میں رات ہوتی ہے	285
رحمت مصطفیٰ نے پالا ہے	285
رسول رحمت	285
ہر رسول کی ذات عین رحمت	287
زمین و زماں کے نبی	287
حور و غلماں کے نبی کی باری آئی	288
صدیق کو صداقت دینے والے	288
ایصالِ ثواب	296
ایصالِ ثواب کا معنی	297
ایصالِ ثواب کا اصطلاحی معنی	297
ایصالِ ثواب ہر حال میں باعث برکت	298
خوش نصیب مدینے بلائے جاتے ہیں	299
نبی کے نور کا صدقہ ہے جاری و ساری	299

موضوعات	صفحہ
کیا کیا ملا ہم کو مدینے سے	303
مومن کی نجات مدینہ	304
جو وردِ صلِ علیٰ صبح و شام کرتے ہیں	304
ہم کو مدینے میں بھی کعبہ نظر آیا	304
جان آ گئی جب گنبد خضریٰ نظر آیا	305
تشریف نبی لائے محفل کو سجانے دو	305
میرے گھر میں خیر الوریٰ آ گئے ہیں	306
اٹھی چار سو رحمتوں کی گھٹائیں	306
حضور آ گئے ہیں	306
جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں	308
بہار آئی	309
میلادِ مصطفیٰ ﷺ	310
ہر مومن کا چہرہ خوشی سے جھوم اٹھتا ہے	311
خبر یہ سناؤ حضور آ گئے ہیں	311
جھوم کے سارے پکارو مرحبا یا مصطفیٰ	312
دھوم ہے عطار ہر سو شاہ کے میلاد کی	312
جہاں میں عید مناؤ حضور آئے ہیں	312
وفا کے دیپ جلاؤ حضور آئے ہیں	313
نگر نگر کو سجاؤ حضور آئے ہیں	313
معراج مصطفیٰ ﷺ	314
سہانی رات ہے شمس الضحیٰ کی بات کرو	315
عرشاں دا والی	315
کوئی مہمان بلایا جا رہا ہے	315

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلاِھدَاء

تاجدارِ عرب و عجم — تاجدارِ کائنات

مالکِ لوح و قلم — فخرِ موجودات

جوہرِ نورِ قدم — منبعِ کمالات

مرکزِ فیضِ اتم — باعثِ تخلیقِ کائنات

حضرت سیّدنا محمد رسول اللہ

(صلی اللہ علیہ وسلم)

بوساطت

مظہرِ انوارِ خفی وجلی، قدوۃ الکاملین، زبدۃ العارفین

حضرتِ خواجہ صوفی محمد علی قدس سرہٗ مرقدہ

و

خطیب العصر

وحید الدہر حضرت علامہ محمد سعید احمد مجددی رحمۃ اللہ علیہ

گر قبول افتد زہے عز و شرف

سگِ کوئے مدینہ

محمد منور حسین مجددی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

میں اپنی اس کاوش "جوہر نقابت" کو

پیر طریقت رہبر شریعت مجسمہ سلف صالحین

صوفی محمد انور چشتی میروی رحمۃ اللہ علیہ

آف کوٹلی نواب

اور

پیر طریقت رہبر شریعت جانشین ابوالبیان حضرت علامہ

صاحبزادہ ابوالحبیب محمد رفیق احمد مجددی

(زیب سجادہ درگاہ حضرت ابوالبیان رحمۃ اللہ علیہ)

کے نام منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ جنہوں نے ان گنت لوگوں کے دلوں میں عشق مصطفےٰ ﷺ کی آگہی اور سوز و گداز کی شمع روشن کی۔

گدائے در رسول ﷺ

محمد منور حسین مجددی

تقریظ

خطابت اور نقابت کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے، بلکہ اگر نقابت کو خطابت کی ابتداء کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔

ایک اچھا نقیب محفل کی جان ہوتا ہے، وہ اپنے کمال فن سے محفل کے حسن کو چار چاند لگا دیتا ہے۔ وہ نہ صرف خطباء کے جذبات کو مہمیز لگاتا ہے بلکہ شائقین اور سامعین کے اشتیاق کو بھی دوبالا کر دیتا ہے۔ جوہر نقابت جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، نقابت کے موضوع پر مولانا محمد منور حسین مجددی کی تصنیف لطیف ہے۔ جس کی جلد اول عوام کے ہاتھوں پذیرائی حاصل کر چکی ہے اور آج اس کی جلد دوم آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

مولانا محمد منور حسین مجددی ایک جواں سال خطیب ہیں، روحانی طور پر سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے عظیم بزرگ علامہ ابوالبیان محمد سعید احمد مجددی علیہ الرحمۃ سے بیعت ہیں۔ سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ کے روحانی بزرگ آل رسول اولاد علی حضرت پیر سید محمود احمد شاہ گیلانی قادری علیہ الرحمۃ کے خلیفہ مجاز ہیں اور سلسلہ عالیہ چشتیہ کے عظیم روحانی بزرگ حضرت شیخ الحدیث پیر سید مراتب علی شاہ صاحب سے فیض یافتہ ہیں۔ ماہنامہ "اسلامی فکر" کے چیف ایڈیٹر ہیں۔ سیاسی اور سماجی کارکن ہیں۔ کئی اسلامی کتب کے مصنف اور مرتب ہیں۔ ان کی تصانیف میں تحفۃ الواعظین خاص طور پر مشہور ہے، جس کی اب تک چار جلدیں اشاعت پذیر ہو چکی ہیں۔ پانچویں جلد زیر طبع ہے۔ تحفۃ الواعظین کے نہایت ہی مختصر سے عرصے میں پانچ ایڈیشن چھپ چکے ہیں جو کہ اس کی پذیرائی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ طالبات اور معلمات کیلئے تحفۃ الواعظات جلد اول جلد دوم اور خطبات خواتین جلد اول اور جلد دوم اشاعت پذیر ہو چکی ہیں۔

انسانی معاشرہ کی بنیاد باہمی ہمدردی اور بھائی چارے پر رکھی گئی ہے۔ گویا انسان کی تخلیق کا مقصد یہی ہے کہ ایک انسان کے دل میں دوسرے انسان کیلئے محبت ہو، خدمت کا جذبہ ہو اگر یہ

جذبہ محبت اور ذوق خدمت معاشرہ میں باقی نہ رہے تو وہ معاشرہ بے حس افراد کا مجموعہ ہوگا جس پر جتنا بھی افسوس کیا جائے کم ہے۔ بقول شاعر

یہی ہے عبادت یہی دین و ایماں
کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

خلیفۂ چہارم حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے کہ اگر تم زندہ رہنا چاہتے ہو تو اوروں کیلئے زندہ رہو۔

رکھتے ہیں جو اوروں کیلئے پیار کا جذبہ
وہ لوگ کبھی ٹوٹ کے بکھرا نہیں کرتے

مولانا محمد منور حسین مجددی کو اللہ تعالیٰ نے جہاں اور کئی صفات سے نوازا ہے وہاں ایک دردمند دل سے بھی نوازا ہے۔ یتیم اور بے سہارہ بچیوں کی مالی امداد میں پیش پیش رہتے ہیں۔ نوجوانوں کے سینوں میں عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شمع فروزاں کرنے کیلئے متحدہ سنی موومنٹ کا قیام عمل میں لاچکے ہیں۔ ہفتہ وار روحانی محافل ذکر کا قیام اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے اور دور دراز کے علاقوں میں خطابت کے جوہر دکھار ہے ہیں۔

زیر نظر کتاب جوہر نقابت جلد دوم کا مسودہ شروع سے لیکر آخر تک راقم کی نظر سے گزرا ہے۔ جس مقصد کے پیش نظر مختلف اسلامی موضوعات پر مواد کو حسن ترتیب سے پیش کیا گیا ہے۔ وہ بہت حد تک پورا ہوتا ہوا نظر آتا ہے۔

یہ کتاب نہ صرف نقابت کیلئے بہترین معاون ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ خطابت کیلئے بھی انتہائی سودمند ہے۔ شائقین تقریر اسے انشاء اللہ بہت پسند فرمائیں گے۔ گویا نقیب اور خطیب دونوں ہی اسے ہاتھوں ہاتھ لیں گے۔

ڈاکٹر محمد ازہر کوٹلوی
(ایم اے علوم اسلامیہ)

تقریظ

علماء بلاغت نے کتب بلاغت میں یہ اصول وضع فرمایا ہے کہ کلام اور گفتگو ایسی ہو کہ فصیح الفاظ کے ساتھ، مخاطب کے شعور و عقل کے مطابق ہو اور بمطابق حالات ہو اسے کلام بلیغ کہا جاتا ہے۔

یہ اسلوب چاہے انفرادی طریق سے ہو یا اجتماعی رو سے نہایت اہمیت کا حامل ہے ورنہ جتنا بڑا فاضل اور ڈگریاں رکھتا ہو اگر متکلم کو بات سمجھانے کا اصول و طریقہ نہیں آتا تو وہ چاہے جیسی بھی خوبصورت اور علمی بات ہی کیوں نہ ہو ضائع ہونے کا احتمال رہتا ہے اور اگر بات عوام کے درمیان بصورت نقابت و خطابت ہو تو خطیب اور واعظ کی ذمہ داری یوں بڑھ جاتی ہے کہ عامی شعور اور عقل کے مطابق کلام اور خطاب کر کے اپنا پیغام پہنچائے۔

مصنف کتاب مولانا محمد منور حسین مجددی ایسی شخصیت ہیں کہ جس کے خطابات راقم الحروف نے سنے اور تحریری کاوش بصورت جوہر نقابت جلد دوم پڑھنے کا اتفاق ہوا تو موصوف کو متذکرہ اصولوں کے قریب پایا۔ مذکورہ کاوش جوہر نقابت جلد دوم کی خوبی و کمال یہ ہے کہ قاری آسان فہم واقعات پڑھتے ہوئے وقت کے گزرنے کا احساس نہیں کر پاتا اور اس دوران میں بہت سا بلیغ مواد نہایت آسانی سے حاصل کر لیتا ہے۔

جوہر نقابت جہاں عام عوام کیلئے ایک تحفہ ہے وہاں خطباء اور واعظین حضرات کیلئے بھی تسکین کا باعث ہے۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ مولانا محمد منور حسین مجددی کی علمی کاوشوں میں مزید اضافہ فرمائے اور وہ عوام کیلئے ہدایت کا باعث بنیں۔

از حقیر: محمد عاصم رضا
ایڈووکیٹ ہائی کورٹ Mob:0300- 6485661

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مؤلف

الحمد اللہ رب العالمین کہ ناچیز کی تازہ تصنیف جوہر نقابت جلد دوم آپ کے پیش نظر ہے۔اس سے قبل جوہر نقابت (جلد اول) شائع ہوئی تو احباب وخطباء اور نقباء حضرات نے بے حد پسند کی اور ساتھ ہی اس کی جلد دوم شائع کرنے کی خواہش کا اظہار کر دیا۔اسی مقبویت کے پیش نظر جلد دوم شائع کرنے کی ہر ممکن کوشش کی مگر ناچیز کی مکتبہ کے علاوہ تنظیمی ،دینی ،روحانی ،سماجی مصروفیات کی وجہ سے کچھ تاخیر ہوتی گئی البتہ میں نے اپنے طور پر کوشش جاری رکھی کہ کتاب پایہ تکمیل تک پہنچ گئی۔کسی بھی تصنیف کو منظر عام لانے کیلئے وقت بھی درکار ہوتا ہے،مشوروں کی بھی ضرورت ہوتی ہے،ترتیب وتکمیل تک کئی مرحلوں سے گزرنا پڑتا ہے۔لہٰذا جوہر نقابت بھی ایسے مرحلوں سے گزرنے کے بعد بفضل تعالیٰ منظر عام پر آ گئی۔جن احباب وحضرات نے کتاب کی اشاعت میں ہر قسم کا تعاون فرمایا۔میں ان سب احباب کا تہہ دل مشکور ہوں جنہوں نے اپنے قیمتی وقت سے کچھ وقت نکال کر جوہر نقابت کی اشاعت کیلئے کوشش کی ۔اللہ کریم سب احباب کو خوش وخرم رکھے اور علم وعمل میں برکت فرمائے۔آمین

امید ہے قارئین واحباب اسے بے حد مفید پائیں گے اور اپنے قیمتی مشوروں سے بھی نوازیں گے۔

منظر کرم

محمد منور حسین مجددی قادری

هُوَالْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ
وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

اللہ خالقِ کائنات جل جلالہ

الٰہی حمد سے عاجز ہے یہ سارا جہاں تیرا
جہاں والوں سے کیونکر ہو سکے ذِکر و بیان تیرا
زمین و آسمان کے ذرّے ذرّے میں تیرے جلوے
نگاہوں نے جدھر دیکھا نظر آیا نشان تیرا
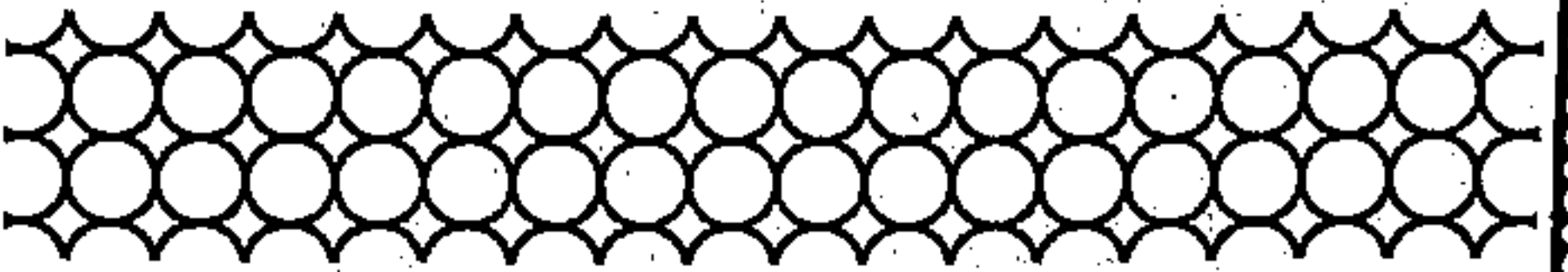
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

سامعین ذی وقار۔ حضرات محترم! اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہمیں اپنے نبی

سرور کائنات............فخر کائنات

منبع کائنات............مبداء کائنات

مخزن کائنات..............مقصود کائنات

مقصد کائنات............خلاصہ کائنات

باعث تخلیق کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے اس کائنات ارض و سماء کو پیدا فرما کر ہمیں اس محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا ہونے کا شرف عطا فرمایا۔

حضرات ذی وقار! اس محفل پاک کا آغاز اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد وثناء یعنی تلاوت قرآن حکیم سے ہوگا۔ تمام احباب توجہ اور محبت سے تمام آسمانی کتابوں کی سردار کتاب قرآن مجید فرقان حمید کی تلاوت سے اپنے قلوب واذہان کو منور ومعطر فرمائیں۔

یہ وہ ذات ہے جس کی کائنات ارض وسماوات میں ہر طرف حمد وثناء ہو رہی ہے کیونکہ

اس کی حمد وثناء .... باعث برکت ہے

اس کی حمد وثناء .... باعث عظمت ہے

اس کی حمد و ثناء .... باعث عزت ہے

اس کی حمد و ثناء .... باعث رفعت ہے

اس کی حمد و ثناء .... باعث بخشش ہے

اس کی حمد و ثناء...............باعث نجات ہے

اس کی حمد و ثناء ....باعث حیات ہے

کیونکہ .... اس کی حمد و ثناء تو

زمیں والے کر رہے ہیں ..... زماں والے کر رہے ہیں

مکیں والے کر رہے ہیں........مکاں والے کر رہے ہیں

عرش والے کر رہے ہیں ...... فرش والے کر رہے ہیں

مشرق والے کر رہے ہیں .....مغرب والے کر رہے ہیں

شمال والے کر رہے ہیں ....جنوب والے کر رہے ہیں

جنت والے کر رہے ہیں ...... جہنم والے کر رہے ہیں

جن و بشر کر رہے ہیں .... حور و ملک کر رہے ہیں

فلک والے کر رہے ہیں.......افلاک والے کر رہے ہیں

عرب والے کر رہے ہیں..........عجم والے کر رہے ہیں

شرق والے کر رہے ہیں.........غرب والے کر رہے ہیں

الغرض اس کی حمد و ثناء تو .... چاند......ستارے.....چرند و پرند ....

حیوانات .... جمادات .... معدنیات .... حور و غلماں ....

انبیاء .... اولیاء .... اتقیاء.......... اصفیاء .... اسی کی حمد و ثناء

سے اپنی زندگیوں کو منور و معطر کر رہے ہیں۔ کیونکہ وہ ذات تو

لائق حمد بھی ، ثناء بھی تو
میرا معبود بھی ، خدا بھی تو
تیرے اسرار کون جان سکے
سب میں موجود اور جدا بھی تو
بے نواؤں کی آخری اُمید
بے سہاروں کا آسرا بھی تو

اس خالق و مالک کی حمد وثناء اس لئے بھی ضروری ہے کہ وہ ساری کائنات ارض و سما کا خالق کل ہے۔

سامعین ذی وقار ! اس ساری کائنات کو تخلیق کرنے والی اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ مثلاً

زمین کا خالق اللہ .... زماں کا خالق اللہ
مکین کا خالق اللہ .... مکاں کا خالق اللہ
شمس کا خالق اللہ .... قمر کا خالق اللہ
شجر و حجر کا خالق اللہ .... بحر و بر کا خالق اللہ
خشک و تر کا خالق اللہ ....افلاک و فلک کا خالق اللہ
املاک و ملک کا خالق اللہ ....لوح و قلم کا خالق اللہ
جمادات کا خالق اللہ ....حیوانات کا خالق اللہ
معدنیات کا خالق اللہ ....نباتات کا خالق اللہ
چرند و پرند کا خالق اللہ......ہواؤں و فضاؤں کا خالق اللہ

چاند تاروں کا خالق اللہ ....عرب وعجم کا خالق اللہ

حور وملک کا خالق اللہ ....عرش وفرش کا خالق اللہ

جنت کا خالق اللہ ....جہنم کا خالق اللہ

خاکیوں کا خالق اللہ ....افلاکیوں کا خالق اللہ

سنیے سنیے ذرا غور سے اے اہل دل.........نبیوں کو.........ولیوں کو ....غوثوں کو.........قطبوں کو ....ابدالوں کو.........قلندروں کو.........بلکہ کائنات کے ذرے ذرے کو خالق کائنات نے بنایا۔

ہماری تو صدا ہے.........

اول آخر باطن ظاہر میرا رب تعالیٰ
کل ثناواں سب تعریفاں ساریاں حمداں والا
اس دی شان بلند حسابوں وچ حساب نہ آوے
سب دا مالک سب دا رازق سب نوں رزق پہچاوے
اوہدے رحم کرم دا ہر دم دو عالم تے سایہ
پاک محمد ورگا سوہنا جس پیدا فرمایا

محفل پاک کا آغاز اللہ تعالیٰ عزوجل کی پاک کتاب قرآن مجید فرقان حمید سے ہوگا۔تلاوت قرآن حکیم کیلئے خصوصی مہمان دنیائے اسلام کا ایک عظیم نام.....میری مراد.........عالمی شہرت یافتہ ....قومی ایوارڈ یافتہ ....صدارتی ایوارڈ یافتہ .. ..فضیلۃ الشیخ ....نجم القراء.........استاذ القراء.........شمس القراء.........تاج القراء......... عظمت القراء.........عزت القراء.........رفعت القراء.........بلکہ جن کا انداز نورانی ....

جن کا کلام نورانی ......جن کا لہجہ نورانی......ملکی اور غیر ملکی شہرت یافتہ .... آیئے استقبال کیجئے۔اپنے محبوب قاری محترم المقام جناب قاری کرامت علی نعیمی کا........ان کی تلاوت سے اپنے دلوں کو منور و معطر کیجئے۔

کسی اہل محبت کی ترجمانی.........

الٰہی حمد سے عاجز ہے یہ سارا جہاں تیرا
جہاں والوں سے کیونکر ہو سکے ذکر و بیاں تیرا
زمین و آسمان کے ذرے ذرے میں تیرے جلوے
نگاہوں نے جدھر دیکھا نظر آیا نشان تیرا
ٹھکانہ ہر جگہ تیرا سمجھتے ہیں جہاں والے
سمجھ میں آ نہیں سکتا ٹھکانا ہے کہاں تیرا
ترا محبوب پیغمبر تیری عظمت سے واقف ہے
کہ سب نبیوں میں تنہا ہے وہی اک راز داں تیرا
جہانِ رنگ و بو کی وسعتوں کا راز داں تو ہے
نہ کوئی ہمسفر تیرا نہ کوئی کارواں تیرا
تیری ذات معلیٰ آخری تعریف کے لائق
چمن کا پتہ پتہ روز و شب ہے نغمہ خواں تیرا

حضرات !اللہ تعالیٰ کی حمد سے محفل کا آغاز ہوا کیونکہ جس کام کا آغاز اللہ تعالیٰ کے پاک نام سے ہوتا ہے اس کام میں اللہ تعالیٰ کی برکتوں کا نزول ہوتا ہے۔ کیونکہ رب تعالیٰ کا نام ہمارے دلوں کا سکون اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

تو ہی بیکسوں کا ہے آسرا تیری شان جل جلالہ
تو ہی ہر بشر کا ہے مدعا تیری شان جل جلالہ
ہے عیاں بھی تو ہے نہاں بھی تو ہے یہاں بھی تو ہے وہاں بھی تو
ہے تو ہی تو نہیں مثل تیرا تیری شان جل جلالہ
تو ہی رب ہے تو ہی کبریا تو قدیر ہے تو رحیم ہے
تو ہی ہے خدا تو ہی کبریا تیری شان جل جلالہ
تیری حمد ہو سکے کیا بیاں کہ ہے تو ہی خالق ایں و آں
تیرے ہاتھ میں ہے فنا بقا تیری شان جل جلالہ
تیری کُند کوئی نہ پا سکا ہوا پست عقل کا حوصلہ
کہ ہے عقل کی یہاں بات کیا تیری شان جل جلالہ

الغرض سامعین محتشم !اللہ تعالیٰ کی شان تو بہت ارفع واعلیٰ ہے۔وہ ہر چیز کا مالک حقیقی ہے۔

عزت و رفعت کا مالک اللہ جل جلالہ
صدق و صفا کا مالک اللہ جل جلالہ
جود و سخا کا مالک اللہ جل جلالہ
بحر و لطف وعطا کا مالک اللہ جل جلالہ
فنا و بقا کا مالک اللہ جل جلالہ
زندگی و موت کا مالک اللہ جل جلالہ
حسن و جمال کا مالک اللہ جل جلالہ
جزا و سزا کا مالک اللہ جل جلالہ

الغرض ہمارا تو ایمان وایقان ہے۔

تو ہی معبود بھی مقصود بھی سارے زمانے کا
تو ہی خالق تو ہی مالک تو ہی رازق ہے مولا
تیری لاریب ہستی پر شبہ ہو ہی نہیں سکتا
گواہ تیرے جب ٹھہرے محمد مصطفٰے مولا
تیرا ہی نام لینے سے بنی بگڑی ناصر کی
ہے تو ہی مستقل حاجت روا مشکل کشا مولا

سامعین ذی وقار! محترم ومکرم عشاق مدینہ۔آپ نے تلاوت قرآن حکیم وفرقان حمید سے اپنے قلوب واذہان کو پرنور کررہے تھے۔آیئے اب ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے اپنے دلوں کو پُرنور کریں اور نعت رسول مقبول نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سماعت فرمانے کیلئے دعوت سخن دے رہا ہوں۔بلبل باغ مدینہ۔بلبل سرورکونین، مداح رسول اکرم، واصف پیغمبر اسلام، عاشق مدینہ عالمی شہرت یافتہ، صدارتی ایوارڈ یافتہ ہمارے دلوں کی دھڑکن، محترم المقام قاری شاہد محمود قادری صاحب کو جوکہ پرنور اور پرسرور آواز کے مالک ہیں۔ان کا باآواز بلند نعروں کی گونج میں استقبال کیجئے۔

اس محفل کا ذرہ ذرہ پُر نور ہے
جدھر بھی دیکھو مدینہ کا نور ہے

اس کائنات ارض وسما کا ایک ہی حقیقی مولا ہے جس کے ہم سب بندے ہیں۔اسی کا ہم سب کو ذکر کرنا چاہیے۔اسی لئے تو ہمارں زبان پرورد رہتا ہے آپ نے میرے ساتھ مل کر باآواز بلند............ ہر لب سے یہ آواز آئے۔

اللہ کرم کر دے مولا تو رحم کر دے
جھولی ہے میری خالی جھولی کو میری بھر دے

تیری ذات والا اے مولا ہے میرا حوالہ اے مولا
دو جگ کے والی اے مولا تیری شان نرالی اے مولا
میں تیرا سوالی اے مولا بھر جھولی خالی اے مولا
تو اپنے کرم کی بھیک مولا ہر اک کے گھر دے

مجرم میں بڑا ہوں اے مولا بندہ تو تیرا ہوں اے مولا
اب معاف خطا کر اے مولا مجھے بھیک عطا کر اے مولا
کرتا ہوں دعا میں اے مولا دیتا ہوں صدائیں اے مولا
میری سب خطائیں مولا اب در گذر کر دے

دریا میں تو ہے اے مولا صحرا میں تو ہے اے مولا
لہروں میں تو ہے اے مولا موجوں میں تو ہے اے مولا
ظاہر میں تو ہے اے مولا باطن میں تو ہے اے مولا
ہر شے میں نظر آئے تیری رحمت کے پر دے

لب کیسے کھولوں اے مولا کیا تجھ سے بولوں اے مولا
اب در پہ بلالے اے مولا میری بگڑی بنادے اے مولا
اب جلوہ دکھا دے اے مولا اب دکھڑے مٹادے اے مولا
صدقے میں محمد کے دامن کو میرے بھر دے

میں ہر دم تیری اے مولا کروں مداح سرائی اے مولا

راشد کرتا ہے اے مولا　　تیری ہی بڑائی اے مولا
چمکا دے مقدر اے مولا　　کہتا ہوں رو کر اے مولا
ان ساری دعاؤں کو اے مولا گوہر کر دے

حضرات ! آج کی یہ عظیم الشان فقید المثال جشن میلادِ مصطفےٰ ﷺ کی محفل ۔ آمد مصطفےٰ کی خوشی کا جشن منانے کیلئے منعقد کی گئی ہے ۔ اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب ﷺ کے میلاد کے صدقے سے اس عظیم الشان محفل پاک کو اپنی بارگاہ بے نیاز میں قبول و منظور فرما کر ہم سب کیلئے ذریعہ نجات بنا دے اور ہماری دنیا و آخرت میں کامیابی و کامرانی کا باعث بنائے ۔ آمین ثم آمین

آپ تمام احباب ذی وقار نے حضور اکرم نور مجسم فخر دو عالم شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کے حضور نذرانہ عقیدت سماعت فرمایا ۔ اب تمام احباب با آواز بلند کہیں ۔

مرحبا یا مصطفےٰ .... مرحبا یا مصطفےٰ
سحر کا وقت ہے معصوم کلیاں مسکراتی ہیں
ہوائیں خیر مقدم کے ترانے گنگناتی ہیں
چمن میں ہر طرف شبنم کے موتی جھلملاتے ہیں
نسیم صبح کے جھونکے دلوں کو گدگداتے ہیں
مرحبا یا مصطفےٰ .... مرحبا یا مصطفےٰ
خوشی کے گیت گائے جا رہے ہیں آسمانوں پر
درودوں کے ترانے ہیں فرشتوں کی زبانوں پر
فرشتے بہر استقبال بہر ایستادہ ہیں

اشارے ہو رہے ہیں گلشن جنت کے پھولوں میں

مرحبا یا مصطفےٰ .... مرحبا یا مصطفےٰ

زمانے کی فضا میں انقلاب آخری آیا

نچھاور کر دیا قدرت نے سب فطرت کا سرمایہ

ابھی جبرائیل اترے بھی نہ تھے کعبے کے منبر سے

کہ اتنے میں صدا آئی یہ عبد اللہ کے گھر سے

مبارک ہو شہ ہر دوسرا تشریف لے آئے

مبارک ہو محمد مصطفےٰ تشریف لے آئے

(بلند آواز سے) مرحبا یا مصطفےٰ مرحبا یا مصطفےٰ

مرحبا یا مصطفےٰ مرحبا یا مصطفےٰ

مرحبا یا مصطفےٰ مرحبا یا مصطفےٰ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آسیب کا علاج

یَااَللّٰہُ.... ۲۶۴ بار اول و آخر درود شریف پڑھ کر صبح و شام پانی پر دم کر کے پی لیں۔

☆☆☆☆☆

وَالضُّحٰى ۙ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰى ۙ

محفلِ ذکرِ خیرالوریٰ صلی اللہ علیہ وسلم

☆☆☆☆☆☆☆☆

محفل نعت جو سجاتے ہیں
وہ مرادیں دلوں کی پاتے ہیں
بھیجتے ہیں درود جو اُن پر
اُن کے خوابوں میں آپ آتے ہیں

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ط

سامعین ذی وقار۔واجب الاحترام عشاق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم......شمع رسالت کے پروانو!

اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد حضور پُر نور سرکار دو عالم، سرور دو عالم، فخر بنی آدم، نور مجسم، شفیع معظم، نبی مکرم، رسول محتشم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ درود وسلام پیش کرنے کی سعادت حاصل کرنے کے بعد آج کی عظیم الشان و فقید المثال سالانہ محفل نعت انعقاد پذیر ہے۔

جس میں ہم سب شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کر رہے ہیں۔

زرحمت کن نظر بر حال زارم یارسول اللہ

غریبم بے نوا خاکسارم یارسول اللہ

زداغ ہجر تو کے دل فگارم یارسول اللہ

بہار صد چمن در سینہ دارم یارسول اللہ

توئی تسکین دل آرام جاں صبر وقرار من

رُخ پُر نور اینجا بے قرارم یارسول اللہ

آج کی پرنور محفل پاک میں معزز و مکرم علماء کرام مشائخ عظام، مہمانان گرامی، نعت خواں حضرات، انتظام و انصرام کرنے والے معاونین کو دل کی اتھا گہرائیوں سے خوش آمدید کہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ عزوجل تمام احباب ذی وقار اور مسند صدارت پر تشریف لانے والے عظیم روحانی شخصیت پیر طریقت رہبر شریعت، نمونہ سلف صالحین فخر اہل سنت، نازش اہل سنت، خطیب اہل سنت حضرت مولانا..........
..........مدظلہ العالی کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین پاک کے تصدق سے دنیا و آخرت کی عزتوں اور رفعتوں سے نوازے۔ (آمین ثم آمین)

حضرات محترم! محفل پاک کا آغاز اللہ تعالیٰ عزوجل کے پاک کلام قرآن مجید فرقان حمید سے ہوگا۔ تمام احباب ذیشان تلاوت قرآن پاک کے وقت آداب محفل کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے توجہ اور انہماک سے محفل میں شرکت کرنے والوں کو جگہ دیں۔ کیونکہ فرمان عالیشان ہے جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو جب قرآن کی تلاوت ہوتی ہے تو رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ جب تلاوت قرآن ہوتی ہے برکتوں کا نزول ہوتا ہے۔ جب قرآن کی تلاوت ہوتی ہے، ابوار و تجلیات کا نزول ہوتا ہے۔ اس وقت محفل کے چاروں طرف نور ہی نور پھیلا ہوا ہے آسمانوں سے رحمتوں، برکتوں، رفعتوں، عظمتوں کا نزول ہو رہا ہوتا ہے۔ اب میں جس عظیم قاری کو دعوت سخن دے رہا ہوں۔ ان کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ کیونکہ

ان کا کلام ربانی .... ان کا انداز حسانی ہے
ان کا لہجہ نورانی .... ان کی آواز وجدانی ہے
یہ محفل کا سما سبحانی .... ان کا طریقہ حقانی ہے

تو تشریف لاتے ہیں دنیائے اسلام کے مشہور و معروف قاری، نجم القراء، زینت القراء جناب قاری سید محمد الیاس حسین سیالوی صاحب۔ آپ سے گزارش ہے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل کی مقدس کتاب کی تلاوت فرمائیں اور ہمارے قلوب واذہان کو منور و معطر کرنے کا شرف حاصل کریں۔

توجہ کیجئے! سامعین ذی وقار۔ اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام آسمانی کتابوں کی سردار کتاب قرآن مجید عطا فرمائی۔

تورات کی سردار .... قرآن مجید

انجیل کی سردار .... قرآن مجید

زبور کی سردار .... قرآن مجید

اور تمام انبیاء کرام کے تاجدار ہمارے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کیونکہ ہمارے نبی علیہ السلام تو

ہمارے آقا .... آدم علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... شیث علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... نوح علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... ابراہیم علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... اسماعیل علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... الیاس علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... ہارون علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... سلیمان علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... ہود علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا ....یعقوب علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... یوسف علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... ہارون علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... یونس علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا ....موسیٰ علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا ....عیسیٰ علیہ السلام کے تاجدار

الغرض ..... سامعین کرام......قسم اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔اس کائنات میں جتنے بھی انبیاء کرام تشریف لائے۔تمام عظمت ورفعت والے لیکن ہمارے نبی سارے نبیوں اور رسولوں کے تاجدار بن کر تشریف لائے۔

بقول اعلیٰ حضرت ...... امام اہل سنت

پیکر علم وحکمت ....کشتہ عشق رسالت

مجدد دین وملت..............مفکر اسلام

ماحی بدعت.....فقیہ امت.....مفسر قرآن

الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی ترجمانی نے ایمان تازہ کردیا میرے ساتھ ملکر سب کہیں۔

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی

سب سے بالا ووالا ہمارا نبی

دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی

بزم آخر کی شمع فروزاں ہوئی

نور اول کا جلوہ ہمارا نبی

جس کو شایان ہے عرش خدا پر جلوس

ہے وہ سلطان والا ہمارا نبی

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں

شمع وہ لیکر آیا ہمارا نبی

(صلی اللہ علیہ وسلم)

آگے مزید ارشاد فرماتے ہیں۔

کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے

پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی

ملک کونین میں انبیاء تاجدار

تاجداروں کا آقا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ عزوجل تمام احباب ذی شان کو اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ کی زیارت نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین

حضرات! ہمارا ایمان وایقان ہے جہاں محفل نعت ہوتی ہے ہم سب کے آقا ومولا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد، آمد ہوتی ہے، مگر دیکھنے والی آنکھ ہونی چاہیے...... عاشق تو ہر وقت یہی تمنا رکھتے ہیں۔

ذرا چہرے سے پردے کو اٹھاؤ یارسول اللہ

مجھے دیدار تم اپنا کراؤ یارسول اللہ

کرو روئے منور سے میری آنکھوں کو نورانی
مجھے فرقت کی ظلمت سے بچاؤ یارسول اللہ
خدا عاشق تمہارا اور ہو محبوب تم اس کے
ہے ایسا مرتبہ کس کا سناؤ یارسول اللہ
مجھے بھی یاد رکھنا ، ہوں تمہارا امتی عاصی
گنہگاروں کو جب تم بخشواؤ یارسول اللہ

علامہ منشا تابش قصوری کے کلام نے ایمان کو پُرنور کر دیا۔

میری برباد بستی کو بسا دو یارسول اللہ
کنارے پر میری کشتی لگا دو یارسول اللہ
مرے تاریک دل پر نور کی برسات ہو جائے
میرے قلب سیاہ کو جگمگا دو یارسول اللہ
یہ آنکھیں آپکے دیدار کی طالب ہیں مدت سے
رُخ پُرنور سے پردہ اٹھا دو یارسول اللہ

حضرات محترم ! حسن مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا عالم ہے ہر کوئی دیدار کی تمنا لیکر بارگاہ رسالت مآب میں آداب سے عرض کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخ والضحیٰ کا سب کو دیدار عطا فرمائے۔ آمین

توجہ کیجئے۔

جب حسن تھا اُن کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہو گا
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دیدار کا عالم کیا ہو گا

جس وقت تھے خدمت میں انکی ابو بکر و عمر عثمان و علی
اس وقت رسول اکرم کے دربار کا عالم کیا ہو گا
چاہیں تو اشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی
یہ شان ہے خدمتگاروں کی سردار کا عالم کیا ہو گا
معراج کی شب حق سے ملنے وہ عرش معلیٰ پر پہنچے
رفتار کا عالم کیا ہو گا، گفتار کا عالم کیا ہو گا

حضرات محترم ! آپ اللہ تعالیٰ عزوجل کے پیارے رسول مقبول ﷺ کی تعریف و توصیف سے اپنے دلوں کو منور و معطر فرما رہے تھے۔ محفل پاک میں سلسلہ نعت خوانی کا آغاز کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ ملک کے مشہور و معروف و عظیم نعت خواں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف و توصیف سے محفل کو منور کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں۔

مداح سرور کونین۔ بلبل باغ مدینہ۔ واصف سرکار دو عالم۔ ثناء خوان مصطفےٰ عاشق رسول اکرم۔ واصف شان رسالت مآب علیہ التحیۃ والثناء .... جناب محترم المقام قاری خادم بلال مجددی۔ تو ان کا نعروں کی گونج میں استقبال کیجئے۔

سوچتا ہوں میں وہ گھڑی کیا عجب گھڑی ہو گی
جب در نبی پر ہم سب کی حاضری ہو گی
آرزو ہے سینے میں گھر بنے مدینے میں
ہو کرم جو بندے پر بندہ پروری ہو گی
کبریا کے جلووں سے کیا سماں بندھا ہو گا
محفل نبی جس دم عرش پر سجی ہو گی

سو کھلیں گے اس کیلئے رحمتوں کے دروازے
نعت مصطفیٰ جس نے ایک بھی سنی ہو گی

ہماری تو.................

بات کیا ہے باد صبا اتنی کیوں معطر ہے
سبز سبز گنبد کو چوم کر چلی ہوگی

سامعین ذی وقار حضرات محتشم!

آپ ذوق اور شوق سے عظیم نعت خواں کی زبان سے گلہائے عقیدت سے سن رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل مداح سرور کونین (صلی اللہ علیہ وسلم) کے علم وعمل اور ہمارے ذوق وشوق میں مزید ترقی عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

آج کل ہر عاشق، مدینہ کی گلیوں کی باتیں کررہا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ سوچنے کے بعد پتہ چلتا ہے جس کو جس سے محبت ہوتی ہے اس کی ہر چیز سے بھی محبت ہوتی ہے جیسے ہم ناکاروں کو مدینہ والی سرکار سے محبت ہے اسی طرح مدینہ کی گلیوں سے بھی محبت ہے۔ آیئے تو مل کر مدینہ کی گلیوں کا ذکر کریں۔

سرکار کی گلی میں

میں ہوں ازل سے منگتا سرکار کی گلی کا
کھایا ہے میں نے ٹکڑا سرکار کی گلی کا
دنیا کے جھوٹے بندھن سب ٹوٹ جائیں یارب
رہ جاؤں ہو کے بندہ سرکار کی گلی کا
میرے جنون نے جھک کر اسکے قدم ہیں چومے
سنگ جو بھی میں نے دیکھا سرکار کی گلی کا

کیا شان پوچھتے ہو سرکار کی گلی کا
کرتا ادب ہے کعبہ سرکار کی گلی کا
سب آسماں کے تارے کرتے ہیں رشک مجھ پر
جب سے بنا ہوں ذرہ سرکار کی گلی کا
ہے دھوم عرش پر بھی اور ذکر فرش پر بھی
کونین میں ہے چرچا سرکار کی گلی کا

کعبہ کو جائیں ....

جنت کو جائے رستہ سرکار کی گلی کا
بیتاب ہو کے تڑپا طیبہ کی فرقتوں میں
جب بھی خیال آیا سرکار کی گلی کا
اس کی نظر میں کیسے منظر جہاں کے ٹھہریں
جلوہ ہو جس نے دیکھا سرکار کی گلی کا
کرتے ادب ہیں حافظ سارے جہاں والے
میں سگ ہوں ایک ادنیٰ سرکار کی گلی کا

سرکار کی گلی سے

ہو کر ہے جو بھی آیا سرکار کی گلی سے
دامن وہ بھر کے لایا سرکار کی گلی سے
میرے نبی کے در کا ہر ایک ہے بھکاری
ہر ایک کو ہے ملتا سرکار کی گلی سے

سرکار دو جہاں کے جلوے ہی میں نے دیکھے
جس سمت میں نے دیکھا سرکار کی گلی سے
مجنوں کی طرح اس کو چوما عقیدتوں نے
سگ جو بھی ہو کے آیا سرکار کی گلی سے
کوئے نبی کی خوشبو پائی ہے میں نے اسمیں
دامن جو بھر کے لایا سرکار کی گلی سے
کوئے نبی میں یارب ہو میرا مرنا جینا
نکلوں نہ میں خدایا سرکار کی گلی سے
موت آئے مجھ کو یارب دربار مصطفےٰ پر
نکلے جنازہ میرا سرکار کی گلی سے
حافظ میں ایک سگ ہوں دربار مصطفےٰ کا
ملتا ہے مجھ کو ٹکڑا سرکار کی گلی سے

پیا سا تیری گلی کا

اک بار جس نے دیکھا جلوہ تیری گلی کا
ہو کر وہ رہ گیا ہے آقا تیری گلی کا
جس پر فدا ہوں سارے شمس وقمر ستارے
ہے رشک طور سینا ذرہ تیری گلی کا
اس معدن کرم سے ہیں مانگتے دو عالم
بٹتا ہے دو جہاں میں صدقہ تیری گلی کا
جبرئیل نے بھی چوما جس خاک کو ادب سے

اللہ ہی جانتا ہے رتبہ تیری گلی کا
زاہد بھی اپنے رب سے جنت کبھی نہ مانگے
اک بار گر وہ دیکھے نقشہ تری گلی کا
کعبہ کے زائرین کو کعبہ میں کعبے والا
دکھا رہا ہے آقا رستہ تری گلی کا
کیا جانے شان و عظمت دنیا ترے گدا کی
شاہوں کا بادشاہ ہے منگتا تیری گلی کا
تیری گلی کے کوئی آداب کیا بتائے
تنکا بھی محترم ہے آقا تیری گلی کا
اب تو خدا را میری کردے مراد پوری
قطرہ کرم کا مانگے پیاسا تری گلی کا
اک آدھ ٹکڑا آقا در سے اسے عطا ہو
حافظؔ بھی اک گدا ہے ادنیٰ تیری گلی کا

حضرات! اسی گلی کا ذکر خیر کرنے کیلئے دعوت سخن دے رہا ہوں.......مدینے کی گلی کے گدا......مداح حضرت احمد مجتبیٰ.....واصف نور مصطفیٰ ....ثناء خوان بدر الدجیٰ .....بلبل باغ کہف الوریٰ.....مداح منبع جود و سخا.....واصف شمس الضحیٰ.....عاشق مدینہ محترم المقام جناب قاری خادم بلال مجددی صاحب کو کہ مائیک پر تشریف لا کر ہم سب کے دلوں کو نور نعت سے پُر نور اور پُر سکون فرمائیں۔ استقبال کیجئے اپنے محبوب نعت خواں کو جن کی آواز سے نعت کی صورت میں نوری کرنوں سے محفل میں ہر طرف

نور ہی نور جگمگائے گا۔

جھوم جھوم کر ....مدینہ کا تصور کر کے

پر جوش آواز میں ....نعروں کی گونج میں

مدینے کی ہواؤں میں ....پر نور فضاؤں میں

عاشقوں کی بارات میں....نزول رحمت کی رات میں

ذوق وشوق سے اپنے آقا و مولا تاجدار مدینہ ﷺ کی نعت سماعت فرمائیں۔

حضرات! آپ بڑی محبت وعقیدت سے اللہ تعالیٰ عزوجل کے پیارے رسول مقبول احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت سماعت فرمارہے تھے۔ کتنا پُر نور ماحول تھا ہر طرف انوار وتجلیات کی بارش ہو رہی تھی بلکہ ہر طرف نور ہی نور تھا۔ ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے کائنات کے والی، مدنی مدینے والے خود اس محفل پاک میں تشریف لائے ہوئے تھے کیونکہ

آیا نور دے دیس چوں نور والا ۔۔۔ تائیوں اَج برسات وی نور دی اے

دیوا نور دا مل گیا دن تائیں ۔۔۔ صبح وشام تے رات وی نور دی اے

لگا ہویا اے میلہ اج نوریاں دا ۔۔۔ اون والی برات وی نور دی اے

من والیو نور حضور تائیں ۔۔۔ ایتھے ہونی اَج بات وی نور دی اے

جتھوں تیک ہے نظر دی پہنچ ناصر ۔۔۔ اک جہان آباد وی نور دا اے

بھر لو نور تسیں خالی کٹوریاں نوں ۔۔۔ جشن عید میلاد وی نور دا اے

وہ دیکھنے والوں سے جدا دیکھ رہا ہے

خالق تو محمد کی ادا دیکھ رہا ہے

محبوب کی نظریں ہیں گنہگار پہ ناصر
محبوب کے چہرے کو خدا دیکھ رہا ہے

کیونکہ۔

جن کو خالق نے اپنا کہا آ گئے — بانٹنے نور' نور خدا آ گئے
آ گئے آج غم خوار ناصر مرے — مرحبا مرحبا مصطفٰے آ گئے

ارے دیوانو !!

مت کہنا کہ میں ہجر میں مغموم رہا ہوں — جالی کے تصور میں سدا چوم رہا ہوں
آئی ہے مدینے کی بھی یاد کہ ناصر — لگتا ہے میں کہیں گھوم رہا ہوں
ہر سانس کو درود کی پائل بنا دیا — مجھ کو بھی اپنی چاہ کے قابل بنا دیا
آنکھیں دکھائیں جس گھڑی طوفان نے مجھے — ہر موج کو حضور نے ساحل بنا دیا
چمن والے بادصبا مانگتے ہیں — یہ پیاسے برستی گھٹا مانگتے ہیں
مگر مصطفٰے کے گدا جو ہیں ناصر — مدینے میں اپنی قضا مانگتے ہیں

آخری بات کہنے کے بعد دوسرے عظیم نعت خواں کو دعوت دیتا ہوں۔ جن کے متعلق ہم کہتے ہیں وہ تو

پہن کر مدحت محبوب آتا ہوں محافل میں
کرم کی داد کی مجھ پر سدا برسات ہوتی ہے
چھما چھم آنکھ سے یونہی مرے موتی برستے ہیں
مرے پیش نظر مرے نبی کی ذات ہوتی ہے

حضرات ذی وقار ! ذکر مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم سے پُر نور سینہ ہو سب کی یہی آرزو ہے سب

کو ملے سفینہ نور کا۔اب میں جس عظیم نعت خواں کو دعوت سخن دے رہا ہوں۔ان کا تعارف خود ان کی ذات ہے۔میری مراد.....صدارتی ایوارڈ یافتہ.....عالمی شہرت یافتہ نعت خواں ....بلبل باغ مدینہ ....مداح حبیب کبریا.........بلبل نغمہ رسالت .....عندلیب چمنستان رضا.....عاشق مدینہ ......واصف شان رسالت .....جن کی آواز سے نکلتا ہے ہر وقت مدینہ مدینہ......تو حضرات اسی مدینے والے کی نعت پیش کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں۔عظیم نعت خواں....محترم المقام جناب قاری شاہد رسول قادری صاحب کو......جن کی آنکھوں میں مدینہ۔جن کی سوچ میں مدینہ،جن کی محبت میں مدینہ،جن کی نسبت ہی مدینہ۔

تو بات ہو رہی تھی حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے نوری نوری مدینہ کی تو عاشق کی زباں حرکت میں آئی۔

دکھیوں کا سہارا تیری گلی
بے یاروں کا یارا تیری گلی
بے چاروں کا چارا تیری گلی
سکھ چین ہمارا تیری گلی
منگتوں کا گذارا تیری گلی
رحمت کا شمارہ تیری گلی
ہر آنکھ کا تارا تیری گلی
مولا کا نظارا تیری گلی

ہماری تو آرزو ہے۔

ہے ملتی ہر غم کی دوا طیبہ کی گلیوں میں
دعا مانگو کہ لے جائے خدا طیبہ کی گلیوں میں
طواف یار کرتا جس طرح ہے کوئی دیوانہ
ہے ایسے جھومتی پھرتی صبا طیبہ کی گلیوں میں

کیونکہ..........

دولت ہے بڑی شے نہ امیری ہے بڑی شے
نہ تاج تے تختاں دی اسیری ہے بڑی شے
سلمان تے بوذر تو جدوں پچھیا تے بولے
سرکار دے بوہے دی فقیری ہے بڑی شے

دعاؤں کی مقبولیت کیلئے

یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ

۴۸۴ بار اول و آخر درود پاک ۱۱ بار
عشاء کی نماز کے بعد (اجازت عام ہے)

إِنَّا أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

امامُ الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

سراپا نیاز

اذاں ازل سے تیرے عشق کا ترانہ بنی
نماز اس کے نظارے کا اِک بہانہ بنی
ادائے دید سراپا نیاز تھی تیری
کسی کو دیکھتے رہنا نماز تھی تیری

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَ

الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی

حضرات محتشم۔واجب الاحترام سامعین محترم۔اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد وثناء کے بعد حضور پُرنور سرورِ کائنات فخر موجودات، نیر کائنات، نور کائنات، سکون کائنات، رحمت کائنات، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں تما احباب ذیشان، سلامت ایمان، درود وسلام با آواز بلند پیش فرما کر اپنے قلوب اذہان کو منور ومعطر فرمایئے۔

آج کی اس محفل ذیشان میں جہاں چاروں طرف نور کی نورانی بارش ہورہی ہے اور ہم سب اس نورانی بارش میں اللہ تعالیٰ عزوجل کی رحمتوں سے مستفید ہورہے ہیں کیونکہ جہاں اللہ تعالیٰ عزوجل کی رحمتوں مدنی مدینہ والے، احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت ورفعت کا کون اندازہ کرسکتا ہے کیونکہ ہمارے آقا کی تو شان.............

نہ جب اس بات کے قابل زباں ہو
محمد کی ثناء کیوں کر بیاں ہو
خدا کی رحمتیں ہوتی ہیں نازل
وہ محبوب خدا جب مہرباں ہو

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن لائے

خدا کا آخری فرمان لائے
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن لائے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم آیا نہ کوئی بعد ان کے
نبوت میں کچھ ایسی شان لائے

پتھر بھی کلمہ سنا رہے ہیں

رحمت کے بادل آج ہر سمت چھا رہے ہیں
نغمے خوشی کے گاؤ سرکار آ رہے ہیں
نورالحسن میں قربان شانِ محمدی پر
پتھر بھی دیکھو جن کا کلمہ سنا رہے ہیں

سامعین محتشم! واجب الاحترام حضرات ذی وقار
اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی حمد وثناء کے بعد آقائے دو عالم

فخر بنی آدم............نور مجسم
شفیع معظم............آقائے دو عالم
عظمت کائنات............عزت کائنات
رحمت کائنات............رفعت کائنات
شرافت کائنات............الفت کائنات
حسن کائنات............جمال کائنات
منبع کائنات............وجہ کائنات

جان کائنات............آن کائنات

ایمان کائنات............ایقان کائنات

اصل کائنات............ابتداء کائنات

انتہاء کائنات............وجہ تخلیق کائنات

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے عشق ومحبت کرنے والا صاحب ایمان ہیں اور صاحب نجات ہیں کیونکہ

صدق خلیل بھی ہے عشق صبر حسین بھی ہے عشق
معرکہ وجود میں بدر و حنین بھی ہے عشق
عشق نہ ہو تو شرع و دیں ہے بتکدہ تصورات
عقل و دل و نگاہ کا مرشد اولیں ہے عشق

اس لئے

ہماری تو......

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا
نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی یٰسیں وہی طٰہٰ

کیونکہ

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کردے
دہر میں اسم محمد سے اجالا کردے
چشم اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے
رفعت شان رفعنا لك ذکرك دیکھے

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں
اسی لئے کہنے والے نے یوں اظہار کیا ہے۔

جہڑا عاشق پاک نبی دا اوہنوں خوف کی روز حشر دا
نہ اس دوزخ وچ سڑنا تے نہ اوہنوں خوف قبر دا
جس نے جام عشق دا پیتا، اوہنوں زہر اثر نہیں کردا
اعظم جہڑا عشق دا بندہ، اوہ موت ہتھوں نہیں مردا
جے چاہیں توں مومن بننا، بن خدمتگار نبی دا
کس کم حج زکوٰۃ نمازاں، جے کریں انکار نبی دا
جے توحید دی لذت چاہیں پہلوں کر اقرار نبی دا
اعظم کس کم سجدے تیرے جے نہ دل وچ پیار نبی دا

سامعین کرام! عاشق تو اپنے محبوب کا ہی ذکر کر کے زندگی کا لحہ لحہ گزار دیتا ہے۔اور وہ صبح ازل سے شام ابد تک محبوب کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

ذکر ماہی دالوں لوں وچ رچیا، اسیں اکو کم وچ رجھے
عشق رسول دیوانیاں کیتا سانوں اپنا آپ نہ سوجھے
جہڑا نہیں اس راہ دا راہی اوہ ساڈا درد نہ بجھے
اعظم ورلا ای کوئی جانے، ساڈے روگ اندر دے گجھے

یار دا دیدار کرادے

یارب ہور نہ منگاں تیتھوں مینوں یار دے دیس پچا دے
جتھے جھاڑ دیکن فرشتے، اوہ سوہنا شہر وکھادے

جہاں گلیاں وچ پھریا سوہنا اونہاں گلیاں دی خاک بنا دے
اعظم تے جے کرم کماویں ،اوہنوں یاردی دید کرا دے

حضرات محتشم ! واجب الاحترام والاکرام ۔ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے قلوب واذہان کومنور و معطر فر مارہے تھے کیونکہ مومن کی میراث ،مومن کا ایمان مومن کی نجات،مومن کی کامیابی،مومن کی کامرانی،عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے۔

محتشم سامعین حضرات !حضور اکرم،نور مجسم،شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود عشق کی تعلیم دی کہ "لَا یُؤْمِنُ اَحَدُ کُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۔" (بخاری شریف باب الایمان) تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا تا آنکہ میں اسے ماں باپ اولاد اور سب لوگوں سے پیارا نہ ہو جاؤں۔

معلوم ہوا کہ.....کائنات میں سب سے زیادہ محبت وعقیدت کا محور ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہونی چاہئے۔یہی کامل ایمان کی نشانی ہے۔

علامہ اقبال نے سچ کہا ہے۔

مغز قرآن روح ایمان جان دیں
ہست حب رحمۃ للعالمین

لہٰذا اس میں کوئی شک نہیں کہ

محمد کی محبت دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

اسی لئے کائنات میں ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کوئی پیدا ہی نہیں ہوا.....کیونکہ

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

ہمارا تو ایمان ہے۔

نماز اچھی زکوٰۃ اچھی روزہ اچھا حج اچھا
مگر میں باوجود اس کے مسلمان ہو نہیں سکتا
نہ جب تک کٹ مروں میں خواجہ بطحا کی عزت پر
خدا شاہد ہے کامل میرا ایمان ہو نہیں سکتا

سامعین محترم ! ثابت ہوا کامل و مکمل ایمان کی نشانی فقط محبت رسول ﷺ ہے۔اسی کائنات کی ہر چیز اور جن و بشر آمنہ کے لال صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے ہیں۔کیونکہ حضور ﷺ تو کائنات ارض و سما کے محبوب ہیں۔

سامعین ذرا توجہ فرمائیں کہ حضور کی ذات..........

زمین والوں کے محبوب........زماں والوں کے محبوب
مکین والوں کے محبوب........مکاں والوں کے محبوب
شرق والوں کے محبوب........غرب والوں کے محبوب
افلاک والوں کے محبوب........فلک والوں کے محبوب
شمس وقمر کے محبوب........شجر و حجر والوں کے محبوب
خشک و تر کے محبوب ....بحر و بر کے محبوب
عرش والوں کے محبوب........فرش والوں کے محبوب
مشرق والوں کے محبوب........مغرب والوں کے محبوب
شمال والوں کے محبوب........جنوب والوں کے محبوب

بلکہ.....حوروں کے محبوب........قصوروں کے محبوب
جنت والوں کے محبوب ....محبوبوں کے محبوب
جن و بشر کے محبوب ....برگ و ثمر کے محبوب
عرب والوں کے محبوب........عجم والوں کے محبوب
خاکیوں کے محبوب ....افلاکیوں کے محبوب
مکہ والوں کے محبوب........مدینہ والوں کے محبوب

سنیے سنیے

ہر نبی کے محبوب ....ہر ولی کے محبوب
ہر مجدد کے محبوب ....ہر محدث کے محبوب
ہر مفسر کے محبوب ....ہر مقرر کے محبوب
اولیاء کے محبوب ....اصفیاء کے محبوب
اتقیاء کے محبوب ....اخیاء کے محبوب
ذرّے ذرے کے محبوب.......پتے پتے کے محبوب

بلکہ اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوہنے آقا حضور دی بارگاہ چوں دولت آقا دے عشق خزینے دی منگ
منگ درد جنوں اویس والا ،اُگ عاشق بلال دے سینے دی منگ
خوشبو منگ نہ باغ فردوس دی تو مہک آقا دے پاک پسینے دی منگ
جے توں حافظا مر کے اے زندہ رہناں فیر موت پاک مدینے دی منگ

چونکہ ....

یارب ترے محبوب کا جلوہ نظر آئے
اُس نور مجسم کا سراپا نظر آئے
اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے
ہوں جس کی غلامی میں وہ آقا نظر آئے
تاحشر مری قبر میں ہو جائے اجالا
مرقد میں جوان کا رخ زیبا نظر آئے
روشن رہیں آنکھیں یہ مری بعد فنا بھی
گر وقت نزع وہ شہہ والا نظر آئے
دنیا کی محبت سے کنارا کر لے
جیسے بھی گزارا ہو گزارا کر لے
اللہ کے جلووں کی اگر خواہش ہے
تو سرکار کے جلووں کا نظارہ کر لے

سامعین محترم! واجب الاحترام، حاضرین وناظرین .... حضور اکرم، نور مجسم، شفیع معظم، نبی مکرم، رسول محتشم، پیغمبر اسلام، سرورکائنات فخر موجودات منبع کائنات ،وجہ تخلیق کائنات، بلکہ اصل کائنات، احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہر مسلمان کیلئے ذریعہ نجات ہے......... کیونکہ

سفینہ نہیں آتا

مرنا نہیں آتا اسے جینا نہیں آتا
جس شخص کے سینہ میں مدینہ نہیں آتا
اللہ کی رحمت بھی نہیں جوش میں آتی

جب تک کہ ندامت کا پسینہ نہیں آتا
لگتا ہے کچھ ایسے تیری چاہت میں کمی ہے
لب تیرے پہ گر ذکر مدینہ نہیں آتا

توجہ فرمائیں.........

گر مجھ کو پلانا ہے پلا اپنی نظر سے
ساقی مجھے پیمانے سے پینا نہیں آتا
کیونکہ محبت کا جام ہر کسی کو میسر نہیں؟
عشق شہ کونین کی دولت ہے نرالی
ہر شخص کے ہاتھوں یہ خزینہ نہیں آتا
محبوب خدا کے جو حوالے نہ کیا جائے
ہرگز وہ کنارے پہ سفینہ نہیں آتا
کیا مانگوں حضور آپ سے کسطرح میں مانگوں
اظہار تمنا کا قرینہ نہیں آتا
محبوب خدا کا جو ہو دیوانہ نیازیؔ
اس شخص کے دل میں کبھی کینہ نہیں آتا

واجب الاحترام اور لائق صد احترام برادران اسلام انسان جس سے محبت وعقیدت رکھتا ہے اس کا ذکر بھی کثرت سے کرتا ہے کیونکہ یہ عاشق کی نشانی ہے۔ مسلمان وہ ہے جو ساری کائنات کی ہر چیز سے زیادہ محبت وعقیدت اپنے آقا ومولا مدینہ کے تاجدار امت کے غم خوار......رسولوں کے تاجدار

سید ابرار .... احمد مختار

مدنی تاجدار ﷺ............ خاصہ کردگار

شافع یوم قرار ....آفتاب نوبہار

حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے رکھتا ہے۔

تمنائے مومن ....

محفل نعت نبی خوب سجادی جائے
نام محبوب پہ ہر چیز لٹا دی جائے
جو یہ چاہے کہ میسر ہو سکون کی دولت
اس کو سرکار کی اک نعت سنا دی جائے
ان کے در سے نہ کبھی غیر بھی لوٹا خالی
اسی سرکار کے کوچے میں صدا دی جائے
جان بلب تشنہ دیدار پڑا ہے در پر
شربت دید سے پیاس اسکی بجھادی جائے
مرے آقا کا یہ اخلاق کریمانہ ہے
تیر برسائے جو اس کو بھی دعادی جائے

نعت پاک..... پیارے آقا سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق کے اظہار کا بہترین ذریعہ ہے۔ ہم تو انشاء الرحمٰن.......

سرکار کے اوصاف کا اظہار کریں گے
ہم پر بھی کرم سید ابرار کریں گے

سرکار کی توصیف وظیفہ ہے زباں کا
یہ جرم اگر ہے تو کئی بار کریں گے
اللہ بھی انہیں رکھے محبوب یقیناً
اللہ کے محبوب سے جو پیار کریں گے
جس روز کوئی اور مدد گار نہ ہو گا
اس روز شفاعت مری سرکار کریں گے
کچھ اشک ندامت ہی تو ہیں آخری پونجی
نذرانہ انہیں پیش گنہگار کریں گے

کیونکہ جس کے ساتھ محبت ہوتی ہے اس کا ذکر ہر وقت کرنے کو دل چاہتا ہے کیونکہ...

وہی سب سے میٹھی زباں ہے جو مرے نبی کی ثنا کرے
رہے جس میں یادِ حضور کی مرا رب وہ دل بھی عطا کرے
جو مزہ ہے ذکرِ حبیب میں ہے کسی کسی کے نصیب میں
وہی رنج و غم میں بچا رہے جو نبی کو یاد کیا کرے
مرا سکھ مدینے میں حاضری، مرا دکھ مدینے سے واپسی
جو وہاں چلو تو دعا کرو، خدا وہاں سے جدا کرے
ملا ہم کو ایسا کریم ہے جو عظیم سے بھی عظیم ہے
وہ جو دشمنوں کیلئے بھی امن و سلامتی کی دعا کرے

کیونکہ ....

وہ تو سراپا مجتبیٰ مصطفےٰ بن کے آیا
پیکر دلربا بن کے آیا ،روح ارض و سما بن کے آیا
سب رسول خدا بن کے آئے وہ حبیب خدا بن کے آیا
حضرت آمنہ کا دلارا ، وہ حلیمہ کی آنکھوں کا تارا
وہ شکستہ دلوں کا سہارا بیکسوں کی دعا بن کے آیا
دست قدرت نے ایسا سجایا حسن تخلیق کو رشک آیا
جس کا پایہ کسی نے نہ پایا وہ خدا کی رضا بن کے آیا
تاجداروں نے دی ہے سلامی بادشاہوں نے کی ہے غلامی
بے مثال اس کا اسم گرامی ،مجتبیٰ مصطفےٰ بن کے آیا
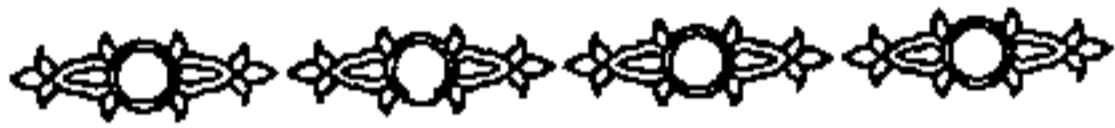
گناہوں کی نجات کیلئے

یَاغَفَّارُ۔ یَااَللّٰہُ

۵۰۰ بار، نماز عشاء کے بعد اول آخر درود شریف ۱۱۔۱۱ بار.....۴۱ دن تک وظیفہ پڑھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

قُلۡ إِن كُنتُمۡ تُحِبُّونَ ٱللَّهَ فَٱتَّبِعُونِي يُحۡبِبۡكُمُ ٱللَّهُ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جہیڑا خادم غوث جلی دا اوہنوں کوئی لتاڑ نہیں سکدا
نام لیوا جہیڑا ہند الولی دا اوہنوں کوئی وگاڑ نہیں سکدا
جس گلشن نوں علی وساوے اوہنوں کوئی اجاڑ نہیں سکدا
اعظم جس تن عشق نبی دا اوہنوں دوزخ ساڑ نہیں سکدا

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

اللہ خالق کائنات کی حمد وثناء کے بعد آقا دو عالم فخر بنی آدم نور مجسم شفیع معظم نبی مکرم، احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے تصدق سے آج کی یہ عظیم الشان محفل پاک محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر منعقد کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے آج کی محفل کی برکت سے تمام احباب کے دلوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا فرما کر عشق کی شمع روشن فرمائے۔ ہر عاشق کا عقیدہ اور ایمان ہے، ہمارے آقا ومولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کوئی نہیں اور نہ ہوگا کیونکہ جب سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عقیدت ملی ہے اور کوئی جچتا ہی نہیں۔

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی
تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی
یہ طور سے کہتی ہے ابھی تک شب معراج
سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گنبد خضریٰ نہیں کوئی
ہوتا ہے جہاں ذکر محمد کے کرم کا
اس بزم میں محروم تمنا نہیں کوئی
سرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازا
یہ سچ ہے کہ خالد سا نکما نہیں کوئی

سامعین محترم ! آپ نے نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سماعت فرمائی۔اس نعت میں ایک شعر تھا۔

یہ طور سے کہتی ہے ابھی تک شب معراج
سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی

سامعین محتشم !

یعنی کائنات ارض وسما میں سب سے افضل واعلیٰ جگہ وہ ہے جہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں کیونکہ وہ جگہ جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہیں وہ جگہ.............

زمین سے افضل ، زماں سے افضل
مکین سے افضل ، مکاں سے افضل
شمس سے افضل ، قمر سے افضل
شجر سے افضل حجر سے افضل
بحر سے افضل ، بر سے افضل
عرب سے افضل عجم سے افضل

لوح سے افضل قلم سے افضل
عرش سے افضل، فرش سے افضل
جنت سے افضل

الغرض ......کائنات کے ذرے ذرے سے روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ جگہ جس میں رسول کریم کا جسم مبارک موجود ہے وہ افضل واعلیٰ ہے۔

شاعر اہل سنت عبدالستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی یوں منظر کشی کی ہے۔

آنکھوں میں بس گیا ہے مدینہ حضور کا
بے کس کا آسرا ہے مدینہ حضور کا
پھر جا رہے ہیں اہل محبت کے قافلے
پھر یاد آ رہا مدینہ حضور کا
نبیوں میں جیسے افضل و اعلیٰ ہیں مصطفےٰ
شہروں میں بادشاہ ہے مدینہ حضور کا
جب سے قدم پڑے ہیں رسالت مآب کے
جنت سے بڑھ گیا ہے مدینہ حضور کا
ہر ذرہ ذرہ اپنی جگہ ماہتاب ہے
کیا جگمگا رہا ہے مدینہ حضور کا
قدسی بھی چومتے ہیں ادب سے یہاں کی خاک
قسمت پہ جھومتا ہے مدینہ حضور کا
ہو ناز کیوں نہ اس کو نیازی نصیب پر
جس کو بھی مل گیا ہے مدینہ حضور کا

واجب الاحترام سامعین محترم! مدینہ منورہ کی برکات کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ کوئی کسی سے محبت کرتا ہے اور کوئی کسی سے۔ مثلاً

کوئی مسلمان ماں سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان باپ سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان بیوی سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان بچیوں سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان مال و زر سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان حسن و جمال سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان زیب و زینت سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان جود و سخا سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان اقتدار سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان وزارت سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان صدارت سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان قیادت سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان شرافت سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان تلاوت سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان خطابت سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان نقابت سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان امامت سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان خلوت سے محبت کرتا ہے
کوئی مسلمان جلوت سے محبت کرتا ہے
کوئی مسلمان تجارت سے محبت کرتا ہے

الغرض .... سامعین محتشم !

دنیا کی چیزوں سے محبت وعقیدت رکھنی جائز ہے مگر جب ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا معاملہ آجائے تو کائنات کی ہر چیز سے زیادہ محبت حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کرنی چاہیے...... کیونکہ .... ذرا توجہ فرمائیں.........

نبیوں کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)
رسولوں کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)
پیغمبروں کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)
صحابہ کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)
اولیاء کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)
اخیاء کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)
اصفیاء کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)
اغنیاء کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

سنئے سنئے.........

صالحین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)
صادقین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)
ساجدین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

عابدین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

عاملین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

ذاکرین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

مجددین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

محدثین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

واعظین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

زاھدین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے۔ "لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ" (بخاری شریف کتاب الایمان)

تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا تا آنکہ میں اسے (ساری کائنات) ماں باپ اولاد اور سب لوگوں سے پیارا ہو جاؤں۔

ڈاکٹر محمد اقبال قلندر لاہوری نے یوں منظر کشی فرمائی ہے۔

مغز قرآن روح ایمان جان دیں
ہست حب رحمۃ للعالمیں

لہٰذا اس میں کوئی شک نہیں کہ ....

محمد کی محبت دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

کیونکہ وہ ذات تو..........

محبوب خدا جب بھی میرے خواب میں آئیں گے
پھر تو وہ مجھے اپنا دیوانہ بنائیں گے
ہر سمت ہی ہم جا کر ان کو ہی پکاریں گے
سرکار ہمیں ایسا مستانہ بنائیں گے
جا پہنچے مٹی بھی پھر اپنے ٹھکانہ پر
جب ان کی محبت میں ہم خود کو مٹائیں گے
دیکھیں گے سدا جلوے دیدار محمد کے
دل میں جو دیا ان کی الفت کا جلائیں گے
پھر چاند سے بھی بڑھ کر چمکے گا نصیب اپنا
دہلیز پہ آقا کی جب سر کو جھکائیں گے
پھر ابر کرم ان کا ہر گام پہ برسے گا
جب روبرو روضے کے روتے ہوئے جائیں گے
تڑپائے گی جب ہم کو فرقت اے ریاضؔ ان کی
جلوے رُخ انور کے سرکار دکھائیں گے

قرب مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت صفوان بن قدامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کی۔ پھر میں آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دست مبارک عطا کیجئے۔ تاکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک بڑھایا۔ میں نے عرض

کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو محبوب رکھتا ہوں۔ جس پر حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اَلْمَرْءُ مَعَ اَحَبَّ ۔تم جس سے محبت رکھتے ہو اس کے ساتھ ہو گے۔ (سنن ترمذی کتاب الزھد ج۴ ص۲۳)

معلوم ہوا : انسان کو جس سے محبت ہوگی قیامت کے دن اسی کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ (انشاء اللہ الرحمٰن) تو ذرا توجہ کیجئے۔

حضور کا عاشق ....حضور کے ساتھ
صدیق کا عاشق ....صدیق کے ساتھ
فاروق کا عاشق ....فاروق کے ساتھ
عثمان کا عاشق ....عثمان کے ساتھ
مولا علی کا عاشق ....مولا علی کے ساتھ
صحابہ کا عاشق ....صحابہ کے ساتھ
امام حسن کا عاشق.......امام حسن کے ساتھ
امام حسین کا عاشق.....امام حسین کے ساتھ
تابعین کا عاشق ....تابعین کے ساتھ
ساجدین کا عاشق......ساجدین کے ساتھ
عابدین کا عاشق.........عابدین کے ساتھ
کاملین کا عاشق ....کاملین کے ساتھ
عاملین کا عاشق ....عاملین کے ساتھ
ذاکرین کا عاشق........ذاکرین کے ساتھ
صدیقین کا عاشق......صدیقین کے ساتھ

عادلین کا عاشق ....عادلین کے ساتھ

مکرمین کا عاشق ....مکرمین کے ساتھ

صالحین کا عاشق ....صالحین کے ساتھ

ولیوں کا عاشق ....ولیوں کے ساتھ

اہل سنت تمہیں مبارک ہو کہ تم ہی وہ جماعت ہو جو تمام انبیاء، اصفیاء، اولیاء سے محبت و مودت رکھتے ہو تو تم قیامت کے دن انہی صالحین کی محبت و مودت سے جنت میں ان کے ساتھ قرب ملے گا۔ (انشاء اللہ)

جنہوں مل جائے قربت سوہنے دی
اوہ رب دے قریب ہو جاندا اے
جہیڑا ہووے دور محمد ﷺ توں
اوہ رب توں وی دور ہو جاندا اے

کیونکہ ہمارے دل میں تو فقط یہ ہے۔

طیبہ کی یاد آئی اب اشک بہانے دو
محبوب نے آنا ہے راہوں کو سجانے دو
مشکل ہو اگر میرا طیبہ میں ابھی جانا
اے باد صبا میری آہوں کو تو جانے دو
میں تیری زیارت کے قابل تو نہیں مانا
یادوں کو شہا اپنی خوابوں میں تو آنے دو
اشکوں کی لڑی کوئی اب ٹوٹنے مت دینا
آقا کیلئے مجھ کو کچھ ہار بنانے دو

حُسنِ آغاز

پیاری پیاری اسلامی بہنو۔لائق صد احترام خواتینِ اسلام!

اللہ تعالیٰ عزّوجل کا بے حد و بے حساب شکر ہے کہ اس نے ہمیں پیارے آقا محبوب کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذِکر کی محفل سجانے کی توفیق عطا فرمائی۔ یہ حسین کائنات حضور فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے تخلیق ہوئی۔ہمیں اللہ تعالیٰ عزوجل کی اس عظیم نعمت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے محافل میلادِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد کرنا چاہیئے۔آج کی یہ عظیم الشان فقید المثال محفل میلادِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بسلسلہ مقابلہ حسن تقریر منعقد ہوئی۔انجمن دختران اسلام پاکستان نے اس کے انتظام و انصرام کی سعادت حاصل کی ہے اور مبارکباد کی مستحق ہیں جامعہ بہار مدینہ للبنات سینہ گورایہ کی طالبات و معلمات اور معاونین و محسنین جنہوں نے اس خوبصورت اور حسین و جمیل محفل کا پروگرام بنایا۔

پیاری اسلامی بہنو !

محفل کا آغاز خالقِ کائنات عزّوجل کی لاریب کتاب قرآن مجید فرقان حمید کے بابرکت کلام سے ہو رہا ہے۔اللہ تعالیٰ عزوجل اس محفل میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور مقابلہ حسن تقریر کو ہم سب کیلئے ذریعہ نجات بنائے آمین ثم آمین

اس سے قبل کہ پاکستان کی مشہور و معروف قاریہ اپنی زبان پاک سے لافانی اور آسمانی کتاب کی تلاوت سے ہمارے دلوں کو منور و معطر فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کا فرمان عالیشان ہے۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (پ ۱/البقرہ ۲:)

وہ بلند مرتبہ کتاب (قرآن) جس میں کوئی شک کی جگہ نہیں۔ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ۔ اس میں ہدایت ہے ڈروالوں کو۔

پیاری اسلامی بہنو!

معلوم ہوا کہ اس کتاب کا رتبہ بہت ہی زیادہ بلند ہے بلکہ

یہ کتاب سب کتابوں سے اعلیٰ ہے
یہ کتاب سب کتابوں سے اکمل ہے
یہ کتاب سب کتابوں سے اجمل ہے
یہ کتاب سب کتابوں سے احسن ہے
یہ کتاب سب کتابوں سے افضل ہے
یہ کتاب سب کتابوں سے آفاق ہے

بلکہ سنئے پیاری اسلامی بہنو!

یہ کتاب مبین جو سراپا رحمت ہے
یہ کتاب مبین جو سراپا برکت ہے
یہ کتاب مبین جو سراپا عزت ہے
یہ کتاب مبین جو سراپا رفعت ہے
یہ کتاب مبین جو سراپا شرافت ہے
یہ کتاب مبین جو سراپا ہدایت ہے
یہ کتاب مبین جو سراپا شفاعت ہے
یہ کتاب مبین جو سراپا معرفت ہے

یہ کتاب مبین جو سراپا حکمت ہے
یہ کتاب مبین جو سراپا نجات ہے

الغرض .... دختران اسلام یہ کتاب مبین جو سراپا کلمہ لاہوتی ہے۔اس کی تلاوت کرنے کی سعادت حاصل کرنے کی اور پرنور فضاؤں کے جھرمٹ میں تشریف لاتی ہیں۔نجم القاریہ محترمہ عزیزہ قاریہ ام عائشہ سیدہ ساجدہ بتول صاحبہ (پرنسپل جامعہ حیدریہ للبنات) نعروں کی گونج میں ان کا استقبال کیجئے۔

دختران اسلام آپ تلاوت قرآن مجید فرقان حمید کی پرنور سعادتوں میں انوار و تجلیات سے معمور ہورہی تھیں۔

قلندری لاہوری ڈاکٹر علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب فرمایا ہے۔

یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن
قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن

الغرض دختران اسلام!

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا
نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی یٰسین وہی طٰہٰ

حسن نعت کا آغاز:

اللہ خالق کائنات عزوجل نے جہاں اپنی توحید کا بیان فرمایا وہاں اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا بھی ذکر فرمایا اور جہاں اپنی ربوبیت کا تذکرہ

کیا وہاں منبع کمالات کی رسالت کا ذکر بھی فرمایا اور جہاں اللہ عزوجل نے اپنی خالقیت کا بھی ذکر فرمایا۔

معلوم ہوا کہ جس جس جگہ پر اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنی خدائی کا ذکر فرمایا تو وہاں اپنے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مصطفائی کا ذکر فرمایا۔

خودی کی جلوتوں میں مصطفائی
خودی کی خلوتوں میں کبریائی
زمین و آسمان و کرسی و عرش
خودی کی زد میں ہے ساری خدائی

ارشاد ربانی ہے کہ........ ورفعنا لك ذكرك (الم نشرح:۴) اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔

آمنہ کے لال .... پیکر حسن و جمال
نبی بے مثال ....صاحب شرف و کمال
اللہ کے دلدار .... نبیوں کے تاجدار
رسولوں کے شہکار .... امت کے غم خوار

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے ایک مرتبہ

فرشتوں کا امام .... نوریوں کا امام

حضرت سیدنا جبرئیل علیہ السلام بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کی......... یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ عزوجل ارشاد فرماتا ہے۔ اے پیکر علم و حکمت۔منبع کمالات صلی اللہ علیہ وسلم آپ جانتے ہیں کہ میں نے آپ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو کس طرح بلند کیا ہے۔ تو میں نے جواب دیا اس حقیقت کو اللہ تعالیٰ جل جلالہ ہی بہتر جانتا ہے......... تو فرشتوں کے امام جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا......... اے اللہ تعالیٰ عزوجل کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم...... اللہ تعالیٰ عزوجل ارشاد فرماتا ہے.......... میں نے (اے محبوب ﷺ) ترے ذِکر کو بلند کیا ہے۔

اِذَا ذُکِرْتُ ذُکِرْتَ مَعِیَ ۔ (شفاء شریف)

جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں تیرا ذِکر ہوگا۔

معلوم ہوا: جہاں جہاں ذکر خدا ہوگا وہاں وہاں ذکر مصطفےٰ ﷺ بھی ہوگا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ (سورۃ الحدید: ۱)

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔ (کنزالایمان)

دوسرے مقام پر فرماتا ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیْمِ ۔ (الواقعہ: ۹۴)

پاکی بیان کیجئے اپنے رب کے نام کی جو بڑی عظمت والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ ۔ (الصف: ۱)

اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین ہے۔ (جمال القرآن)

الغرض: درج بالا آیات سے معلوم ہوا کہ کائنات ارض و سماوات میں ہر چیز اللہ تعالیٰ عزوجل کا ذکر کرتی ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ جہاں ہوگا میرا ذکر وہاں ہوگا تیرا ذکر۔ دوسرے

مقام پر اللہ تعالیٰ کا فرمان عالیشان ہے کہ

میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں نے تیرے ذکر کو اپنا ذکر بنالیا۔

حضرت ابوالعباس ابن عطار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ

اِذَا ذُکِرْتُ ذُکِرْتَ مَعِیَ ۔ سے مراد یہ ہے کہ جَعَلْتُ تَمَامُ الْاِیْمَانِ بِذِکْرِیْ مَعَکَ وَ جَعَلْتُکَ ذِکْراً مِّنْ ذِکْرِیْ فَمَنْ ذَکَرَکَ ذَکَرَنِیْ

یعنی اللہ تعالیٰ (جلّ جلالہٗ) فرماتا ہے کہ میں نے ایمان کو اپنے ذکر سے مع تمہارے ذکر کے تمام کیا کہ جب تک کلمہ کے دونوں حصے نہ کہے جائیں اور میری وحدانیت والوہیت کے ساتھ تمہاری رسالت کا اقرار نہ کیا جائے ایمان کامل، صحیح اور قابل اعتبار نہیں ہوتا۔

اور میں نے تمہارے ذکر کو اپنا ذکر بنادیا پس جس نے آپ کا ذکر کیا اس نے میرا ذکر کیا۔ (نصرۃ الواعظین ج ۳ ص ۱۱۷)

معلوم ہوا : کائنات کی ہر چیز جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے وہ ساری کی ساری اللہ تعالیٰ عزوجل کا ذکر کرتی ہے۔ اسی طرح ہر چیز جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے۔ وہ ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتی ہے۔

تو پھر کہنا چاہئے کہ

شمس و قمر خدا کے ذاکر .... شمس و قمر مصطفٰے کے ذاکر

بحر و بر خدا کے ذاکر .... بحر و بر مصطفٰے کے ذاکر

جن و بشر خدا کے ذاکر .... جن و بشر مصطفٰے کے ذاکر

حور و ملک خدا کے ذاکر .... حور و ملک مصطفٰے کے ذاکر

افلاک وفلک خدا کے ذاکر........افلاک وفلک مصطفیٰ کے ذاکر

ملک واملاک خدا کے ذاکر........ملک واملاک مصطفیٰ کے ذاکر

جمادات خدا کے ذاکر ....جمادات مصطفیٰ کے ذاکر

حیوانات خدا کے ذاکر ....حیوانات مصطفیٰ کے ذاکر

نباتات ومعدنیات خدا کے ذاکر۔نباتات ومعدنیات مصطفیٰ کے ذاکر

زمین وزماں خدا کے ذاکر........زمین وزماں مصطفیٰ کے ذاکر

مکین ومکاں خدا کے ذاکر........مکین ومکاں مصطفیٰ کے ذاکر

سنئے سنئے اسلامی بہنو! ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذاکر تو

مکہ ومدینہ والے خدا کے ذاکر ..... مکہ ومدینہ والے مصطفیٰ کے ذاکر

عرب وعجم والے خدا کے ذاکر ......عرب وعجم والے مصطفیٰ کے ذاکر

عرش وفرش والے خدا کے ذاکر ....عرش وفرش والے مصطفیٰ کے ذاکر

لوح وقلم والے خدا کے ذاکر..........لوح وقلم والے مصطفیٰ کے ذاکر

سدرہ والے خدا کے ذاکر..............سدرہ والے مصطفیٰ کے ذاکر

مشرق ومغرب والے خدا کے ذاکر.....مشرق ومغرب والے مصطفیٰ کے ذاکر

شمال وجنوب والے خدا کے ذاکر......شمال وجنوب والے مصطفیٰ کے ذاکر

الغرض کائنات کا ذرہ ذرہ۔ پتہ پتہ۔ بوٹا بوٹا ذکر خدا عزوجل اور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں مصروف ہے۔ اللہ جل جلالہ ہمیں بھی ذکر خدا اور ذکر مصطفیٰ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

شاعر محبت الحاج محمد علی ظہوری لکھتے ہیں۔

ہنجواں دے ہار پھلاں دے گجرے بنالواں
ذکرِ رسول پاک دی محفل سجالواں
لگے نہ سیک دنیا دا اکھیاں دے نور نوں
چم کے نبی دے نام نوں اکھیاں تے لالواں
رب دا گناہ گار جے کرلے نبی نوں یاد
رحمت کہوے حضور دی آمیں چھڑالوں
اوتھے تے جند چھڑالے گی میرے توں موت بھی
اک وار میں حضور دے روضے تے جالواں
دیکھاں جے روضے پاک نوں اکھیاں نہ رجدیاں
جے ویکھاں اپنے آپ نوں نظراں جھکالواں
وچ قبر دے ظہوری توں نہ کریا جے سوال
پہلے تے میں حضور نوں نعتاں سنالواں

لائق صد احترام خواتین اسلام ! عزیز دختران اسلام .... میں ذکر رسول ﷺ میں اتنی محو ہوئی کہ دنیا کی خبر ہی نہ رہی دل تو کرتا تھا کہ اسی طرح آقا مدنی ﷺ کے ذکر میں زندگی بسر ہو جائے۔ تو الغرض اب آپ کے سامنے حضور پر نور ﷺ کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ نعت پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں گی وہ مشہور و معروف نعت خواں جو جب نعت رسول عشق مصطفےٰ ﷺ محو ہو کر پڑھتی ہیں تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہم مدینے میں ہیں اور کرم کی بارش ہو رہی ہے اور نگاہ منتظر ہے کہ ابھی رخ سے پردہ اٹھے گا اور مدینے والے آقا مدنی تاجدار ﷺ کا دیدار ہو جائے گا۔ (انشاء اللہ)

سر محفل کرم اتنا میری سرکار ہو جائے
نگاہیں منتظر رہ جائیں اور دیدار ہو جائے
تصور میں ترے ہر شے پہ یوں نظریں جماتا ہوں
نجانے کون سی شے میں ترا دیدار ہو جائے
غلام مصطفےٰ بن کر میں بک جاؤں مدینے میں
محمد ﷺ نام پر سودا سربازار ہو جائے

لائق صد احترام خواتین اسلام!

نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت میں بڑی لذت ہوتی ہے۔ میں زیادہ دیر ٹھہرنا نہیں چاہتی کیونکہ سامعات و عاشقہ صادقہ اور نعت خواں کے درمیان زیادا انتظار مناسب نہیں۔

حضور پرنور............رسول محتشم............محسن اسلام
سرور کائنات............فخر کائنات.........منبع برکات
حسن کائنات.......جمال کائنات.......عظمت کائنات
رفعت کائنات.......عزت کائنات.........فخر کمالات
جان کائنات.........آن کائنات ....وجہ کائنات
نور کائنات........سکون کائنات.......راحت کائنات
رحمت کائنات.......حیات کائنات.......نعمت کائنات

بلکہ.....سنیے سنیے.........لائق صد احترام خواتین اسلام!

آمنہ کے لال، پیکر حسن و جمال، نبی بے مثال، صاحب شرف و کمال، اللہ کے

رسول ، رسول با کمال ، پیکر علم وحکمت ، صاحب نبوت ورسالت ، شہسوار صبر و استقامت۔احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت پڑھنے کیلئے تشریف لا رہی ہیں۔محترمہ، مکرمہ قاریہ، معلمہ، حافظہ جامعہ سیدہ صوفیہ للبنات کی ہونہار طالبہ اور پی ٹی وی کے مقابلہ میں اول انعام یافتہ محترمہ رخسانہ بشیر صاحبہ میں ان سے گزارش کرتی ہوں کہ وہ آئیں اور نعت کے پھول پیش کر کے ہمارے دلوں کو منور فرمائیں۔

نعرہ تکبیر، نعرہ رسالت، نعرہ حیدری، محفل نعت۔سبحان اللہ۔سبحان اللہ، ماشاء اللہ، مرحبا مرحبا۔

پیاری اسلامی بہنو !

اللہ تعالیٰ عزوجل کے پیارے رسول مقبول احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت سے آپ سب اپنے سینے معمور کر رہی تھیں۔

محمد مصطفےٰ آئے بہاروں پر بہار آئی
زمیں کو چومنے جنت کی خوشبو بار بار آئی
جناب آمنہ کا چاند جب چمکا زمانے میں
قمر کی چاندنی قدموں پہ ہونے کو نثار آئی
حلیمہ دو جہاں قربان ہوں تیرے مقدر پر
تیرے کچے سے گھر میں رحمت پروردگار آئی

لائق صد احترام خواتین اسلام!

آج میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محفل اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔کیونکہ

وہ جس کے نام کی تسبیح فرشتوں کی زباں پر تھی
امانت جو کہ پوشیدہ ازل سے لامکاں پر تھی
خدا نے جس کو اے صابر حبیب اپنا بنایا ہے
وہی تو آج دنیا میں محمد ﷺ بن کر آیا ہے

(صلی اللہ علیہ وسلم)

مبارک باد کی ندائیں دم بدم افلاک سے آنے لگیں
صدائیں مرحبا صل علیٰ کی خاک سے آنے لگیں
فضائیں مہک اٹھیں جس سے صابر سب زمانہ کی
وہ خوشبوئیں میرے آقا کے جسم پاک سے آنے لگیں

کیونکہ ....

بے سہاروں کو وہ سینے سے لگا لیتے ہیں
وہ خطا کاروں کو دامن میں چھپا لیتے ہیں
صابر خستہ غریبوں پہ رحم کھاتے ہیں
ان کی عادت ہے گرتوں کو اٹھا لیتے ہیں

الغرض ان کا ذکر تو........

بلبلیں ورد تیرا کرتی ہیں گلزاروں میں
حق ثناخواں ہے قرآن کے سیپاروں میں
ترے ہی نور سے ہے قائم ضیاء تاروں میں
تیرا جلوہ ہے عیاں برق کے شراروں میں

اس نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دھوم ہر طرف ہے۔

اک دھوم زمانے میں تیرے جو دوسخا کی ہے
حق نے تجھے سرداری نبیوں کی عطا کی ہے
چہرے پر ضیاء تیرے والشمس والضحیٰ کی ہے
خادم تیرے نوری اور ہر بندہ خاکی ہے

ہمارے آقا و مولا نبیوں کے تاجدار احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ساری کائنات کیلیئے رحمت اور نبیوں کا شہکار بن کر تشریف لائے، اسی ساری کائنات جن و انسان مومنین کو مبارک باد پیش کرتے ہیں وہ کیا کہتے ہیں۔

مبارک ہو کہ اس دنیا میں آقا در یتیم آیا
خدا کے نام نامی میں ملا کر ایک میم آیا
وہ نور اولیں بھیجا گیا ہے سب سے آخر میں
وہ آیا ہے تو بنکر سارے نبیوں میں عظیم آیا
(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

نگاہ مصطفےٰ مجھ پہ بھی جو اک بار ہو جائے
میرا ایمان ہے اک پل میں بیڑا پار ہو جائے
مزمل سے گنہگاروں سیاہ کاروں پہ اے آقا
اشارہ اس طرف بھی اے میری سرکار ہو جائے

علامہ ڈاکٹر محمد اقبال قلندری لاہوری اپنی محبت کا اظہار یوں فرمایا ہے۔

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادیٔ سینا

نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآن وہی فرقان وہی یٰسین وہی طٰہٰ

آخر میں اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین وملت کشتہ عشق رسالت امام اہل سنت سرمایۂ اہلِ سنّت الشاہ احمد رضا خاں قادری رحمۃ اللہ علیہ کے پیش کردہ تحفہ صلوٰۃ وسلام کے دو اشعار تبرکاً پیش خدمت ہیں۔

بے عذاب و عتاب و حساب وکتاب
تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام
ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

اب تمام اسلامی بہنیں بیٹیاں صداحترام وعقیدت سے باادب کھڑی ہوکر حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیۂ درود وسلام پیش فرمائیے۔ یہی دعا کی قبولیت کی ساعت اور وقت ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

❁❁❁❁❁❁❁❁

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (القرآن المجید)

محمد اللہ کے رسول ہیں

مُحمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
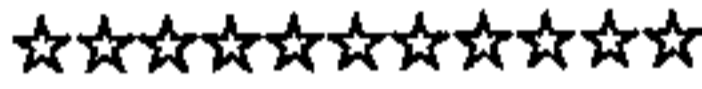
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خوبصورت ناموں سے پکارو

یَآاَیُّھَا الْمُزَمِّلُ .... یَارَسُوْلَ اللّٰہ

یَآاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ ..... یَآاَیُّھَا النَّبِیُّ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

حضور نبی کریم رؤف و رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کے موضوع پر تقریر شروع کرنے سے پہلے حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ورد کرنا تقریر کیلئے باعث برکت اور قلوب واذہان کو منور و معطر کرنے کا باعث ہے۔ بندہ ناچیز نے اپنی بہنو کی آسانی کیلئے حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے القابات تحریر کر دیئے ہیں تا کہ خواتین اسلام اور معزز و مکرم طالبات، معلمات، واعظات اپنے اپنے خطابات کیلئے اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موقع کی مناسبت سے منتخب کر لیں گی۔

حضور نبی کریم

سرور کائنات .... فخر کائنات

شرافت کائنات .... شوکت کائنات

حکمت کائنات ....عظمت کائنات

رفعت کائنات ....نعمت کائنات

فضیلت کائنات ....ندرت کائنات

عزت کائنات ....حسن کائنات

جمال کائنات ....مخزن کائنات

منشاء کائنات ....مقصد کائنات

مقصود کائنات ....سید کائنات

مبداء کائنات ....منبع کائنات

خلاصہ کائنات ....صاحب کائنات

باعث تخلیق کائنات ....نعمت کائنات

بلکہ حضور اکرم نور مجسم شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو

جان کائنات ....آن کائنات

محسن کائنات .... جمال کائنات

آفتاب کائنات ....راحت کائنات

ہدایت کائنات .... سیادت کائنات

رحمت کائنات .... رفعت کائنات

الغرض......نام محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکات کا تو اندازہ کون کر سکتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے القابات تو لاکھوں کی تعداد سے بھی زیادہ ہیں ہم سیاہ کار کیا تحریر کر سکتے ہیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نبی کریم رؤف ورحیم ....صاحب جود وکرم

سرور عالم..............مونس آدم..............نور مجسم

مرکز عالم............... نیر اعظم .... تخلیق عظیم

سرور بنی آدم......روح روحان عالم......رحمت دو عالم

شوکت دو عالم.......حیات دو عالم.......رفعت دو عالم

محسن دو عالم..........فخر دو عالم.........عظمت دو عالم

بلکہ.........میرے آقا دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم تو

ختم الرسل.................. دانائے سبل

مولائے کل.............. دلیل سبل

قافلہ سالار کل.............مخزن انوار کل

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کو بے مثل و بے مثال بنا کر معبوث فرمایا.....کیونکہ آپ

روح کائنات ہیں..............ایمان کائنات ہیں

فخر کائنات ہیں........... جان کائنات ہیں

مخزن کائنات ہیں..............ایقان کائنات ہیں

الغرض ....ہمارے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم تو

بدر الدجیٰ ہیں............آفتاب ہدیٰ ہیں

صدر العلی ہیں.......................نور الھدیٰ ہیں

کہف الوریٰ ہیں...............صاحب جود و سخا ہیں

خیر الوریٰ ہیں.....................خواجہ دوسرا ہیں

بحر جود و سخا ہیں................ابر لطف و عطاء ہیں

کائنات شفا ہیں..............پیکر تسلیم ورضا ہیں

محرم اسرار حرا ہیں..............تاجدار انبیاء ہیں

صاحب سدرۃ المنتہیٰ ہیں.....صاحب رشد وہدیٰ ہیں

مظہر نور العلیٰ ہیں..............وجہ تخلیق ارض وسماء ہیں

جلوہ حق نما ہیں..............روح ارض وسماء ہیں

سید الانبیاء ہیں..............تاجدار اصفیاء ہیں

سنو! سنو!.......غلامان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو

شہ لولاک ہیں ....مہمان شب اسراء ہیں

رازدار رب العلیٰ ہیں..........حبیب ذات کبریا ہیں

ہمارے آقا ومولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اس کائنات کے

وسیلہ فی الدارین ہیں..........صاحب قاب قوسین ہیں

جد الحسن والحسین ہیں..........محبوب رب دوجہان ہیں

قاسم علم وعرفان ہیں..........راحت قلوب عاشقاں ہیں

سرور کشوراں ہیں..............راحت عاصیاں ہیں

فخر کون ومکاں ہیں..............شفقت بیکراں ہیں

رہبر انس وجاں ہیں..............حامی بے کساں ہیں

معین بے قرار ہیں..............وجہ تخلیق کون ومکاں ہیں

رحمت عالمیان ہیں

حضور پُر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تو مونس دل شکستاں ....راحت قلوب عاشقاں......نور دیدہ مشتاقاں.....رہبر راہبراں ....سرور سروراں.....عاشق یزداں.........وارث ایمان........مرکز ایمان.......محور ایمان ہیں۔

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے سارے نام ہی بابرکت وعزت والے ہیں۔

آمنہ کے لال .... پیکر حسن و جمال

نبی بے مثال...........صاحب شرف وکمال

اللہ کے دلدار .... نبیوں کے تاجدار

قدرت کے شہکار........امت کے غم خوار

حضور اکرم........نور مجسم.........شفیع معظم...........نیر اعظم...........پیغمبر اسلام سلطان معظم.........خلق عظیم...........سرور بنی آدم..............زینت بزم کائنات مختار وحاکم...........خیر مجسم...........محسن دو عالم.........صدر عالم کائنات کی ثناء کیلئے ہیں۔(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

ثناء خواں مصطفےٰ کو دعوت دینے کی سعادت حاصل کر رہی ہوں۔کیونکہ وہ ہمارے آقا و مولا

سرور کائنات...............رحمت کائنات

جان کائنات .... آن کائنات

محسن کائنات.........جمال کائنات

آفتاب کائنات..........راحت کائنات

ہدایت کائنات ....سیادت کائنات

شوکت کائنات............رفعت کائنات

وجہ تخلیق کائنات کے عظیم ثناخواں ہیں۔اسلئے جب وہ بولتی ہیں تو نعت کے حسین پھول نچھاور کرتی ہیں۔وہ تو

مداح راحت قلوب عاشقاں.......واصف وجہ تخلیق کون ومکاں
بلبل محبوب رب دوجہاں..........ثناخوان رہبر انس وجاں
مداح قاسم علم وعرفاں............واصف سرور کشوراں
آپ کے دلوں کی دھڑکن...........آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک
آپ کی محفل کی رونق..............آپ کی بزم کی شان

آپ کے محبوب ثناخواں مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دے رہی ہوں۔استقبال کیجئے۔اور با آواز بلند نعروں کی گونج میں.........نور ونکہت کی روشنی میں........ رحمتوں کی برسات میں.........راحتوں کے قرار میں........عظمتوں کے اعزاز میں.........برکتوں کے انوار میں........نعتوں کی بارات میں.........اسٹیج کی زینت بناتے ہیں۔

سامعین ذی وقار! حضور اکرم نور مجسم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار عظمتوں سے نوازا ہے کیونکہ..........

آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو دنیا منور ہوئی
بزم کونین میں عید گھر گھر ہوئی

آج ہم سب کیلئے خوشی اور مسرت کا دن ہے ذرا جھوم جھوم کر اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں کا ورد کریں۔آپ سے گزارش ہے

آپ سب ملکر با آواز بلند یا رسول اللہ کی صداؤں کو بلند کیجئے۔

ہادی دو جہاں .... یارسول اللہ

سرور انس و جاں .... یارسول اللہ

راحت قلوب عاشقاں .... یارسول اللہ

نور دیدہ مشتاقاں .... یارسول اللہ

وجہ تخلیق کون و مکاں .... یارسول اللہ

خلاصہ دو جہاں .... یارسول اللہ

شہنشاہ زمیں و زماں .... یارسول اللہ

معین بے قراں .... یارسول اللہ

انیس بے کساں .... یارسول اللہ

محبوب رب دو جہاں .... یارسول اللہ

صاحب قاب قوسین .... یارسول اللہ

والی کونین .... یارسول اللہ

مفسر قرآن مبین .... یارسول اللہ

رہبر انس و جاں .... یارسول اللہ

نیر تاباں .... یارسول اللہ

مہر درخشاں .... یارسول اللہ

نوید عصیاں .... یارسول اللہ

فخر جہاں .... یارسول اللہ

ماہ فروزاں............................ یارسول اللہ

انجم تاباں .... یارسول اللہ

جان جاناں............................ یارسول اللہ

صاحب سدرۃ المنتہیٰ........................ یارسول اللہ

صاحب رشد و ہدیٰ........................ یارسول اللہ

مظہر رب العلیٰ .... یارسول اللہ

شمس الضحیٰ............................ یارسول اللہ

مظہر نور خدا............................ یارسول اللہ

بدر الدجیٰ .... یارسول اللہ

آفتاب ھدیٰ............................ یارسول اللہ

صدر العلیٰ............................ یارسول اللہ

نور الہدیٰ............................ یارسول اللہ

کہف الوریٰ............................ یارسول اللہ

خیر الوریٰ .... یارسول اللہ

خواجہ دوسرا............................ یارسول اللہ

بحر جود و سخا............................ یارسول اللہ

قبلۂ اصفیاء............................ یارسول اللہ

سرور انبیاء .... یارسول اللہ

پیکر تسلیم و رضا............................ یارسول اللہ

وسیلہ فی الدارین..................... یارسول اللہ

قاسم علم وعرفان..................... یارسول اللہ

قرار قلب وجاں..................... یارسول اللہ

رحمت کائنات..................... یارسول اللہ

برکت کائنات..................... یارسول اللہ

عزت کائنات..................... یارسول اللہ

رفعت کائنات..................... یارسول اللہ

عظمت کائنات..................... یارسول اللہ

مخزن کائنات..................... یارسول اللہ

خلاصہ کائنات..................... یارسول اللہ

شوکت کائنات..................... یارسول اللہ

صاحب معجزات..................... یارسول اللہ

منشاء کائنات..................... یارسول اللہ

مبداء کائنات..................... یارسول اللہ

مقصود کائنات..................... یارسول اللہ

مقصد کائنات..................... یارسول اللہ

باعث تخلیق کائنات..................... یارسول اللہ

جامع صفات..................... یارسول اللہ

فخر موجودات..................... یارسول اللہ

اصل کائنات............................یارسول اللہ

جان کائنات ....یارسول اللہ

آن کائنات............................ یارسول اللہ

منبع کائنات............................یارسول اللہ

حسن کائنات .... یارسول اللہ

جمال کائنات............................ یارسول اللہ

آفتاب کائنات............................ یارسول اللہ

راحت کائنات............................یارسول اللہ

سیادت کائنات .... یارسول اللہ

چشمہ علم وحکمت .... یارسول اللہ

رونق منبر نبوت............................یارسول اللہ

خاتم عہدۂ رسالت............................یارسول اللہ

سلطان دین وملت............................یارسول اللہ

شمع بزم ہدایت .... یارسول اللہ

مالک کوثر وتسنیم .... یارسول اللہ

مظہر صبر ورضا .... یارسول اللہ

مالک جنت............................یارسول اللہ

قاسم جنت .... یارسول اللہ

والی جنت .... یارسول اللہ

سراپا رحمت.......................یارسول اللہ
حق کے رہبر.......................یارسول اللہ
حق کے پیمبر.......................یارسول اللہ
شافع محشر.......................یارسول اللہ
ساقی کوثر.......................یارسول اللہ
احمد مختار.......................یارسول اللہ
مدنی تاجدار.......................یارسول اللہ
انتخاب پروردگار.......................یارسول اللہ
آفتاب نو بہار.......................یارسول اللہ
حبیب غفار.......................یارسول اللہ
محبوب پروردگار.......................یارسول اللہ
امت کے غم خوار.......................یارسول اللہ
نبیوں کے تاجدار.......................یارسول اللہ
اللہ کے دلدار.......................یارسول اللہ
صاحب شرف کمال.......................یارسول اللہ
پیکر حسن و جمال.......................یارسول اللہ
نبی بے مثال.......................یارسول اللہ
منبع فیوض ربانی.......................یارسول اللہ
بے نظیر و بے مثال.......................یارسول اللہ

ارے محبانِ رسالت جُھوم جُھوم کے اپنے آقا کا ذکر کرتی رہا کریں۔ کیونکہ

ان کے دربار پہ جو لوگ صدا کرتے ہیں
ہر مصیبت سے وہ محفوظ رہا کرتے ہیں
جُھوم اٹھتی ہے سر عرش خدا کی رحمت
جب گنہ گار کی خاطر وہ دعا کرتے ہیں
میرے آقا کو مدینے میں نہ محدود کرو
آپ خدام کے سینوں میں رہا کرتے ہیں
ذکر سرکار میں ذکر خدا ہے واللہ
اس لئے ہم تو محمدؐ کی ثنا کرتے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ
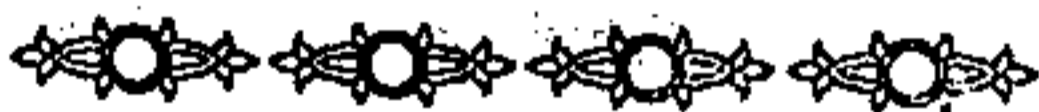
رزق کی برکت کیلئے

یَارَزَّاقُ ۔ یَااَللّٰہُ

۵۶۴ بار۔ اوّل و آخر درود پاک ۱۱۔۱۱ بار عشاء کی نماز کے بعد ۴۱ دن تک پڑھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

☆☆☆☆☆☆☆

صاحبِ جود و سخا ﷺ

گایا ہے میں نے عمر بھر سہرا حضور کا
کہتا ہوں نعت دیکھ کر چہرہ حضور کا
میں خود نہیں یہ کہتا قرآن کہہ رہا ہے
ماضی بھی حال جیسا گذرا حضور کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَ
الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
وَالضُّحٰی وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی

سامعین ذی وقار! معزز ومحترم حاضرین محفل، علماء کرام ومشائخ عظام اور برادران اہل سنت، شمع رسالت کے پروانوں

آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال محفل پاک جس میں ہم سب حاضر ہیں۔ اللہ تعالیٰ عزوجل ہمیں اس محفل پاک کی برکات سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

بانیاں محفل خراج تحسین کے مستحق ہیں جنہوں نے اس محفل کا انتظام والصرام بڑی خوبصورتی سے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کے معاونین ومحسنین کو دین ودنیا اور آخرت میں کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے۔ حضور اکرم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کبریٰ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

محفل وچ آئے آں منظور دعا ہووے
سرکار غلاماں نوں دیدار عطا ہووے
بخشش دے لائق میں اوہ شخص قسم رب دی

سرکار دوعالم دا جھدے لب تے گلا ہووے
اس ذات دی عظمت دا اندازہ کرو یارو
جس نام دے وچ رکھی مولا نے شفا ہووے
سرکار دیاں نعتاں لکھن دا مزہ اوندا
جدوں سینے وچ جذبہ حسان جیہا ہووے
لے آوے خدا ویلا اوہ منظر اکھ دیکھے
اک سوہنیاں توں ہوویں اک ترا گدا ہووے
سرکار دے منگتے تے توں ویکھ کرم ناصر
کہندے نے عطا کرکے جا تیرا بھلا ہووے

اللہ خالق کائنات جل جلالہ کی حمد وثنا کر کے انسان کی زندگی پرنور ہو جاتی ہے کیونکہ

دوعالم دی محفل سجائی گئی اے
خوشی مصطفےٰ دی سنائی گئی اے
میں ترے توں قربان صبح ولادت
تری دور تک روشنائی گئی ہے
سی نال اوہدے حوراں قصوراں دی ٹولی
جدوں لے کے سوہنے نوں دائی گئی اے
فلک اتے چن تے ستارے سجا کے
زمین پانی اتے وچھائی گئی اے

غور طلب بات ہے دوستو!

سر عرش سوہنے دی تقریب دے لئی

رسولاں دی میٹنگ بلائی گئی اے

اللہ اللہ.... عاشقان رسول کا عظیم اجتماع ہے۔ اس محفل پاک میں فقط نبی کریم رؤف الرحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام تشریف فرما ہیں کیونکہ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خوشی ہے اس لئے تو ہم کہتے ہیں۔

آیا اے نبی سوہنا محفل نوں سجا لیے
اللہ دے پیار دا میلاد منا لیے
ایہو سوچ کے لائیاں نے اج مرچاں محفل تے
میلاد دے منکر نوں کجھ مرچاں ای لا لیے
جیویں کعبہ جھکیا سی سرکار دی آمد تے
اس کعبے دے کعبے ول دل اپنے جھکا لیے
اوہدا ناں بچاؤندا اے مشکل توں غلاماں نوں
اوہدے نام دا لا نعرہ کشمیر بچا لیے

حضور پر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے کائنات پر جن وبشر کی مشکل حل ہوگئی، پریشانی دور ہوگئی، بیماروں کو شفا مل گئی، بے اولادوں کو نعمت اولاد عطا ہوگئی بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کائنات کے ہر انسان کیلئے سب سے بڑی نعمت ہے۔ اس نعمت پر سب نعمتوں کو قربان کر دیا، بلکہ ہر نعمت حضور کی آمد کے صدقہ سے ملی۔

عزت ملی آمد مصطفےٰ کے صدقے
عظمت ملی آمد مصطفےٰ کے صدقے

رفعت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
شہرت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
شرافت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
طہارت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
ولایت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
معرفت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
صداقت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
شہادت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
امامت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
سعادت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
دولت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
جنت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
ایمان ملا آمد مصطفیٰ کے صدقے
قرآن ملا آمد مصطفیٰ کے صدقے
ایقان ملا آمد مصطفیٰ کے صدقے
رحمان ملا آمد مصطفیٰ کے صدقے

ذرا توجہ کیجئے۔ سامعین ذی وقار!

قسم اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے ہم سب کو رب کا دیدار ہو گا تو آمد مصطفیٰ کے صدقے۔

کیونکہ ربیع الاول کے مہینہ میں ہر طرف سے آواز آ رہی ہوتی ہے۔

شاناں والا مصطفٰے سب دا سہارا آگیا
ٹل گئے طوفان نیڑے خود کنارا آگیا
ویکھیا جہنے ازل تو عرش اُتے چمک دا
پچھ لوؤ جبرئیل نوں اج اوہ ستارا آگیا
جس گھڑی تشریف لے کے چل پئے والی دے گھر
بالمقابل عرش دے سی اوہدا ڈھا را آگیا
رب نے وی خوشیاں منائیاں بھیج کے دلدار نوں
لا نہ فتویٰ ملاں تینوں کیہ خسارا آگیا
ان شاء اللہ ہن مدینے جان گے سارے غلام
وچ غلاماں حشر تک اللہ دا پیارا آگیا
اس طرح قرآن پڑھیا سی علی دے لعل نے
کربلا دے ذرے ذرے نوں نظارا آگیا

میلاد کیا ہے؟

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کمالات۔معجزات۔اختیارات، انعامات مقامات۔اکرامات بیان کرنے کو محفل میلاد کہتے ہیں یا اس طرح کہے

مصطفٰے کی ولادت کو بیان کرنے کو
مصطفٰے کی صورت کو بیان کرنے کو
مصطفٰے کی سیرت کو بیان کرنے کو

مصطفیٰ کی صداقت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی عدالت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی شجاعت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی سخاوت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی شرافت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی طہارت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی امامت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی سعادت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی ولادت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی نسبت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی نبوت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی رسالت کو بیان کرنے کو

الغرض .... حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے کردار کو...... افکار کو...... پیار کو...... معیار کو...... علم کو...... حلم کو...... عمل کو...... حسن کو...... جمال کو...... کمال کو...... اعمال کو...... انوار کو...... اختیار کو...... بلکہ

جود وسخا کو...... علم وحیاء کو...... صدق ووفا کو...... صبر ورضا کو...... لطف وعطا کو ...... شافع روز جزا کو...... رحمت ہر دوسرا کو...... خواجۂ کون ومکاں کو...... سیرت محمد مصطفیٰ کو بیان کرنے کو میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کہتے ہیں۔ غور سے سنو .... عاشقان رسول

رحمت دی گھٹا چھائی اے میلاد دا صدقہ

ہر پاسے بہار آئی اے میلاد دا صدقہ
چن تارے، سورج نے اوہدے بوہے دے منگتے
پھلاں دی مہک پائی اے میلاد دا صدقہ
عرشی وی پئے تکدے حلیمہ ترے گھر نوں
اوہ شان تو ں اج پائی اے میلاد دا صدقہ
ہر پاسے چراغاں اے حضور آئے اساڈے
ہر پاسے ایہہ روشنائی اے میلاد دا صدقہ

توجہ ہے نا دوستو!

شیطان پیا روندا اے شیطان جو اوہ ہویا
ہر طرف خوشی چھائی اے میلاد دا صدقہ
اولاد توں خالی نہ رہی جھولی کسے دی
مسرور ہر اک مائی اے میلاد صدقہ
جہدے نال دی نعمت نئیں جگہ تے کوئی وی
گنہ گاراں دے کول آئی اے میلاد دا صدقہ
ہوندے نے پئے ذکر جہدے محفلاں اندر
اَج اُتر گئی اوہ دائی اے میلاد دا صدقہ

سامعین محترم!

شعر کو سماعت فرمایئے اور اپنے ایمان کو تازہ کیجئے کیونکہ اب میں جس عظیم نعت خواں کو دعوتِ سخن دے رہا ہوں وہ کسی تعارف کا محتاج نہیں۔

جس کا کلام ربانی ہے.... جس کا انداز نورانی ہے۔

جس کی آواز قرآنی ہے...... محفل کا ذوق وجدانی ہے۔
بارگاہ رسالت میں ھدیہ نعت پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں' بلبل پاکستان ...... مداح حبیب کبریا...... بلبل باغ رسالت ...... مداح سرور کونین ...... ثنا خواں مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم...... واصف شان مجتبیٰ...... فاضل نگینہ...... عاشق مدینہ...... بلبل چمنستان رضا...... مداح حبیب رب عظیم ...... ثنا خواں مجتبیٰ ...... غلامان مصطفےٰ ﷺ کو...... جس کی نہ کوئی مثل ہے.......... نہ کوئی مثال ہے.......... کیونکہ نبی کریم کا ہر ثنا خواں ہوتا ہی بے مثال ہے.......... بلکہ.......... وہ باکمال بھی ہوتا ہے باجمال بھی ہوتا ہے۔ نعروں کی گونج میں استقبال کیجئے۔ محترم المقام.......... عظیم نبی کے عظیم ثناء خواں صوفی محمد اعجاز نقشبندی مجددی صاحب کا
حضرات! شعر کو سنئے اور ایمان کو تازہ کیجئے۔

ہے تو بس نام محمد ہی سہارا اپنا
اُن کے صدقے سے ہی چلتا ہے گزرا اپنا
ہم کو طوفان کی موجوں کا کوئی خوف نہیں
ہم اسی نام سے پالیں گے کنارا اپنا

اور ہمارا عقیدہ تو..........

اللہ کی سر تابقدم شان ہیں یہ
ان سا نہیں انسان وہ انسان ہیں یہ
قرآن تو ایمان بتاتا ہے انہیں
ایمان یہ کہتا ہے مری جان ہیں یہ

سنو خوش بختو! آقا دا میلاد مناؤ گج وج کے

میں نعت سناواں سوہنے دی تسی نعرہ لاؤ گج وج کے
جو بخشیا رب نے بخشیا اے پر بخشیا صدقے سوہنے دا
جہدا کھاندے اویار و دن راتیں اوسے دا گاؤ گج وج کے
سنیو تسی آقا دا میلاد مناؤ گج وج کے
سرکار دی آمد آمد سی جبرئیل نداواں کردا سی
اے رحمت عالم نور خدا جلوہ فرماؤ گج وج کے

ذرا غور سے سنو!!

ایہہ شمع نہیں فانوس نہیں قسمت دے تارے چمکے نیں
کر کر کے چراغاں گھر گھر وچ قسمت چمکاؤ گج وج کے
میلاد دا موسم آیا اے ہر پاسے رحمت چھائی اے
شیطان دے ساتھی روندے نیں اوہناں نوں رواؤ گج وج کے

خیال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم !!

زمانے بھر میں کوئی تجھ سا باکمال نہیں
تو بے مثال ہے تیری کوئی مثال نہیں
قمر کے واسطے وجۂ نجات ذکر تیرا
تیرے خیال سے بڑھ کر کوئی خیال نہیں

◇◇◇◇◇◇

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ

محفلِ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار کے جلوؤں کی دنیا ہی نرالی ہے
دیدارِ محمد کی سب دنیا سوالی ہے
جو ایک نظر دیکھے وہ ہو جائے دیوانہ
صورت میرے آقا کی کچھ ایسی نرالی ہے

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

سامعین محترم!

صاحب علم ودانش حضرات ذی وقار! غیور سنی نوجوانو! آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال محفل نعت جس میں میں اور آپ شرکت کی سعادت حاصل کرر ہے ہیں۔ اس محفل نعت کے انتظامات کرنے پر خراج تحسین کی مستحق ہے متحدہ سنی موومنٹ پاکستان، جنہوں نے یہ عظیم محفل کو سجایا۔ کتنا حسین ماحول ہے کتنا پرنور پنڈال ہے۔

ہر طرف روشنی ہی روشنی ہے
ہر طرف نور ہی نور ہے
ہر طرف سکون ہی سکون ہے
ہر طرف انوار ہی انوار ہے
ہر طرف رحمت ہی رحمت ہے
ہر طرف برکت ہی برکت ہے
ہر طرف بہار ہی بہار ہے

سنیے ...... ہر طرف انوار وتجلیات کی بارش ہو رہی ہے کیوں نہ ہو کیونکہ آج ہم

سب اپنے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کا چرچہ کرنے کیلئے جمع ہیں۔اسی لئے چرچے کا ذکر خالق کائنات نے اپنی لاریب کتاب بلکہ تمام آسمانی کتابوں کی تاجدار کتاب قرآن مجید فرقان حمید میں کیا ہے، ارشاد فرمایا........

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ۔(پ۳۰/سورۃ والضحیٰ) اور اپنے رب کی نعمت کے خوب چرچے کرو۔

حضرات ذی وقار ! آج ہم سب حضور پر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرچہ کرنے کیلئے جمع ہوئے ہیں۔کیونکہ ہمیں تو ان کے ذکر اور چرچہ کرنے کے بغیر سکون ہی نہیں ملتا۔ہمارے تو دل کی ہے صدا............

تو ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا
تیرے نال وسدی بہار سوہنیا
تاریاں دے نال اس سجی ہوئی رات نوں
اک رات کیہہ اس ساری کائنات نوں
ترے قدماں توں دیاں وار سوہنیا
ترے نال وسدی بہار سوہنیا

اس محفل نعت میں شرکت کرنے والے کتنے خوش نصیب ہیں کہ ان کے گھر میں اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔

محمد مصطفےٰ آئے بہاروں پر بہار آئی
زمیں کو چومنے جنت کی خوشبو بار بار آئی
جناب آمنہ کا چاند جب چمکا زمانے میں
قمر کی چاندنی قدموں پہ ہونے کو نثار آئی

حلیمہ دو جہاں قربان ہوں تیرے مقدر پر
ترے کچے سے گھر میں رحمت پروردگار آئی

اب سلسلہ نعت خوانی کا آغاز ہوگا۔اس محفل پاک میں ملک کے مشہور و معروف ثناخواں مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ملک کے قریہ قریہ،شہر شہر،گاؤں گاؤں سے شرکت کرنے کی سعادت حاصل کرنے کیلئے تشریف لائے ہیں۔ہم ان سب کو میزبان محفل کی جانب سے خوش آمدید کہتے ہیں۔اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب کریم رؤف رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ مدینہ منورہ کی زیارت نصیب فرمائے۔آمین

سب سے پہلے اللہ کریم کے بابرکت کلام سے محفل پاک کا آغاز ہوگا۔ زینت القرأ،فخر القرأ استاذ الحفاظ جناب قاری سید الیاس حسین شاہ بخاری تلاوت قرآن حکیم سے محفل پاک کا آغاز کرتے ہیں۔بڑے ہی ادب واحترام کے ساتھ آپ سب حضرات تلاوت کلام مجید سماعت فرمائیں۔

سبحان اللہ .... سبحان اللہ! ابھی ہم سب اللہ کریم کے کلام پاک سے اپنے دلوں کو منور و معطر کررہے تھے۔اب بلا تاخیر پہلے عظیم ثناخواں مصطفےٰ کو دعوت دینے کی سعادت حاصل کررہا ہوں .... میری مراد مداح حبیب،واصف شان رسالت،بلبل مدینہ،محب راحت العاشقین،واصف آفتاب ہدیٰ،مداح محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم .... جناب قاری .... تشریف لاتے ہیں اور ہمارے قلوب واذہان کو محظوظ کرتے ہیں۔آپ کی آمد پر پُرجوش نعرہ لگائیں اور آپ حضرات ذوق وشوق سے نعرہ کا جواب دیں۔

حضرات محترم! آپ اللہ تعالیٰ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت سے مستفید ہو رہے تھے۔ کیا نورانی، ایمانی، حقانی سماں تھا۔ ہر طرف نور کی بارش ہو رہی تھی۔ ہر طرف رحمتوں کی برسات تھی۔ بلکہ یوں نہ کہوں کہ ہر طرف انوار و تجلیات کا نزول تھا۔ الغرض............ ہمارے آقا و مولا، ملجاء و ماویٰ احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر جگہ چرچا تھا۔

آسمانوں پر بھی چرچے ..... زمینوں پر بھی چرچے
عرش پر بھی چرچے .... فرش پر بھی چرچے
لوح پر بھی چرچے .... قلم پر بھی چرچے
سدرہ پر بھی چرچے .... افلاک پر بھی چرچے
سماوات پر بھی چرچے ...... املاک پر بھی چرچے

آسمانوں پہ چرچے حضور کے
زمینوں پہ چرچے حضور کے
فلک پہ چرچے حضور کے
عرش پہ چرچے حضور کے
فرش پہ چرچے حضور کے
لوح و قلم پہ چرچے حضور کے
سدرہ پہ چرچے حضور کے
شمس و قمر پہ چرچے حضور کے
شجر و حجر پہ چرچے حضور کے

الغرض .... ہمارے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر جگہ چرچے ہیں۔

نبیوں کی زبان پر آپ کا چرچہ
رسولوں کی زبان پر آپ کا چرچہ
پیغمبروں کی زبان پر آپ کا چرچہ
خلفاء کی زبان پر آپ کا چرچہ
صحابہ کی زبان پر آپ کا چرچہ
آئمہ کی زبان پر آپ کا چرچہ
محدثین کی زبان پر آپ کا چرچہ
مجددین کی زبان پر آپ کا چرچہ
کاملین کی زبان پر آپ کا چرچہ
عاملین کی زبان پر آپ کا چرچہ
عابدین کی زبان پر آپ کا چرچہ
عارفین کی زبان پر آپ کا چرچہ
عاشقین کی زبان پر آپ کا چرچہ
عادلین کی زبان پر آپ کا چرچہ
اغیاث کی زبان پر آپ کا چرچہ
اقطاب کی زبان پر آپ کا چرچہ
اخیاء کی زبان پر آپ کا چرچہ
اتقیاء کی زبان پر آپ کا چرچہ

اولیاء کی زبان پر آپ کا چرچہ

حوروں کی زبان پر آپ کا چرچہ

ملائکہ کی زبان پر آپ کا چرچہ

ستاروں کی چمک پہ آپ کا چرچہ

چاند کی چمک پہ آپ کا چرچہ

آفتاب کی دمک پہ آپ کا چرچہ

میری زبان پر آپ کا چرچہ

تیری زبان پر آپ کا چرچہ

توجہ ہے نا .... اس محفل کے شرکاء کی زبان پہ آپ کا چرچہ

الغرض .... یہ ساری خدائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چرچہ کر رہی ہے۔ اگر حضور نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا۔

کیونکہ

ہو نہ یہ پھول، تو بلبل کا ترنم بھی نہ ہو

چمن دہر میں کلیوں کا تبسم بھی نہ ہو

یہ نہ ساقی ہو تو پھر مئے بھی نہ ہو خم بھی نہ ہو

بزم توحید بھی دنیا تم بھی نہ ہو

خیمہ افلاک کا ایستادہ اسی نام سے ہے

نبض ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے

اس لئے تو ہم کہتے ہیں کہ کائنات ارض وسما کی ہر چیز مدنی مدینے والے کا

صدقہ ہے تو پھر

نبیوں کی نبوت مصطفےٰ کا صدقہ
رسولوں کی رسالت مصطفےٰ کا صدقہ
خلفاء کی خلافت مصطفےٰ کا صدقہ
صحابہ کی صحابیت مصطفےٰ کا صدقہ
اغیاث کی غوثیت مصطفےٰ کا صدقہ
اقطاب کی قطبیت مصطفےٰ کا صدقہ
ولیوں کی ولایت مصطفےٰ کا صدقہ
اسخیاء کی سخاوت مصطفےٰ کا صدقہ
عادلیں کی عدالت مصطفےٰ کا صدقہ
کاملین کی کاملیت مصطفےٰ کا صدقہ
عابدین کی عبادت مصطفےٰ کا صدقہ
صادقین کی صداقت مصطفےٰ کا صدقہ
صابرین کی استقامت مصطفےٰ کا صدقہ
عاشقین کی محبت مصطفےٰ کا صدقہ
عارفین کی معرفت مصطفےٰ کا صدقہ

سنیے سنیے ....

چاند ستاروں کی چمک مصطفےٰ کا صدقہ
سورج کی دمک مصطفےٰ کا صدقہ

حوروں کا حسن مصطفٰے کا صدقہ
ملائکہ کی پرواز مصطفٰے کا صدقہ
نبیوں کی معراج مصطفٰے کا صدقہ
شرکاء محفل کی نجات مصطفٰے کا صدقہ
انتظامیہ کے انعامات مصطفٰے کا صدقہ
ہم سب کی نجات مصطفٰے کا صدقہ

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین وملت کشتہ عشق رسالت امام اہل سنت شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی زبان سے

ہے انہی کے دم قدم سے باغ عالم میں بہار
وہ نہ تھے عالم نہ تھا گر وہ نہ ہوں عالم نہیں

بلکہ..........

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہاں کی جان ہے تو جہاں ہے

حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت تو کائنات ارض وسما کی ہر چیز پڑھتی ہے۔ کیونکہ یہی تو مومن کی معراج ہے۔ اسی میں تو مومن کی کامیابی وکامرانی ہے کیونکہ یہی تو مومن کی میراث ہے۔ یہی تو مومن کی سعادت ہے۔ یہی تو مومن کی عبادت ہے اور یہی تو مومن کی محبت ہے۔ یہی تو مومن کی شان ہے۔ یہی تو مومن کی آن ہے۔ یہی تو مومن کی جان ہے۔ یہی تو مومن کی معراج ہے۔ الغرض .... بندۂ مومن کیلئے نعت مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم تو ذریعہ نجات ہے۔ حضرت حسان

بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مدینہ کے شہر میں حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی موجودگی میں نعتیہ قصیدے پڑھے۔ حضرت حسان کی زبان سے سنیئے اور ایمان کو تازہ کیجئے۔

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِىْ
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَآءُ
خُلِقْتَ مُبَرًّا مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَآءُ

ترجمہ : اے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ سے بڑھ کر حسین پوری کائنات میں میری آنکھ نے نہیں دیکھا۔

اور ایسا ہو بھی کیسے کیونکہ آپ ﷺ جیسا جمیل تو کسی ماں جنا ہی نہیں۔

اے محبوب ﷺ آپ کو ہر عیب اور نقص سے مبرا اور منزہ فرمایا گیا۔

گویا کہ آپ ﷺ کے خالق نے آپ کو آپ کی مرضی کے مطابق پیدا فرمایا۔

الغرض ....سامعین ذی وقار ....سرکار دو عالم، فخر بنی آدم، نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نعت پڑھنے کا انعام عطا فرمایا اور حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے حق میں زبان رسالت سے یہ دعا فرمائی۔ اَللّٰھُمَّ اَیِّدْہُ بِرُوْحِ الْقُدُس ۔

اے اللہ کریم حسان کی مدد روح القدس (جبرائیل) کے ذریعے فرما۔

صَلُّوْا عَلَیْهِ وَآلِهٖ

غم حضور ستائے تو نعت کہتا ہوں
قرار دل کو نہ آئے تو نعت کہتا ہوں
جگر کے خون ڈوبا ہوا کوئی آنسو

ٹھہر جو پلکوں پہ جائے تو نعت کہتا ہوں

خیال یار میں گر جاؤں جب میں قدموں پر

کوئی نہ آ کے اٹھائے تو نعت کہتا ہوں

جمال گنبد خضریٰ کی روشنی آ کر

رہِ مدینہ دکھائے تو نعت کہتا ہوں

نہ جب جفائے زمانہ کے مجھ کو گھیرے سے

کوئی بھی آ کے چھڑائے تو نعت کہتا ہوں

بڑھے ہی آتے ہیں جب بھی حیات کی جانب

خیال موت کے سائے تو نعت کہتا ہوں

بغیر نعت محمد ﷺ کے چین میں صائم

رہا نہ مجھ سے جو جائے تو نعت کہتا ہوں

سامعین ذی وقار!

نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات ہو رہی تھی کیونکہ یہ محفل نعت ہے۔ ہر طرف نور کی بارش ہو رہی ہے۔ اسی پر نور بارش کے نور بھرے لمحات میں، میں جس نعت خواں کو دعوت دینے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ وہ ثنا خواں مصطفےٰ کسی تعارف کے محتاج نہیں ان کی شخصیت ان کی نعت خوانی ہی ان کی پہچان ہے۔ تو تشریف لاتے ہیں مداح حبیب دو عالم۔ واصف فخر بنی آدم، ثنا خواں نور مجسم، مداح رحمت کائنات، واصف رفعت کائنات مداح باعث تخلیق کائنات۔ عظیم ثنا خوان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ...... نعروں کی گونج میں استقبال کیجئے۔

آپ کے محبوب نعت خواں محترم المقام جناب.........

مبارک ہو کہ دور راحت و آرام پہنچا
نجات دائمی کی شکل میں اسلام آ پہنچا
مبارک ہو کہ ختم المرسلین تشریف لے آئے
جناب رحمۃ للعالمین تشریف لے آئے
بصد انداز یکتائی بغایت شان زیبائی
امین بن کر امانت آمنہ کی گود میں آئی

اک نعت محمد عربی دی

جس وقت جسم چوں روح نکلے بس اتنا کرم کما دینا
تسی لے کے خاک مدینے دی میری قبر تے سجنوں پا دینا
اک ایہہ وی وصیت ہے میری نہ ویں دی کوئی آواز اوے
اک نعت محمد عربی دی بس پڑھ کے تے دفنا دینا
سوہنے دی ریت پرانی اے سرکار دی خاص نشانی اے
جے کوئی پتھر مارے تے لا سینے نال دعا دینا

فخر دوعالم کی ثناء

سرکار دو عالم کی ثنا کرتے رہیں گے
یہ کام عبادت ہے سدا کرتے رہیں گے
پڑھتے ہیں فرشتے بھی صحابہ بھی خدا بھی

یہ جن کا فریضہ ہے ادا کرتے رہیں گے
تم آل محمد کی غلامی جو کرو گے
وہ گنبد خضریٰ میں دعا کرتے رہیں گے
اللہ کا محبوب وظیفہ ہے یہی نام
ہم صل علیٰ صل علیٰ کرتے رہیں گے

غور طلب ہے؟

سرکار دو عالم کی اگر نعت خطا ہے
عشاق نبی ایسی خطا کرتے رہیں گے
لاریب وہ حاضر و ناضر ہیں یہاں بھی
دربار میں ہم ان کو ندا کرتے رہیں گے
لج پالوں کے لج پال ہے تو مانگے چلا جا
ناصر وہ عطاؤں پہ عطا کرتے رہیں گے

تیری ذات

بڑا سوچ سمجھ کے کہنا واں
تیری ذات بناں میں کجھ وی نئیں
تیرے نال میری بات بنی
تیری بات بناں میں کجھ وی نئیں
سجی ہوئی جیہڑی تیرے ذکر والی
کائنات بناں میں کجھ وی نئیں

ضیاء اپنی حیاتی نے غور کیتا
تیری نعت بناں میں کجھ وی نئیں

میرا سفینہ آجائے

عاشقوں کے دل کی صدا
نعت کہنے کا اگر مجھ کو قرینہ آجائے
میرے ہر شعر کے پیکر میں مدینہ آجائے
ان کی رحمت کو جو دیکھوں تو چلے بادِصبا
اپنے اعمال کو دیکھوں تو پسینہ آجائے
میں بھی قرآن سنوں صاحب قرآں کے حضور
کاش اس عمر میں اک ایسا شبینہ آجائے
میرے پتوار رہیں سلطان درود و سلام
کیسے گرداب میں میرا سفینہ آجائے

سامعین محتشم ! جو لوگ بھی اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے پیارے رسول مقبول احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعتوں سے اپنی زبان تر رکھتے ہیں۔ ان کو کائنات کی ہر نعمت حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے ملتی ہے۔ یہی انکا عقیدہ اور ایمان ہے کیونکہ

در اقدس کو بڑھ کے چوم لے اب دیکھتا کیا ہے
جہاں میں اس سے بڑھ کر اور مولا کی عطا کیا ہے
بچھا رکھا ہے ارمان طلب دربار اطہر پر
ہمیں دنیا کے شاہوں سے بھلا اب واسطہ کیا ہے

نبی کی رضا

خدا سے در مصطفٰے مانگتا ہوں — بھکاری ہوں صل علی مانگتا ہوں

مسیح جہاں سے دوا مانگتا ہوں — مریض طلب ہوں شفا مانگتا ہوں

کوئی مجھ سے پوچھے میں کیا مانگتا ہے — نبی سے نبی کی رضا مانگتا ہوں

تمنا بھٹکتی ہے گمراہ شب میں — محمد ﷺ نور ھدیٰ مانگتا ہوں

گھٹن میں کروں کیسے یاد الٰہی — مدینے کی تازہ ہوا مانگتا ہوں

بھنور میں ہے دوستو دین کا سفینہ — خدا سے کوئی ناخدا مانگتا ہوں

پالے جو دھوپوں کی زحمت سے ناصر — وہ رحمت سی ٹھنڈی ردا مانگتا ہوں

دید ہوتی ہے

جن کی الفت شدید ہوتی ہے
ان کو آقا کی دید ہوتی ہے
جان آقا پہ جو نثار کریں
دنیا ان پر شہید ہوتی ہے
محفل نعت جب سجاتے ہیں
عاشقوں کی عید ہوتی ہے

سبحان اللہ.........سبحان اللہ.........سبحان اللہ.........سبحان اللہ

عشق کے جام

روشن جن کے عشق سے سینے ہوتے ہیں
ان کے دل ہر وقت مدینے ہوتے ہیں

لکھ دیا جائے جن پر نام محمد کا
موجوں سے وہ پار سفینے ہوتے ہیں
زینت بن جائیں جو یار کی محفل کی
وہ سب سے انمول نگینے ہوتے ہیں
جاتے ہیں سرکار کے در پر لوگ وہی
عشق کے جام جنہوں نے پینے ہوتے ہیں
روز سجاتے ہیں ہم محفل آقا کی
اپنے تو ہر روز شبینے ہوتے ہیں

تری نعت رہے گی

جس وقت نہ دنیا کی کوئی بات رہے گی
اک ہو گا خدا ایک تیری نعت رہے گی
جس وقت گدا ہوں گے نہ کشکول رہیں گے
اس وقت بھی جاری تیری خیرات رہے گی
جس وقت کہیں محفل عشاق سجے گی
موضوع سخن صرف تیری ذات رہے گی
جس گھر میں نہیں ہونگے ترے حسن کے چرچے
اس گھر کے مقدر میں سدا رات رہے گی
جو شخص محمد کی ثنا خوانی کرے گا
اس شخص پہ انوار کی برسات رہے گی

ہر ایک اندھیرے کے مقدر میں ہے جانا
جب آئیں گے سرکار کہاں رات رہے گی
اس بات پہ ہے ناز سدا ناز کریں گے
ہے لاج تیرے ہاتھ ترے ہاتھ رہے گی
ناصر تو درودوں کے سجا لب پہ ترانے
سرکار کی امداد ترے ساتھ رہے گی

معلوم ہوا..... کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کی محفل سجانے پر کیا کیا انوار و تجلیات کا ظہور ہوتا ہے۔ کیونکہ عاشق کی تمنا یہی ہے۔

ان کے آنے کی خوشیاں مناتے چلو کملی والے کی نعتیں سناتے چلو
لب پہ صل علیٰ کا ترانہ رہے

اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اس کائنات کو سجایا ہی حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جان کائنات ہیں۔

حضرات محترم ! نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات تو بہت ہیں لیکن خود مصطفےٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے راضی ہوتے ہیں تو پھر ہم تو کہتے ہیں۔

مری قسمت کو میرے آقا منور کردے
میں تو پتھر ہوں مجھے چھو کے تو گوہر کردے
میں زمیں پہ لگوں خود فلک سے اونچا
اپنی چوکھٹ کا شہا مجھ کو گدا کردے
آئے کانوں میں صدا مولا فقط نعتوں کی
پیدا آقا کے ثناخواں تو گھر گھر کردے

عاشقان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر وقت یہی آرزو ہوتی ہے۔ان کی زبان پر نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بجی رہی ہے اور قیامت تک بجی رہے گی۔تو لوگ ہم سے پوچھتے ہیں ارے عاشقو تم ہر وقت نعتیں ہی پڑھتے رہتے ہو ہم ان کو کہتے ہیں۔

پوچھتے ہو نعت پڑھ کر کیا جناب آئے گا
دل تو کیا ہے دنیا میں انقلاب آئے گا
جو سلام بھیجو گے ان کے آستانے پر
ان کے آستانے سے بھی جواب آئے گا
ذکر مصطفیٰ کر کے سو جانے والے تو
سو کے بھی مدینے کا تجھ کو خواب آئے گا

عزت وعظمت کیلئے
یَاکَرِیْمُ ۔ یَااَللّٰہُ
۳۳۶بار۔اول وآخر درود شریف ۱۱۔۱۱بار پڑھیں۔
(اجازت عام ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نام محمد کتنا میٹھا لگتا ہے
پیارے نبی کا ذکر بھی ہم کو پیارا لگتا ہے
گرنے والا جو محمد کا نام لیتا ہے
گرتے گرتے خدا اس کو تھام لیتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ
خَلْقِ اللّٰہِ وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰہِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰہِ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی

واجب الاحترام دوستو...... ذی وقار عاشقو! آج کی یہ عظیم الشان، فقید المثال ایمانی روحانی، وجدانی محفل نام محمد ﷺ کی برکات حاصل کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ جس میں میں اور آپ سب شرکت کی سعادت حاصل کر کے ذریعہ نجات کی دولت حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ بے نیاز میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے ہم سب کو مدینہ شریف کی حاضری نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

سامعین محترم۔ صاحب علم، دانش
اللہ خالق کائنات جل جلالہ نے اپنے محبوب نبی کریم، رؤف رحیم، احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، بڑی شان و عظمت عطا فرمائی۔ کیونکہ مدینے والے...

بے چین دلوں کے قرار ....غریبوں کے ملجاء ....آمنہ کے لال......پیکر حسن و جمال .... صاحب شرف و کمال ....اللہ کے دلدار....... صاحب اسرار.......نبیوں کے تاجدار........احمد مختار........حبیب کردگار خواجہ دوسرا.........احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی ولادت وباسعادت ہوئی۔تو ہر طرف نور ہی نور تھا بلکہ ہر چیز روشن ہوگئی۔

زمین روشن ہوگئی .... زماں روشن ہوگیا
مکین روشن ہوگئے ....مکاں روشن ہوگئے
شمس روشن ہوگیا ....قمر روشن ہوگیا
شجر و حجر روشن ہوگئے ....بحر و بر روشن ہوگئے
افلاک و فلک روشن ہوگئے...سماک و سمک روشن ہوگئے

سنیے سنیے !

زمین پرنور ہوگئی ....زماں پرنور ہوگیا
مکین پرنور ہوگئے ....مکاں پرنور ہوگئے
شمس پرنور ہوگیا ....قمر پرنور ہوگیا
عرش پرنور ہوگیا ....فرش پرنور ہوگیا
شجر و حجر پرنور ہوگئے ....افلاک و فلک پرنور ہوگئے
سماک و سمک پرنور ہوگئے.......حور و ملک پرنور ہوگئے

بلکہ یوں کہہ دو کہ ....کائنات ارض و سما کی ہر چیز پرنور ہوگئی۔

نورانی نورانیت کا ظہور:

ہے دو جہاں میں احمد کے نور کی رونق

زمین و عرش بریں پہ حضور کی رونق
شفق کا رنگ ستاروں کی ضوء قمر کی ضیاء
حبیب پاک کے نور و ظہور کی رونق
نگاہ ساقی کوثر کے فیض کا صدقہ
سمٹ گئی میرے ساغر میں طور کی رونق
قدم قدم میں ہے مستی حسیں خیالوں کی
نظر نظر میں ہے جام طہور کی رونق

میں صدقے نام محمد دے جس نام نوں لگ دیاں دو میماں
اللہ دی رحمت خاص دیاں ،دو ندیاں وگدیاں دو میماں
اک میم مکے وچ آگئی اے اک میم مدینے وچ آئی
مومن لئی محشر دے دن وچ ضامن نے آگ دیاں دو میماں
اک آمنہ اک حلیمہ وچ اک امن تے ایک ایمان اندر
مرشد دو جگ دیاں دو میماں مالک دو جگ دیاں دو میماں
اک میم زیناں وچ آئی اک آگئی میم آسماناں وچ
بن شمع منیر محبت دی دو جگ وچ جگدیاں دو میماں

اس محفل کی برکات کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم جس مقصد کیلئے بھی ورد کیا جائے اللہ تعالیٰ عزوجل اس مقصد کو پورا اور مشکل کو حل کر دیتا ہے۔

عشق احمد صلی اللہ علیہ وسلم

نام لے لے کے محمدؐ کا جیئے جائیں گے
ہم یہی کام صبح و شام کیے جائیں گے
آگ دوزخ کی جلائے گی نہ طالب ان کو
عشق احمد کو جو سینے میں لئے جائیں گے

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کر

چہرہ شمس الضحیٰ کی بات کر
آپ کی زلف سجیٰ کی بات کر
گر علاج درد و غم ہوتا نہیں
شہر خوباں کی ہوا کی بات کر
اشک آنکھوں میں اگر آتے ہیں
پھر حسین کربلا کی بات کر
پھیل جائے گی جہاں میں روشنی
روضہ بدر الدجیٰ کی بات کر
دل اگر بے چین ہے تیرا ابھی
پھر خدا کے دلربا کی بات کر
کس طرح حکم خدا مانا گیا
میرے ہمدم آ منیٰ کی بات کر
ہاتھ اُٹھتے ہی گھٹا چھا جائے گی

کملی والے کی دعا کی بات کر
بات گر بنتی نہیں صائم تیری
پھر محمد مصطفٰے کی بات کر

لفظ محمد کا فلسفہ : حضرت سید المرسلین، شفیع المذنبین، احمد مجتبیٰ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذاتی نام محمد (ﷺ) ہے لفظ محمد کا فلسفہ یہ ہے کہ............ اَلَّذِیْ یُحْمَدُ حَمْدًا بَعْدَ حَمْدٍ۔ وہ ذات جس کی ہمیشہ تعریف کی جائے۔

صبح بھی تعریف ہو .... شام بھی تعریف ہو
عروج میں بھی تعریف ہو............ زوال میں بھی تعریف ہو

بلکہ امام اہل سنت اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت الشاہ احمد رضا خاں قادری نے یوں ترجمانی فرمائی۔

عقل ہوتی تو خدا سے نہ لڑائی لیتے
یہ گھٹائیں اسے منظور بڑھانا تیرا
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا ہے سایہ تجھ پر
بولا بالا ہے تیرا ذکر ہے اونچا تیرا
مِٹ گئے مِٹتے جائیں گے اعداء تیرے
نہ مِٹا ہے نہ مِٹے گا کبھی چرچا تیرا
تو گھٹائے سے کسی کے نہ گھٹا ہے نہ گھٹے
جب بڑھائے تجھے اللہ تعالیٰ تیرا

الغرض......... محمد مصطفٰے ﷺ اس کو کہتے ہیں جس کی بار بار ہر وقت، ہر ساعت، ہر

گھڑی ہر موسم، عروج وزوال میں تعریف کی جائے۔

سامعین محترم !ذرا غور کیجئے.........

محمد جس کی تعریف زمین وزماں کریں
محمد جس کی تعریف مکین و مکاں کریں
محمد جس کی تعریف شمس و قمر کریں
محمد جس کی تعریف شجر و حجر کریں
محمد جس کی تعریف خشک و تر کریں
محمد جس کی تعریف بحر و بر کریں
محمد جس کی تعریف افلاک و فلک کریں
محمد جس کی تعریف سماک و سمک کریں
محمد جسکی تعریف جمادات وحیوانات کریں
محمد جسکی تعریف نباتات ومعدنیات کریں
محمد جس کی تعریف حور و ملک کریں

سنیے سنیے ....

محمد جس کی تعریف مکہ اور مدینہ والے کریں
محمد جس کی تعریف عرب وعجم والے کریں
محمد جس کی تعریف سب جہاں والے کریں
محمد جس کی تعریف عرش وفرش والے کریں
محمد جس کی تعریف نبی و ولی کریں

محمد جس کی تعریف صحابی و تابعی کریں
محمد جس کی تعریف مجدد و محدث کریں
محمد جس کی تعریف مفسر اور مقرر کریں
محمد جس کی تعریف جن و بشر کریں
محمد جس کی تعریف کائنات کا ذرہ ذرہ کرے

الغرض .... محمد ﷺ جس کی تعریف خود خالق کائنات عزوجل کرے۔
محمد ﷺ کا نام جس کی تعریف وتوصیف کرنے کیلئے یہ محفل سجائی گئی ہے کیونکہ اس نام کی ہر طرف دھوم ہے۔

ہر پاسے پیاں نے دُھائیاں تیرے ناں دیاں
عرش فرش اُتے روشنائیاں تیرے ناں دیاں
تیرا نام لیاں ٹل جاندیں بلاواں نیں
تیرے نام وچہ مولا رکھیاں شفاواں نیں
شاناں میرے اللہ نے ودھائیاں تیرے ناں دیاں
ہر پاسے پیاں نے دُھائیاں تیرے ناں دیاں
کڈا سوہنا نام تیرا مدنی من موہنیاں
جگ ہویا سوہنا تیرے نال نال سوہنیاں
عظمتاں میں سمجھیاں سودائیاں تیرے ناں دیاں
ہر پاسے پیاں نے دُھائیاں تیرے ناں دیاں
عرش فرش اُتے روشنائیاں تیرے ناں دیاں

حضرات ذی وقار !

حضور اکرم نور مجسم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پاک کی برکات کا اندازہ اس بات سے ہو جاتا ہے ہر محفل جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نہ لیا جائے وہ محفل اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ میں مقبول ہی نہیں ہوتی۔

دل اوہ دل جس دل وچ ہے پیار محمد دا
اکھ اوہ اے جنہوں ہو جائے دیدار محمد دا
راہ اوہ اے کہ جس راہ تے محبوب خدا اٹریا
تھاں اوہ اے کہ جس تھاں تے دربار محمد دا
سرکار دا بندہ بن رب نوں جے مناونا ایں
اقرار خدا دا اے اقرار محمد دا
لعنت دا طوق ملیا تعظیم گئی ساری
شیطان نے کیتا جد انکار محمد صلی اللہ علیہ وسلم دا
ہو جائے اگی اللہ دے مجرم دی شفاعت وی
نہ بخشیا جائے گا گناہ گار محمد دا
یارب ایہہ ظہوری وی ٹر جائے مدینے نوں
دل رہندا اے ہر ویلے طلب گار محمد دا

حضور نبی کریم رؤف و رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تو جان کائنات ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر دلوں کا نور اور آنکھوں کا سرور ہے۔

نبی کا ذکر کرتے جا رہے ہیں
دلوں میں نور بھرتے جا رہے ہیں

ادھر رحمت برستی جا رہی ہے
جدھر سے وہ گزرتے جا رہے ہیں
سبھی الفاظ میرے مصطفٰے کے
ہر اک دل میں اُترتے جا رہے ہیں
جدھر سرکار کی اُٹھتی ہیں نظریں
ادھر انساں سنورتے جا رہے ہیں
شب معراج میں راہوں میں اُن کی
ستارے سے بکھرتے جا رہے ہیں
درِ سرکار دو عالم یہ عاشق
سنبھل کر ڈرتے ڈرتے جا رہے ہیں
حسینی ہو رہے ہیں اب بھی زندہ
یزیدی اب بھی مرتے جا رہے ہیں
نبی کی نعت کے الفاظ صائمؔ
دلوں میں کیف بھرتے جا رہے ہیں

کائنات کی ہر جگہ پر میرے آقا و مولا مدنی سرکار احمد مجتبیٰ محمد مصطفٰےﷺ کا نام پاک ہے کیونکہ اس کائنات کی ہر چیز کی نجات کا ذریعہ نام محمدﷺ ہے۔

شمس و قمر پر .... نام محمدﷺ
شجر و حجر پر .... نام محمدﷺ
بحر و بر پر .... نام محمدﷺ

برگ و ثمر پر .... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

خشک و تر پر............... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جمادات و حیوانات پر .... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نباتات و معدنیات پر.......... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عرش و فرش پر .... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جن و بشر پر .... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حور و ملک پر .... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جنت کے پتوں پر .... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سامعین ذی وقار! یہ کتنا بابرکت نام ہے یہ نام تو...............

آدم کی زبان پر............... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

شیث کی زبان پر............... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نوح کی زبان پر............... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یعقوب کی زبان پر............... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یوسف کی زبان پر .... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہارون کی زبان پر............... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہود کی زبان پر............... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سلیمان کی زبان پر............... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یحییٰ کی زبان پر............... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

لوط کی زبان پر............... ... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ادریس کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

داود کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

یونس کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

موسیٰ کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

عیسیٰ کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

سنیے سنیے............غور سے نام محمد ﷺ کی عظمتیں

صدیق کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

فاروق کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

عثمان کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

علی کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

حسن کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

حسین کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

صحابہ کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

آئمہ کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

اتقیاء کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

اصفیاء کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

اغنیاء کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

اولیاء کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

سنیے سنیے............ تیری زبان پہ...... میری زبان پہ...... غیروں کی زبان پہ

........اپنوں کی زبان پہ........ دشمنوں کی زبان پہ........ ہواؤں کی زبان پہ.....
فضاؤں کی زبان پہ........ دریاؤں کی زبان پہ........ پرندوں کی زبان پہ..... پھولوں
کی زبان پہ........ عرش والوں کی زبان پہ........ فرش والوں کی زبان پہ
الغرض........

چاند کی چمک پر............ نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سورج کی دمک پر........ نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ارے عاشقو جھومو!........ کیونکہ ہر عاشق کے دل پر........ نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم........

محمد علی ظہوری کی زبان سے نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ یوں ہوا۔

عیاں ہے فیض کرم کا ظہور آنکھوں سے
لگایا میں نے جو نام حضور آنکھوں سے
مچل رہی ہے تمنائے دید سینے میں
اُبل رہا ہے محبت کا نور آنکھوں سے

دوسرے مقام پر عظمت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یوں ترجمانی کی ہے۔
ازل سے ابد تک جتنی بھی اس کائنات میں محافل سجائی گئی ہیں۔ان تمام محافل میں اللہ تعالیٰ عزوجل کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے چرچے ہوتے رہے ہیں اور انشاء اللہ قیامت تک نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چرچے ہوتے رہیں گے۔

آدم علیہ السلام کی محفل میں........ نام محمد کا چرچہ

شیث علیہ السلام کی محفل میں........ نام محمد کا چرچہ

نوح علیہ السلام کی محفل میں........ نام محمد کا چرچہ

ابراہیم علیہ السلام کی محفل میں.........نام محمد کا چرچہ
اسماعیل علیہ السلام کی محفل میں.........نام محمد کا چرچہ
یونس علیہ السلام کی محفل میں.........نام محمد کا چرچہ
ہارون علیہ السلام کی محفل میں.........نام محمد کا چرچہ
ہود علیہ السلام کی محفل میں.........نام محمد کا چرچہ
یعقوب علیہ السلام کی محفل میں.........نام محمد کا چرچہ
یوسف علیہ السلام کی محفل میں.........نام محمد کا چرچہ
سلیمان علیہ السلام کی محفل میں.........نام محمد کا چرچہ
موسیٰ علیہ السلام کی محفل میں.........نام محمد کا چرچہ
عیسیٰ علیہ السلام کی محفل میں.........نام محمد کا چرچہ

الغرض.........

اس کائنات ارض وسما میں جہاں بھی محافل ہوں گی وہاں نام محمد ﷺ کے چرچے ہی چرچے ہوں گے۔

کیونکہ ....

زمین پر نام محمد کا چرچہ ....زماں پر نام محمد کا چرچہ
مکین پر نام محمد کا چرچہ .... مکاں پر نام محمد کا چرچہ
شمس پر نام محمد کا چرچہ .... قمر پر نام محمد کا چرچہ
شجر و حجر پر نام محمد کا چرچہ .... بحر و بر پر نام محمد کا چرچہ
خشک پر نام محمد کا چرچہ .... تر پر نام محمد کا چرچہ

فلک پر نام محمد کا چرچہ .... افلاک پر نام محمد کا چرچہ

عرش پر نام محمد کا چرچہ .... فرش پر نام محمد کا چرچہ

حوروں کے سینہ پر ....ملائکہ کے پروں پر

جنت کی دیواروں پر............ جنت کے پردوں پر

آسمانوں پر............لوح وقلم پر............عرش بریں پر

ہواؤں میں .... فضاؤں میں ....درختوں پر

نام محمد ﷺ کے چرچے ہو رہے ہیں اور قیامت تک ہوتے رہیں گے۔صوفی باصفا صوفی محمد علی ظہوری رحمۃ اللہ علیہ کو وجد آیا اور لب کشائی کی۔

جرم عصیاں سے رہا ہونے کا چارہ مانگو
مانگنے والو محمد ﷺ کا سہارا مانگو
ہاتھ پھیلا کے زر و سیم طلب کرتے ہو
اُن کے فیضان کی دولت بھی خدا را مانگو
بحر ظلمات میں کام آئے گا دامانِ کرم
ناخدا اُن کو سمجھ لو تو کنارا مانگو

گناہ گاروں آپ کی توجہ کیلئے............

روز حشر سے نہ گھبراؤ تڑپنے والو
میری سرکار کی رحمت کا اشارہ مانگو
ساقی کعبہ کا ہر جام صدا دیتا ہے
پینا چاہو مدینے کا نظارا مانگو

اور مانگو نہ ظہوری کوئی بس اس کے سوا

اپنے اللہ سے اللہ کا پیارا مانگو

حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر پاک کتنا اعلیٰ و اکمل ہے۔ یہ نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو ساری کائنات کیلئے حسن و جمال کا باعث ہے۔ اسی نام پاک کی رونق سے کائنات منور و معطر ہے۔ یہی نام پاک ہر جن و بشر کیلئے ذریعہ نجات ہے۔ اسی نام کے حسن و جمال کا تذکرہ صوفی باصفا صوفی محمد علی ظہوری رحمۃ اللہ علیہ اس انداز سے فرما گئے۔

محمد کا حسن و جمال اللہ اللہ

وہ اک پیکر بے مثال اللہ اللہ

نہ اُن سا کوئی خوبرو دو جہاں میں

نہ اُن سا کوئی خوش خصال اللہ اللہ

خدا کا ہوا اور مہماں نہ کوئی

یہ عظمت یہ رُتبہ کمال اللہ اللہ

یہ جو کائنات ارض و سما میں نور کا ظہور ہے۔ کائنات کا حسن و جمال ہے یہ تو فقط حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نور کی نورانیت کا ظہور ہے بلکہ

زمین و زماں پر محمد کے نور کی رونق

مکین و مکاں پر محمد کے نور کی رونق

عرش و فرش پر محمد کے نور کی رونق

شمس و قمر پر محمد کے نور کی رونق

شجر و حجر پر محمد کے نور کی رونق

بحر و بر پر محمد کے نور کی رونق
کیف و سرور پر محمد کے نور کی رونق
فکر و شعور پر محمد کے نور کی رونق
جام طہور پر محمد کے نور کی رونق
ستاروں کی ضو و قمر پر محمد کے نور کی رونق
لوح و قلم پر محمد کے نور کی رونق

غور سے سنو.........

اہل حسن و جمال پر محمد کے نور کی رونق
محفل کے حسن و جمال پر محمد کے نور کی رونق

کیوں نہ ہو یہ.........فیصلہ تو ازل سے ہوا ہے۔

ہے دو جہاں میں محمد کے نور کی رونق
زمین و عرش بریں پر حضور کے نور کی رونق
شفق کا رنگ، ستاروں کی ضو قمر کی ضیاء
حبیب پاک کے نور و ظہور کی رونق
نگاہ ساقی کوثر کے فیض کا صدقہ
سمٹ گئی مرے ساغر میں طور کی رونق
قدم قدم پہ ہے مستی حسیں خیالوں کی
نظر نظر میں ہے جام طہور کی رونق
کوئی مسافر طیبہ کی آنکھ سے دیکھے

غبارِ راہ کے کیف و سرور کی رونق
ظہوری مدحت محبوب کی نوازش ہے
مرے سخن میں ہے فکر و شعور کی رونق

یہ محفل حضور پُر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کی رونق کیلئے سجائی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے سے ہمارے دلوں کے دریچوں کو اپنے نورِ معرفت سے منور و معطر فرمائے۔ آمین

حضرات محترم !.... ہماری محفلوں میں جب کوئی خطیب خطابت کرتا ہے۔ اس کی خطابت میں یا تو........................

حسن و جمال مصطفےٰ پر گفتگو ہوتی ہے
جود و نوال مصطفےٰ پر گفتگو ہوتی ہے
انوار و کمال مصطفےٰ پر گفتگو ہوتی ہے

نہیں نہیں ہمارے خطابات میں تو........................

میلاد مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے
معراج مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے
سیرت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے
صورت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے
شرافت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے
طہارت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے
کمالات مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے
رسالت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

اختیارات مصطفیٰ کا موضوع ہوتا ہے

معجزات مصطفیٰ کا موضوع ہوتا ہے

ہاں ہاں ہماری محفلوں میں تو..................

کردار مصطفیٰ کا موضوع ہوتا ہے

افکار مصطفیٰ کا موضوع ہوتا ہے

جمال مصطفیٰ کا موضوع ہوتا ہے

پیارِ مصطفیٰ کا موضوع ہوتا ہے

گفتارِ مصطفیٰ کا موضوع ہوتا ہے

رفتارِ مصطفیٰ کا موضوع ہوتا ہے

نہیں نہیں ہماری محفلوں میں تو..................

امامت مصطفیٰ کا موضوع ہوتا ہے

صداقت مصطفیٰ کا موضوع ہوتا ہے

عدالت مصطفیٰ کا موضوع ہوتا ہے

سخاوت مصطفیٰ کا موضوع ہوتا ہے

شجاعت مصطفیٰ کا موضوع ہوتا ہے

قیادت مصطفیٰ کا موضوع ہوتا ہے

ولادت مصطفیٰ کا موضوع ہوتا ہے

نبوت مصطفیٰ کا موضوع ہوتا ہے

رسالت مصطفیٰ کا موضوع ہوتا ہے

آیئے سنیے ہماری محفلوں کے موضوعات عاشق مدینہ کی زبان سے صدا

بیٹھتے اُٹھتے نبی کی گفتگو کرتے رہے
عشق والے ہیں جو ان کی آرزو کرتے رہے
عاشقان مصطفےٰ ہر دور میں ہر موڑ پر
آپ کے نقش قدم کی جستجو کرتے رہے
قابل صد رشک ہے ان کا طریق بندگی
جو نمازی اپنے اشکوں سے وضو کرتے رہے
اہل ایماں نے کئے سجدے عجب انداز سے
سر کٹا کے اپنے سر کو سرخرو کرتے رہے
ہو گئے گوشہ نشیں سارے وظیفے چھوڑ کر
ہم تصور میں انہی کو رو برو کرتے رہے

حضرات ! تمام دکھوں اور بیماریوں کا علاج اور ہر پریشانی سے نجات تمام عظمتوں اور رفعتوں کا تاجدار جو نام محمد ہے۔اس نام کے کیا کہنے اسی نام کو اپنے انداز میں

عاشق مدینہ ....دیوانہ مصطفےٰ
ممتاز نعت گو ....مستانہ مصطفےٰ

پیر سید ناصر حسین چشتی سیالوی اپنی محبتوں کا چراغ، عقیدتوں کا خراج، رفعتوں کی معراج، وسعتوں کا اظہار کچھ یوں کیا کہ

ہم سب کے دلدار محمد نبیوں کے سردار محمد
فوجوں کے سالار محمد امت کے غمخوار محمد
خالق کے شاہکار محمد کہہ دے جو اک یار محمد
آتے ہیں سرکار محمد کر دیتے ہیں پار محمد

عظمت کی دستار محمد — نیکی کے معمار محمد
میرے دل کے آئینے میں — آر محمد پار محمد
تنہائی ہو یا کوئی محفل — دونوں کی تکرار محمد
رب کا بھی انکار سمجھ — کر دیں جو انکار محمد
جس کو جتنا چاہیں دے دیں — ہیں کلی مختار محمد
ماں بھی اتنا دے نہیں سکتی — دیتے ہیں جو پیار محمد
بوصیری سے پوچھو کیسے — دیتے ہیں دیدار محمد
رب کے کل خزائن کے بھی — ہیں کنجی بردار محمد

ناصر جب بھی لے کر دیکھا
نام ہے سدا بہار محمد

الغرض ....

صبح آتا ہے شام آتا ہے
لب پہ ان کا ہی نام آتا ہے
ان کو بھیجئے سلام جو اس کو
خود خدا کا سلام آتا ہے

درود اس پر حلیمہ نے جسے گودی میں پالا ہے
سلام اس پر کہ جس کا بول بالا ہونے والا تھا
درود اس پر جسے سب آمنہ کا لال کہتے ہیں
سلام اس پر جسے صادق امین ہر حال کہتے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ وَ سِرَاجِ اُفُقِ اللّٰہِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ (پ۲۴)

حضرات گرامی معزز سامعین محتشم، واجب الاحترام برادران اسلام! اللہ خالق کائنات عزوجل کے کرم وفضل جودوعطامددوعنایت سے آج کا یہ عظیم الشان وفقید المثال اجتماع جس کا موضوع حضور اکرم نور مجسم نبی مکرم رسول محتشم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کا ایک انمول پہلو صداقت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان کے مطابق شروع کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

سامعین محترم...... حضور نبی کریم رؤف ورحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے بے شمار خوبیوں سے نوازا۔ وہ سب خوبیاں تمام لوگوں سے

افضل بھی ہیں اور اعلیٰ بھی
اکمل بھی ہیں اور اجمل بھی
احسن بھی ہیں اور اکرم بھی
بے مثل بھی ہیں اور بے مثال بھی
باکمال بھی ہیں اور باجمال بھی

سنیئے سنیئے.........ہمارے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام فضیلت و عظمت کائنات کی ہر چیز سے لاجواب بھی ہے بلکہ لاریب بھی ہے حضور کی

سیرت بھی لاریب.........صورت بھی لاریب

صداقت بھی لاریب.........عدالت بھی لاریب

سخاوت بھی لاریب.........شجاعت بھی لاریب

شرافت بھی لاریب.........طہارت بھی لاریب

محبت بھی لاریب.........نسبت بھی لاریب

بصیرت بھی لاریب.........دیانت بھی لاریب

عبادت بھی لاریب.........ریاضت بھی لاریب

خلوت بھی لاریب.........جلوت بھی لاریب

شریعت بھی لاریب.........طریقت بھی لاریب

قیادت بھی لاریب.........سعادت بھی لاریب

ذات بھی لاریب.........بات بھی لاریب

اطاعت بھی لاریب.........قناعت بھی لاریب

سنت بھی لاریب.........سنگت بھی لاریب

امت بھی لاریب.........رسالت بھی لاریب

قسم خدا کی جس کے قبضہ میں ہم سب کی جان ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت بھی لاریب اور رسالت بھی لاریب

سامعین محترم.........اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو بے

شمار خوبیوں سے نوازا۔ ان تمام خوبیوں سے ایک لاریب خوبی حضور پرنور ﷺ کی صداقت ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔ وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِہٖٓ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ۔ (پ۲۴، الزمر۳۳)...... اور وہ ہستی جو اس سچ کو لے کر آئی اور جنہوں نے سچائی کی تصدیق کی یہی لوگ ہیں جو پرہیزگار ہیں۔

سامعین ذی وقار .... اس آیت مقدسہ سے معلوم ہوا کہ اس کائنات ارض وسماوات میں جتنے بھی انبیاء کرام علیہم السلام تشریف لائے ذی وہ تمام اپنی اپنی امت سے

اعلیٰ سے اعلیٰ......... افضل سے افضل

اور ان کے اخلاق واعمال بھی اعلیٰ اور اکمل اور بے مثل و بے مثال مگر ہمارے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کے اخلاق واعمال ساری کائنات میں سے اعلیٰ واکمل و افضل ہیں اگر سیرت نبوی بغور مطالعہ کیا جائے تو حضور پرنور ﷺ کے اخلاق کا ایک ایک پہلو

اعلیٰ سے اعلیٰ .... اکمل سے اکمل

احسن سے احسن .... منزہ سے منزہ

بے مثل سے بے مثال........... افضل سے افضل

آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال کانفرنس صداقت مصطفےٰ ﷺ کو بیان کرنے کیلئے سجائی گئی ہے تا کہ حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے نور سے ہم اپنے اخلاق وکردار کو پُرنور اور منور ومعطر کرسکیں۔

صاحب علم ودانش معزز ذی وقار علماء ومشائخ وعوام اہل سنت اب صداقت

مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر کچھ عرض کیا جاتا ہے۔

صداقت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم : حضرت امیر المومنین مولا علی رضی اللہ عنہ ابتدائے اسلام کا ایک روح پرور واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے استنے میں ایک اجنبی آیا۔ جس کے چہرہ اور لباس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ بہت دور سے آیا ہے ہمارے بالمقابل کھڑے ہو کر اس نے کہا۔ آپ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟

ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب اشارہ کیا تو اجنبی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مخاطب ہوا۔ پہلے میں آپ کو اپنے بت کی بات سناؤں یا آپ مجھے اپنے رب کے احکام سنائیں گے۔

پہلے مجھ سے میرے رب کے احکام سنو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہہ کر فرمایا۔ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ۔ کی گواہی دینا۔ نماز قائم کرنا۔ زکوٰۃ ادا کرنا۔ رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔ اور اگر توفیق ہو تو بیت اللہ کا حج کرنا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہاں تو بتاؤ کہ تمہارے بت نے کیا کہا ہے؟

اجنبی نے عرض کیا..... یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا نام غسان بن مالک العامری ہے، ہمارا ایک بت ہے جس کے قدموں میں رجب کے مہینہ میں ہم اپنی اپنی قربانیاں پیش کرتے ہیں۔ ہم میں سے عصام نامی شخص نے بت کے سامنے قربانی دی جب وہ قربانی سے فارغ ہوا تو بت سے آواز آئی۔ عصام: اسلام ظاہر ہو چکا ہے اور بت سرنگوں ہو چکے ہیں۔ عصام نے ہمیں یہ بات بتائی، چند روز بعد طارق نامی شخص نے بھی بت کے قدموں میں قربانی پیش کی۔ جب قربانی سے فارغ ہوا تو بت کے شکم سے آواز آئی۔

طارق! نبی صادق اپنے عزیز خلاق کی جانب سے وحی ناطق لیکر آچکے ہیں۔ طارق

نے شور مچا دیا اور تمام لوگوں کو یہ بات بتا دی ہم نے آپ کے بارے میں بھی سن رکھا تھا۔اس طرح ہم لوگ سخت مضطرب ہو گئے ۔یہاں تک کہ تین روز ہوئے ۔یہی واقعہ میرے ساتھ بھی پیش آیا ہے۔میں بھی جب قربانی سے فارغ ہوا تو بت نے فصیح زبان میں کہا غسان ! جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلَ۔نبی ہاشمی مبعوث ہو چکے ہیں۔ان کے غلاموں کو سلامتی اور دشمنوں کو ندامت ہے یہ کہہ کر بت اوندھے منہ گر پڑا۔غسان نے اپنی داستان ختم کی اور حضور ﷺ کی صداقت کی گواہی دیتے ہوئے آپ کے دست حق پرست پر مشرف بہ اسلام ہو گیا۔صحابہ نے تکبیر کا نعرہ بلند کیا۔(جامع المعجزات ص ۲۶)

ناظرین کرام۔ان حقائق سے معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کی ذات کامل و اکمل تھی اور حق و صداقت کا پیکر تھی جس نے بھی آپ کے چہرہ کی زیارت کی اس نے آپ کی صداقت کی گواہی دی بلکہ اس کائنات کی ہر چیز نے آپ کی صداقت کی گواہی دی۔

حضرات توجہ فرمائیں۔

آپ کی صداقت کی گواہی زمیں و زماں نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی مکیں و مکاں نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی شمس و قمر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی شجر و حجر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی بحر و بر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی خشک و تر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی برگ و شجر نے دی

آپ کی صداقت کی گواہی جن و بشر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی حور و ملک نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی سماک و سمک نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی افلاک و فلک نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی جمادات وحیوانات نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی نباتات ومعدنیات نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی مکہ اور مدینہ والوں نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی عرب وعجم والوں نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی خاکیوں اور افلاکیوں نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی عرش و فرش نے دی
بلکہ کائنات کے ذرے ذرے نے دی
ہر نبی نے دی ، ہر ولی نے دی
ہر مفسر نے دی ، ہر مقرر نے دی
ہر مجدد نے دی ، ہر غوث نے دی
ہر قطب نے دی ، ہر ابدال نے دی
ہر اوتاد نے دی ، ہر جن نے دی ، ہر بشر نے دی
بلکہ اللہ خالق کائنات جل شانہٗ نے دی

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ۔(پ۲۴)
اور وہ ہستی جو اس سچ کو لے کر آئی اور جنہوں نے سچائی کی تصدیق کی یہی لوگ

ہیں جو پرہیزگار ہیں۔

حضرات محترم ! حضور ﷺ کی زندگی کا لمحہ لمحہ صداقت سے معمور تھا۔ حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کا اُٹھنا، بیٹھنا، چلنا، پھرنا، صداقت پر مبنی اور آپ کی ہر ہر ادا سچائی سے معمور تھی بلکہ یوں کہیے۔

اے محبوب ﷺ آپ کا دین بھی سچا

اے محبوب ﷺ آپ کا قرآن بھی سچا

اے محبوب ﷺ آپ کا بیان بھی سچا

اے محبوب ﷺ آپ کا اعلان بھی سچا

اے محبوب ﷺ آپ کا نام بھی سچا

اے محبوب ﷺ آپ کا نظام بھی سچا

اے محبوب ﷺ آپ کا پیغام بھی سچا

اے محبوب ﷺ آپ کا انعام بھی سچا

اے محبوب ﷺ آپ کی سیرت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی صورت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی شرافت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی بصیرت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی دیانت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی امانت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی عبادت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی ریاضت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی خلوت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی جلوت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی شریعت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی طریقت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی قیادت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی عادت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی ذات بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی بات بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی اولاد بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی آل بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی ازواج بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی اطاعت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی قناعت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی سنت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی سنگت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی امت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی محبت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی نسبت بھی سچی

بلکہ اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی نبوت بھی سچی اور رسالت بھی سچی۔

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت و امانت کا ذکر تو ہر صبح و شام ہو رہا ہے۔

مثالی ہے وجود سید کونین دنیا میں
رہے اعدائے جاں بھی معترف جس کی صداقت کے
علم اونچا کیا جس نے شرافت کا عدالت کا
لبوں پر تذکرے ہیں جس کی رحمت کے عنایت کے

صوفی غلام مصطفےٰ تبسم کی مدح سرائی

ہر قول ترا حرف صداقت کا ہے ضامن
ہر فعل ترا حسن ارادت کا امیں ہے
چمکی تھی کبھی جو ترے نقش کف پا سے
اب تک وہ زمیں چاند ستاروں کی زمیں ہے

ایک غیر مسلم پنڈت جگن ناتھ آزاد نے کمال کر دیا۔

سلام اس پر جو آیا رحمۃ للعالمین بن کر
پیام دوست لے کر صادق و وعدالامین بن کر

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِين

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

حضور اکرم، نور مجسم، شفیع معظم، نیر اعظم، احمد مجتبیٰ
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سیرت کا ایک پہلو

اختیاراتِ مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

میں نے درِ نبی پر جس وقت بھی صدا دی.
چشم کرم نے ان کی بگڑی میری بنا دی
تا زندگی انہیں کے جلوؤں میں گم رہا وہ
جس جسکو ساقی نے میرے نظروں سے ہے پلا دی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ
وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَھُمْ

سامعین محترم واجب الاحترام حاضرین وناظرین !

اللہ تعالیٰ عزوجل کا شکر ہے جس نے اپنے محبوب کریم رؤف ورحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری کائنات کا مالک ومختار بنا کر معبوث فرمایا۔ آج کا عظیم الشان اور فقید المثال اجتماع جس میں ہم سب شرکت کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ انتظامیہ کی طرف سے میں تمام احباب ذیشان اور تمام علماء کرام ومشائخ عظام برادران اہل سنت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے اس پرفتن دور میں اس روحانی، ایمانی، وجدانی، علمی اجتماع میں شرکت کی سعادت سے مسرور ہوئے۔

اللہ تعالیٰ عزوجل کی شان ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ .... وہ ساری کائنات کا خالق ہے۔

وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ ۔ یہ ساری کائنات کیلئے رحمت ہیں۔

معلوم ہوا ..... اللہ تعالیٰ ساری کائنات کو بنانے والا ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ساری کائنات کو سجانے والے۔ جس جس چیز کا خالق اللہ ہے۔ اس چیز کا مالک مصطفےٰ ہے۔

امام بخاری کتاب الایمان میں ایک حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمام نعمتوں کو عطا کرتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔ معلوم ہوا .... اللہ تعالیٰ جس جس نعمت کو عطا فرماتا ہے حضور ﷺ اس نعمت کو کائنات کے ہر فرد کو تقسیم فرماتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت کشتۂ عشق رسالت مفسر قرآن مبلغ و محدث امام احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمۃ نے کیا خوب ترجمانی فرمائی ہے۔

مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی مرادیں پائیں گے
سرکار میں نہ "لا" ہے نہ حاجت "اگر" کی ہے

ثابت ہوا...... کہ اس کائنات میں اللہ کریم کی تمام نعمتوں کو تقسیم کرنے والے محبوب خدا ﷺ ہیں۔ ازل سے ابد تک جس جس نے مانگا در مصطفےٰ ﷺ سے مانگا۔
غور تو کرو............

نبیوں نے مانگا .... تو در مصطفےٰ سے
رسولوں نے مانگا .... تو در مصطفےٰ سے
خلفاء نے مانگا .... تو در مصطفےٰ سے
اہل بیت نے مانگا .... تو در مصطفےٰ سے
صحابہ نے مانگا .... تو در مصطفےٰ سے
تابعین نے مانگا .... تو در مصطفےٰ سے
تبع تابعین نے مانگا .... تو در مصطفےٰ سے
صحابہ نے مانگا .... تو در مصطفےٰ سے
آئمہ نے مانگا .... تو در مصطفےٰ سے

اتقیاء نے مانگا .... تو در مصطفیٰ سے

اصفیاء نے مانگا .... تو در مصطفیٰ سے

اولیاء نے مانگا .... تو در مصطفیٰ سے

غوث نے مانگا .... تو در مصطفیٰ سے

قطب نے مانگا .... تو در مصطفیٰ سے

مجدد نے مانگا .... تو در مصطفیٰ سے

محدث نے مانگا .... تو در مصطفیٰ سے

سنیے سنیے .... ذرا محبت سے .... اے رسول اللہ کے دیوانو ......

ہر حاجت ملتی ہے تو در مصطفیٰ سے .... اس لئے تو آج تک

عابدین مانگتے رہے .... تو در مصطفیٰ سے

ساجدین مانگتے رہے .... تو در مصطفیٰ سے

صادقین مانگتے رہے .... تو در مصطفیٰ سے

عاشقین مانگتے رہے .... تو در مصطفیٰ سے

عارفین مانگتے رہے .... تو در مصطفیٰ سے

عادلین مانگتے رہے .... تو در مصطفیٰ سے

صالحین مانگتے رہے .... تو در مصطفیٰ سے

مقربین مانگتے رہے .... تو در مصطفیٰ سے

مفسرینؒ نے مانگا .... تو در مصطفیٰ سے

مکرمین نے مانگا .... تو در مصطفیٰ سے

محسنین نے مانگا.................. تو درِ مصطفیٰ سے

اپنوں نے مانگا.................. تو درِ مصطفیٰ سے

غیروں نے مانگا.................. تو درِ مصطفیٰ سے

کافروں نے مانگا.................. تو درِ مصطفیٰ سے

ارے نجدیو ذرا..... آنکھوں سے حجاب ہٹا کر...... بغض سے جان چھڑا کر........ عشق کا جام پی کر........ تو درِ مصطفیٰ سے مانگ کر دیکھیں کیا...... کیا کیا ملتا ہے درِ مصطفیٰ سے............ کیونکہ ہمیں تو.......

عزت ملی.................. تو درِ مصطفیٰ سے

عظمت ملی.................. تو درِ مصطفیٰ سے

رفعت ملی.................. تو درِ مصطفیٰ سے

شرافت ملی.................. تو درِ مصطفیٰ سے

بصیرت ملی.................. تو درِ مصطفیٰ سے

فضیلت ملی.................. تو درِ مصطفیٰ سے

طاقت ملی.................. تو درِ مصطفیٰ سے

طلعت ملی.................. تو درِ مصطفیٰ سے

استقامت ملی.................. تو درِ مصطفیٰ سے

رحمت ملی.................. تو درِ مصطفیٰ سے

لطافت ملی.................. تو درِ مصطفیٰ سے

حکمت ملی.................. تو درِ مصطفیٰ سے

حکومت ملی.............تو در مصطفیٰ سے

شوکت ملی ....تو در مصطفیٰ سے

شفاعت ملی.............تو در مصطفیٰ سے

صدارت ملی.............تو در مصطفیٰ سے

قوت ملی.............تو در مصطفیٰ سے

قیادت ملی.............تو در مصطفیٰ سے

صورت ملی.............تو در مصطفیٰ سے

شوکت ملی.............تو در مصطفیٰ سے

ولایت ملی.............تو در مصطفیٰ سے

راحت ملی.............تو در مصطفیٰ سے

طہارت ملی.............تو در مصطفیٰ سے

وزارت ملی.............تو در مصطفیٰ سے

صداقت ملی.............تو در مصطفیٰ سے

شجاعت ملی.............تو در مصطفیٰ سے

نعمت ملی.............تو در مصطفیٰ سے

سنت ملی.............تو در مصطفیٰ سے

ذرا جھوم کر کہہ دو .... ہمیں نجات ملی تو در مصطفیٰ سے

قسم خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں ہم سب کی جان ہے ہم گناہگاروں کو.......

جنت ملی.........تو در مصطفیٰ سے

ہمارا تو عقیدہ ہے کہ

خدا دی خدائی محمد ﷺ دے در تے
ملے پارسائی محمد ﷺ دے در تے
فرشتہ تے بھاویں پیمبر ، کسے وی
نظر نہیں اُٹھائی محمد ﷺ دے در تے
گیا راز معراج مومن دا کھلدا
جبین جد جھکائی محمد ﷺ دے در تے
اوہ بن گئے ولی تے زمانے دے مرشد
جنہاں کل پائی محمد ﷺ دے در تے
ہے اوسے دی اللہ دے در تک رسائی
جہدی اے رسائی محمد ﷺ دے در تے
ہے اوسے دا چانن زمانے تے رب نے
شمع جو جلائے محمد ﷺ دے در تے
بھلائی وچ تبدیل ہوئی اوہ صائم
گئی جو برائی محمد ﷺ دے در تے

اختیار میں..............

اس کائنات کا سارا نظام اللہ تعالیٰ عزوجل کے حکم اور عطا سے

آمنہ کے لال ....پیکر حسن و جمال
صاحب شرف و کمال ....نبی بے مثال

اللہ کے یار ....امت کے غم خوار

نبیوں کے سردار ....مدینہ کے تاجدار

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قبضہ واختیار میں ہے۔

ذرہ ذرہ نگاہِ یار میں ہے
ساری دنیا اسی کے حصار میں ہے
دل گرفتار زلف یار میں ہے
چشم ترکس کے انتظار میں ہے
پیش ہوتے ہیں جان کے نذرانے
ایسا اعجاز حسن یار میں ہے
تیرے قدموں پہ جاں نثار کروں
یہ مرے بس میں اختیار میں ہے
سبز گنبد کا سایہ دیتا ہے
جو مزہ خلد کی بہار میں ہے
آرزو ہے اگر شفاعت کی
یہ تو ان کے ہی اختیار میں ہے
اس کی ملتی نہیں مثال کہیں
جو کشش آپ کی جوار میں ہے
میرے گھر بھی حضور آجائیں
چشم تر کب سے انتظار میں ہے

سامعین ذی وقار.........اب میں حضور اکرم نور مجسم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بے کس نواز میں ہدیہ نعت پیش کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں۔

چمنستان رضا کے پھول ....رسول اللہ کے محبوب

جن کا انداز بھی نورانی ہے.........جن کی آواز بھی وجدانی ہے

جن کا لہجہ ایمانی ہے.............جن کا کلام قرآنی ہے

جن کی دنیا دیوانی ہے ....جن کی ادا مستانی ہے

نعروں کی گونج میں استقبال کیجئے۔

سارے اج خوشیاں مناؤ کملی والے آگئے
محفلاں گھر گھر سجاؤ کملی والے آگئے
آپ ورگا کوئی وی جگ تے نبی آیا نئیں
گیت اج خوشی دے گاؤ کملی والے آگئے
عاصیاں دکھیاں یتیماں نوں گلے لاون لئی
اے فقیرو اے گداؤ کملی والے آگئے
آکھدی مائی حلیمہ صدقے جاں سرکار توں
حور وملک سہرے گاؤ کملی والے آگئے

سبحان اللہ.........سبحان اللہ............سبحان اللہ

سامعین ذی وقار.........ہمارے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ عزوجل نے مختار کل بنا کر دنیا میں بھیجا اور ساری کائنات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ

تعالیٰ کی عطا سے اپنے امتیوں کو ہر نعمت بانٹ رہے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ۔

وہ خالق کائنات ہے .... حضور مالک کائنات ہیں

وہ رب العالمین ہے .... یہ رحمۃ للعالمین ہیں

وہ مالک یوم الدین ہے .... یہ شفیع المذنبین ہیں

وہ کائنات بنانے والا ہے...... یہ کائنات کو سجانے والے ہیں

وہ انسان بنانے والا ہے ...... یہ معرفت دلانے والے ہیں

وہ جنت بنانے والا ہے .... یہ جنت بسانے والے ہیں

وہ جہنم بنانے والا ہے .... یہ جہنم سے بچانے والے ہیں

معلوم ہوا......... میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی کرم نوازیاں بہت ہیں۔ کس کس کا تذکرہ کیا جائے۔ ان کی شان تو یہ ہے۔

مخلوق کو خالق کا دیا بانٹ رہے ہیں
مختار ہیں محبوب خدا بانٹ رہے ہیں
اوقات میں محدود نہیں ان کا خزینہ
رحمت کا کھلا در ہے سدا بانٹ رہے ہیں
جن سے نہ اذیت کے سوا کچھ بھی ملا ہے
ان کو بھی وہ رحمت کی دعا بانٹ رہے ہیں
شاہوں نے بھی دی انکے فقیروں کو سلامی

ہر ایک کو بھیک انکے گدا بانٹ رہے ہیں

دنیا میں نہ کوئی دیکھا ان جیسا مسیحا

بیچاروں کے گھر جاکے شفا بانٹ رہے ہیں

معلوم ہوا ....یہ کائنات ان کی عطا کا صدقہ ہے۔اگر وہ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا جس کے پاس جو بھی ہے فقط حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جود وکرم کا صدقہ ہے بلکہ ان کے جود وسخا کا اک باب ہے۔ذرا توجہ سے میرے محبوب ﷺ کی عطاؤں کو تو دیکھو کتنا عظیم سخی ہے۔جن کی سخاوتوں سے کوئی جھولی خالی نہیں ہے۔وہ بڑے کریم آقا ہیں جن سے

ہمیں عزت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے

ہمیں عظمت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے

ہمیں رفعت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے

ہمیں شرافت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے

ہمیں شہرت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے

ہمیں قیادت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے

ہمیں طہارت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے

ہمیں صداقت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے

ہمیں شجاعت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے

ہمیں استقامت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے

ہمیں نورانیت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے

ہمیں نسبت ملی ....تو کریم آقا کی عطا سے

ہمیں شفاعت ملی ....تو کریم آقا کی عطا سے

ہمیں راحت ملی ....تو کریم آقا کی عطا سے

ہمیں اپنے مقدر پر ناز ہے ہمیں اللہ کی جنت ملے گی تو کریم آقا کی عطا سے۔

شاعر نے لب کو حرکت دی تو خیرات مصطفیٰ کی سوغات بن گئی۔

جو چاہتے ہو جا کر پاؤ مزے مزے سے
خیرات مصطفیٰ کی کھاؤ مزے مزے سے

ہمیں تو..............

یہ حقیقت ہے جو سمجھی تیرے در سے
جو ذات بھی چمکی ہے وہ چمکی تیرے در سے
سر سبز ہوا میرے مقدر کا یہ صحرا
رحمت کی گھٹا اس پہ جو برسی تیرے در سے
ہر کوئی تیرے در کی طرف دیکھ رہا ہے
کس کس کی ہے تقدیر نہ بدلی تیرے در سے
یہ بات تو اغیار بھی تسلیم کریں گے
ہر ایک کی بن جاتی ہے بگڑی تیرے در سے

ہمارا تو عقیدہ ہے..............

اک میں ہی نہیں کھاتا خیرات مدینے کی
سب شاہ و گدا اس کی خیرات پہ پلتے ہیں

کیا نام رکھا اپنے محبوب کا خالق نے
اس نام کی برکت سے حالات بدلتے ہیں

کیونکہ ....

دین و دنیا میں جو تیرا نہ سہارا ہوتا
کس کے ٹکڑوں پہ فقیروں کا گذرا ہوتا
تیری قسمت میں نہ غیروں کی غلامی ہوتی
تونے اک بار جو آقا کو پکارا ہوتا
آج آنکھوں میں نہ رنگین نظارے ہوتے
تیرے رُخ کا جو نہ پُرکیف نظارا ہوتا
ہم یتیموں کی طرح ٹھوکریں کھاتے پھرتے
تو جو حامی نہ مرے آقا ہمارا ہوتا
درد ہوتا نہ کوئی اور مرے سینے میں
کاش سینے میں فقط درد تمہارا ہوتا
تو روتا کبھی غاروں میں ہماری خاطر
غم گداؤں کا اگر تجھ کو گوارا ہوتا
اب بھی ناصر میرے دل میں یہ کسک رہتی ہے
کاش حاضر میں مدینے میں دوبارہ ہوتا
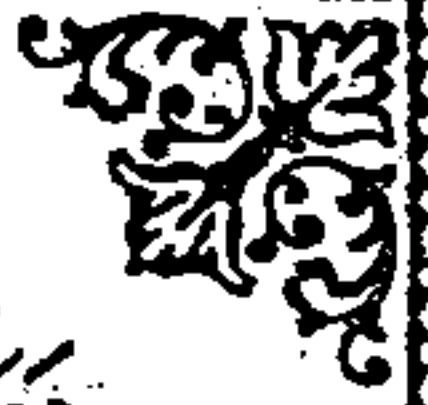
وَمَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ

حضور پُرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر پاک
مدینہ منورہ کا تذکرہ مبارکہ

لے چلو فرشتو! روح میری تاجدار دے بوہے تے لے چلو
سانجھا دکھاں تے سکھاں دا ہے جہڑا غم گسار دے بوہے تے لے چلو
امت واسطے جتھے اوہ رہیا روندا اوس غار دے بوہے تے لے چلو
اثیا ہویا خزاواں دا چمن ناصر اج بہار دے بوہے تے لے چلو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ وَ سِرَاجِ اُفُقِ اللّٰہِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝

سامعین محترم .... آیئے اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد وثناء کے بعد حضور پرُ نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں محفل کو سجا کر آخرت میں اپنی نجات کا اہتمام کریں کیونکہ

مہک رہی ہیں فضائیں حضور آئے ہیں
ہیں مست مست ہوائیں حضور آئے ہیں
ولادت شہ کونین کی حسیں گھڑیاں
ہیں دے رہی یہ صدائیں حضور آئے ہیں
نصیب جاگ اُٹھے ہیں گناہگاروں کے
کسی کے در پہ نہ جائیں حضور آئے ہیں

مدینہ منورہ کی بات ہی نرالی ہے کیونکہ اس جگہ پر ہر وقت رحمتوں کی برسات ہوتی رہتی ہے۔ اسی لئے عاشقوں کی آنکھوں میں مدینہ بس گیا ہے۔

شاعر کی زبان سے ....

آنکھوں میں بس گیا ہے مدینہ حضور کا
بے کس کا آسرا ہے مدینہ حضور کا

پھر جا رہے ہیں عظمت کے قافلے
پھر یاد آ رہا ہے مدینہ حضور کا
نبیوں میں جیسے افضل و اعلیٰ ہیں مصطفےٰ
شہروں میں بادشاہ ہے مدینہ حضور کا
جب سے قدم بڑے ہیں رسالت مآب کے
جنت سے بڑھ گیا ہے مدینہ حضور کا
ہر ذرہ ذرہ اپنی جگہ ماہتاب ہے
کیا جگمگا رہا ہے مدینہ حضور کا

لائق صد احترام برادران ملت، شمع رسالت کے پروانو!
مدینہ منورہ کی عظمت و رفعت پوچھنی ہے تو کسی عاشق رسول سے پوچھو کیونکہ یہ وہ شہر بابرکت ہے جس میں ہر وقت..........

رحمتوں کی برسات ہوتی ہے
برکتوں کی برسات ہوتی ہے
رفعتوں کی برسات ہوتی ہے
بلکہ انوار وتجلیات کی برسات ہوتی ہے
ہر ذرہ ذرہ اپنی جگہ ماہتاب ہے
کیا جگمگا رہا ہے مدینہ حضور کا
قدسی بھی چومتے ہیں ادب سے یہاں کی خاک
قسمت پہ جھومتا ہے مدینہ حضور کا

ہو ناز کیوں نہ اس کو نیازی نصیب پر
جس کو بھی مل گیا ہے مدینہ حضور کا

سامعین محترم ! حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شہر پاک کی باتیں ہی اعلیٰ سے اعلیٰ ہیں کیونکہ اس شہر کی محبت عاشقوں کے دل میں رچ بس گئی ہے ہر کسی کی تمنا ہے کہ مجھے موت آئے تو مدینہ کی گلی ہو۔

زندگی حقیقت میں بس اسی نے پائی ہے
مصطفےٰ کے کوچے میں جس کو موت آئی ہے
مجھ کو میرے مرشد نے بات یہ بتائی ہے
جو نبی کا ہو جائے اس کی کل خدائی ہے
رکھ لیا بھرم تیرا آمنہ کے جائے نے
ناز کر حلیمہ تو مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دائی ہے
دم لبوں پہ آیا ہے بڑھ رہی ہے بیتابی
اے صبا مدینہ سے کیا پیام لائی ہے
چار سو اندھیرا تھا ظلمتوں کا ڈیرہ تھا
مصطفےٰ کے آنے سے بزم جگمگائی ہے

حضور پُر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مدینہ

برکتوں کا شہر ہے مدینہ منورہ
رفعتوں کا شہر ہے مدینہ منورہ
عظمتوں کا شہر ہے مدینہ منورہ

بخشش کا شہر ہے مدینہ منورہ
صداقتوں کا شہر ہے مدینہ منورہ
امانتوں کا شہر ہے مدینہ منورہ
سخاوتوں کا شہر ہے مدینہ منورہ

مدینہ کی زمین کی برکات اور ہوا بھی شفا ہی شفا ہیں۔

مدینہ کی ٹھنڈی ہوا اللہ اللہ
پیام سکون و شفا اللہ اللہ
مدینے کی گلیوں کا عالم نہ پوچھو
ہے جنت بھی جن پر فدا اللہ اللہ
رچی ایسی خوشبوئے توحید اس میں
ہیں ذرے بھی دیتے صدا اللہ اللہ
محمد کے روضے کی خوشبو میں بس کر
کدھر کو چلی ہے صبا اللہ اللہ

سامعین محترم ! لائق صد احترام مشتاق مدینہ، زائرین مدینہ جب کوئی مدینہ کا سفر کرنے کا ارادہ کرتا ہے زائرین مدینہ کے دل اور زبان پر یہی اک صدا ہوتی ہے۔

تم ہو جاتے کہاں صدا کے لئے
ہے مدینہ تو ہر گدا کے لئے
ان کی گلیوں میں آنکھ روتی ہے
ہاتھ اُٹھتے نہیں دعا کے لئے

یہ ٹھکانہ نہیں ہے غیروں کا
دل بنایا ہے مصطفےٰ کے لئے
جانے کب آئے گا طبیب مرا
درد بڑھتا گیا دوا کے لئے
مر کے پہنچا ہوں ان کی چوکھٹ تک
اب نہ روکو مجھے خدا کے لئے

الغرض.........مدینہ منورہ میں ہی یہ کمال ہے کہ وہ

روحوں کی غذا ، مدینہ منورہ
دلوں کی جلا مدینہ منورہ
آنکھوں کی ضیاء مدینہ منورہ
بیماروں کیلئے شفا مدینہ منورہ
عاشقوں کے دل کی صدا مدینہ منورہ
ملائکہ کا مسکن مدینہ منورہ
یہی درود و سلام کی عطا مدینہ منورہ
بے چین دلوں کا سکون مدینہ منورہ

عاشقوں کے دل کی صدا

مجھے بھی مدینے بلا میرے مولا
کرم کی تجلی دکھا میرے مولا
بہت بے قراری کے عالم میں ہوں میں
مری بے قراری مٹا میرے مولا

تقدیر

قسمت میں میری چین سے جینا لکھ دے
ڈوبے نہ کبھی میرا سفینہ لکھ دے
جنت بھی گوارا ہے مگر میرے لئے
اے کاتبِ تقدیر مدینہ لکھ دے

قدموں میں بلائیں گے............(انشاءاللہ تعالیٰ)

بڑی امید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہوگی مدینے ہم بھی جائیں گے
اگر جانا مدینہ میں ہوا ہم غم کے ماروں کا
مکین گنبد خضریٰ کو حالِ دل سنائیں گے
قسم اللہ کی ہوگا وہ منظر دید کے قابل
قیامت میں رسول اللہ جب تشریف لائیں گے
گناہ گاروں میں خود آکے شامل پارسا ہوں گے
شفیع حشر جب دامن رحمت میں چھپائیں گے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ارے مدینے کو جانے والے غریب کا پیام لے لو
نبی پیارے کو جاکے دینا میں دے رہا ہوں سلام لے لو
گئی مدینے خدائی ساری کبھی تو آئے گی اپنی باری
میں بہتے اشکوں سے کہہ رہا ہوں ذرا تحمل سے کام لے لو

مدینے دی مٹی

مدینے دی مٹی شفا بن گئی
جے زخماں تے لائی دوا بن گئی
جتھے سرکار نے رو رو کے گزاریاں راتاں
جتھے کردی سی خدا نال اوہ پیاریاں باتاں
خوش نصیباں نے اکھاں نال اوہ منظر ویکھے
زاری کردے سی جتھے ساقی کوثر ویکھے

عرش وانگ اوہ غار حرا بن گئی

جاندی عرشاں تو اُتاں ہے سی نظر سوہنے دی
رکھدی ہے سی نظر کتنا اثر سوہنے دی
ہو کے مقبول خدا ولوں دعا واں آئیاں
جے نظر سوہنے نے اٹھالی تے گھٹاواں آئیاں
نظر جو جھکائی تے ادا بن گئی
ادا جس دی رب دی رضا بن گئی

کائنات میں سب سے اعلیٰ وافضل جگہ مدینہ منورہ ہے کیونکہ یہاں تمام دنیا کی نعمتوں کی تقسیم ہوتی ہے۔ الحمدللہ آج بھی اگر کسی نے نعمت لینی ہے تو وہ مدینہ والی ذات کے در پر صدا کرے، اسکو کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹایا جائے گا۔ اسی لئے شاعر کہتا ہے۔

رحمت کی برسات مدینے ہوتی ہے
نور بھری ہر رات مدینے ہوتی ہے

قدم قدم پر رحمت مجھ کو ملتی ہے
رحمت کی سوغات مدینے ہوتی ہے
جو مانگو سرکار عطا کر دیتے ہیں
پوری سب حاجات مدینے ہوتی ہیں
سامنے روضے کے کچھ یاد نہیں رہتا
اشکوں کی برسات مدینے ہوتی ہے
دل سے نعت جو پڑھتا ہوں تو لگتا ہے
میں تو یہاں ہوں نعت مدینے ہوتی ہے
مٹی سے بھی آتی ہے خوشبو و ضیاء
یہ ساری برکات مدینے ہوتی ہیں

سامعین مکرم ! مدینہ کی باتیں تو بندہ ہر وقت کرتا رہے تو وقت پُر نور بلکہ پُر سکون گزرتا ہے کیونکہ ہر عاشق کی ہر وقت تو یہی صدا ہوتی ہے۔

یاد وچ روندیاں نیں اُکھیاں نمانیاں
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں
ساری کائنات دا خزینہ مل گیا اے
اللہ دی سونہہ جنہاں نوں مدینہ مل گیا اے
جالیاں دے کول بہہ کے اونہاں موجاں ماریاں
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں

سامعین محترم! .... آخر کونسی وجہ ہے کہ ہر عاشق کی یہی تمنا کیوں ہے؟

ترمذی شریف (جلد۳/صفحہ۷۷۹) پرانہی عاشقوں کیلئے خوشخبری کا پیغام آیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدار مدینہ سرور قلب وسینہ نے فرمایا۔

مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يَّمُوْتَ بِالْمَدِيْنَةِ فَلْيَمُتْ بِهَا فَاِنِّيْ اَشْفَعُ لِمَنْ يَّمُوْتُ بِهَا

جس شخص کو مدینہ طیبہ میں موت آسکے وہ یہاں ہی مرنا پسند کرے کیونکہ میں یہاں مرنے والوں کی خاص طور پر شفاعت کروں گا۔

سامعین محترم .... حضرات ذی وقار! مدینہ منورہ میں موت مومن کیلئے بہت بڑی سعادت ہے اور نجات اُخروی کا پروانہ ہے، عاشق مدینہ کو ایک چھوٹے سے گھر کی تمنا اسی لئے ہوتی ہے کہ ہمیں موت آئے تو

آمنہ کے لال کا شہر ہو.........مدینہ طیبہ کی گلیاں ہوں
طیبہ کی فضائیں ہوں.........رحمتوں کی گھٹائیں ہوں

اس شہر میں مرنے کی دعا تو ہر عاشق رسول کرتا رہا ہے۔

صدیق اکبر کی چاہت مدینہ میں مرنا

فاروق اعظم کی چاہت — عثمان غنی کی چاہت
علی المرتضٰی کی چاہت — ہر صحابی کی چاہت
بلال حبشی کی چاہت — ہر تابعی کی چاہت
ہر تبع تابعی کی چاہت — ہر محدث کی چاہت
ہر ولی کی چاہت — ہر مفسر کی چاہت
ہر مجدد کی چاہت — ہر مفکر کی چاہت
ہر غوث کی چاہت — ہر مدبر کی چاہت

ہر مومن کی چاہت ہر صوفی کی چاہت
ہر متقی کی چاہت ہر عاشق کی چاہت

مدینہ میں مرنا

عشق احمد چاہیے جب مدینہ چاہیے
جو انہیں دیکھا کرے وہ چشم بینا چاہیے
تیری میری چاہ زاہد بس اتنا فرق
تجھ کو جنت چاہیے مجھ کو مدینہ چاہیے

ہماری تو آرزو ہے.............

سونا چاندی نہ دولت نہ زر چاہیے
کملی والے کی نگری میں گھر چاہیے
موت آئے مدینے میں جا کر مجھے
اس لئے مجھ کو بھی ایک گھر چاہیے

ہماری تو تمنا ہے.............

جس شہر کے ذروں میں پھولوں کا قرینہ ہے
وہ شہر مدینہ ہے، وہ شہر مدینہ ہے
جنت میں مجھے لا کر کیوں چھوڑ دیا تو نے
رضوان میری جنت تو گلزارِ مدینہ ہے

مدینہ یاد آیا ہے

مجھے طیبہ میں لے جاؤ مدینہ یاد آیا ہے
مرے آقا بلواؤ ، مدینہ یاد آیا ہے
ترے محفل سجاتا ہوں تیرے میں گیت گاتا ہوں
سر محفل چلے آؤ مدینہ یاد آیا ہے
میں جیتا روز مرتا ہوں جدائی سہہ نہیں سکتا
مرے آقا کو بتلاؤ مدینہ یاد آیا ہے
مری تاریکی دل کا مداوا تیرا آنا ہے
مرے آقا چلے آؤ مدینہ یاد آیا ہے
تری فرقت نے مارا ہے تری رحمت سہارا ہے
قریب مرگ ہوں آؤ مدینہ یاد آیا ہے

طیبہ کی گلی

مری زندگی کا حاصل ترے در کی چاکری ہے
ترا نام لے کے جینا یہی میری زندگی ہے
جنت کبھی بھی مانگی نہیں خدا سے
جسے کہہ رہے ہو جنت طیبہ کی وہ گلی ہے
سرکار کے گدا کی اللہ رے بے نیازی
نالاں سکندری سے ٹھوکر یہ خسروی ہے
طیبہ میں ایک کٹیا جس کو بھی مل گئی ہے
اس کی نگاہ میں کیا تخت سکندری ہے

بے مثل محبوب

ہمیں اپنا وہ کہتے ہیں محبت ہو تو ایسی ہو
ہمیں رکھتے ہیں نظروں میں عنایت ہو تو ایسی ہو
وہ پتھر مارنے والوں کو دیتے ہیں دعا اکثر
کوئی لاؤ مثال ایسی شرافت ہو تو ایسی ہو
اشارہ جب وہ فرمائیں تو پتھر بول اُٹھتے ہیں
نبوت ہو تو ایسی ہو، رسالت ہو تو ایسی ہو
وہاں مجرم کو ملتی ہیں پناہیں بھی جزائیں بھی
مدینے میں جو لگتی ہے عدالت ہو تو ایسی ہو
بنا دیتے ہیں سائل کو سکندر وہ زمانے کا
کریمی ہو تو ایسی ہو سخاوت ہو تو ایسی ہو
نماز عصر کو قربان کر کے ان کی ہستی پر
علی مولا نے بتلایا عبادت ہو تو ایسی ہو

غور طلب ہے..........

حسین ابن علی نے کربلا میں یہ کیا ثابت
رہے جاری جو نیزے پر تلاوت ہو تو ایسی ہو

ہمارا ایمان ہے..........

محمد کی ولادت پر ہوئے سب کو عطا بیٹے
اسے میلاد کہتے ہیں ولادت ہو تو ایسی ہو

زمین وآسمان والے بھی آتے ہیں غلامانہ
حقیقت ہے یہی ناصر حکومت ہو تو ایسی ہو

سرکار کی گلی میں

مت پوچھئے کہ کیا ہے سرکار کی گلی میں
اک جشن سا بپا ہے سرکار کی گلی میں
لطف وعطا کی اس پر برسات ہو گئی ہے
جو شخص آگیا ہے سرکار کی گلی میں
ہوتا ہے دل منور تابانیوں سے جس کی
جلوؤں کی وہ فضا ہے سرکار کی گلی ہے
آنے کو آگئے ہیں گھر پر ضرور لیکن
دل اپنا رہ گیا ہے سرکار کی گلی میں
ہر غم کا ہے مداوا آب وہوا میں اس کی
ہر درد کی دوا ہے سرکار کی گلی میں

باتیں بھی مدینے کی

راتیں بھی مدینے کی، باتیں بھی مدینے کی
جینے میں یہ جینا ہے کیا بات مدینے کی
عرصہ ہوا طیبہ کی گلیوں میں وہ گزرے تھے
اس وقت بھی گلیوں میں خوشبو ہے پسینے کی
یہ زخم ہے طیبہ کا یہ سب کو نہیں ملتا

کوشش نہ کرے کوئی اس زخم کو سینے کی
یہ اپنی نگاہوں سے مشابہ بناتے ہیں
زحمت بھی نہیں دیتے مئے خوار کو پینے کی
ہر سال کے آنے کا اک راز ہے یہ مرزا
سرکار جگاتے ہیں تقدیر کمینے کی

سارا جہاں منور

سرکار کی گلی کا رتبہ تو اس سے پوچھو
دل جس کا جھومتا ہے سرکار کی گلی میں
جلوؤں کو ڈھونڈنے جو گھر سے چلا تھا اپنے
اب خود کو ڈھونڈتا سرکار کی گلی میں
کس کس کو میں بتاؤں خود جا کے کوئی دیکھے
جنت کا در کھلا ہے سرکار کی گلی میں
جس کی تجلیوں سے ہے سارا جہاں منور
مسرور وہ ضیاء ہے سرکار کی گلی میں

ہماری تو تمنا یہی ہے.................

یارب میری سوئی ہوئی تقدیر جگا دے
آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے
سننے کی جو قوت مجھے بخشی ہے خداوند
پھر مسجد نبوی کی اذانیں بھی سنا دے

حوروں کی نہ غلماں کی نہ جنت کی طلب ہے
مدفن میرا سرکار کی بستی میں بنا دے
مدت سے میں ان ہاتھوں سے کرتا ہوں دعائیں
ان ہاتھوں میں اب جالی سنہری وہ تھما دے

ذرا توجہ سے محفل پاک میں تشریف رکھئے۔ ہمارا تو ایمان ہے کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم اس محفل میں تشریف لا کر ہمارے دلوں کو قرار اور آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرما گئے ہیں۔

جسے مل گیا کملی والے کا دامن
اسے دو جہاں کا خزینہ ملا ہے
بھلا باغ جنت کو وہ کیا کرے گا
مدینے میں جس کو ٹھکانہ ملا ہے
کسی کو زمانے کی دولت ملی ہے
کسی کو جہاں کی حکومت ملی ہے
میں اپنے مقدر پہ قربان جاؤں
مجھے یار کا آستانہ ملا ہے

ہم سب کی فقط یہ صدا ہے...............

میری خوش بختی کے آثار نظر آتے ہیں
سامنے آنکھوں کے سرکار نظر آتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سب تو وڈی شان والا آگیا

اُچے رتبے پان والا آگیا

عاصیو! سب شکر دے سجدے کرو

سب نوں سینے لان والا آگیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَ
الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا

سامعین محترم ۔واجب الاحترام برادران اسلام عزیز دوستو.....آج کی یہ عظیم الشان و فقید المثال محفل پاک آمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرچہ کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔جس میں ہم سب شرکت حاصل کرنے کی سعادت حاصل کر کے اپنے قلوب واذہان کو منور ومعطر فرما رہے ہیں ۔اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے پیارے محبوب کریم رؤف و رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے تصدق سے اپنی بارگاہ بے نیاز میں قبول ومنظور فرما کر ہم سب کیلئے ذریعہ نجات اور بلندی درجات کا باعث بنائے، آمین ثم آمین

ذکرِ خیرا لوریٰ صلی اللہ علیہ وسلم:

سامعین محترم !اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس کائنات ارض وسما میں اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو عام کیا اور حضور پُر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے اللہ خالق کائنات کی ہر چیز روشن ومنور ہو گئی تو ہر طرف سے صدائیں آ رہی تھیں ۔

آئیاں نیں بہاراں کملی والے آ گئے
پیاں نیں پکاراں کملی والے آ گئے

خوشیاں مناؤ یارو کملی والے آئے نیں
جناں لئی اے گلیاں بازار سجائے نیں
لگیاں بہاراں کملی والے آگئے

غم کے مارو

خوشیاں مناؤ یارو سرکار آگئے ہیں
صل علیٰ پکارو سرکار آگئے ہیں
آقا جہاں میں آئے ہوئے رحمتوں کے سائے
آجاؤ غم کے مارو سرکار آگئے ہیں
ماہِ عرب کے آگے کیا تم ٹھہر سکو گے
چھپ جاؤ چاند تارو سرکار آگئے ہیں
جن کا نہیں ہے کوئی ان کا ہیں وہ سہارا
آجاؤ بے سہارو سرکار آگئے ہیں
سرکار کی ہیں باتیں سرکار کی ہیں نعتیں
یوں زندگی گزارو سرکار آگئے ہیں
ضیاء زندگی یہی ہے ضیاء بندگی یہی ہے
تن من انہی پہ وارو سرکار آگئے ہیں

حضور اکرم نور مجسم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی آمد پر کائنات ارض وسما کی ہر چیز نے خوشی منائی اور ہر طرف سے، بلکہ ہر زبان پکار رہی تھی......جھوم......جھوم کر کہو۔

آمنہ کا لال..............آگیا
پیکر حسن و جمال ....آگیا

صاحب شرف وکمال........آگیا

نبی بے مثال..............آگیا

سرور کائنات ....آگیا

فخر کائنات ....آگیا

مخزن کائنات ....آگیا

منشاء کائنات ....آگیا

مقصد کائنات ....آگیا

سید کائنات................آگیا

منبع کائنات ....آگیا

خلاصہ کائنات.............آگیا

صاحب معجزات..........آگیا

باعث تخلیق کائنات.........آگیا

فخر موجودات...............آگیا

قائد انسانیت...............آگیا

پیکر علم وحکمت..............آگیا

سنیے سنیے ......سامعین ذی وقار!

امت کا غم خوار ......آگیا ......سید ابرار ......آگیا

احمد مختار ...... آگیا ...... مدنی تاجدار ....آگیا

خاصہ کردگار......آگیا......شافع یوم قرار..........آگیا

حبیب غفار.....آ گیا...محبوب رب العالمین......آ گیا

میرے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی کس کس شان و عظمت کا ذکر کروں بلکہ وہ تو.........

بدر الدجیٰ بن کر آ گیا.........آفتاب ھدیٰ بن کر آ گیا

صدر العلیٰ بن کر آ گیا............نور الہدیٰ بن کر آ گیا

کہف الوریٰ بن کر آ گیا......صاحب جودو سخا بن کر آ گیا

خیر الوریٰ بن کر آ گیا..........خواجہ دوسرا بن کر آ گیا

بحر جودو سخا بن کر آ گیا.........ابر لطف و کرم بن کر آ گیا

پیکر و تسلیم و رضا بن کر آ گیا........قبلہ اغنیاء بن کر آ گیا

حسن صبر و رضا بن کر آ گیا......ضیاء خوش ادا بن کر آ گیا

سرور انبیاء بن کر آ گیا......وجہ تخلیق ارض و سما بن کر آ گیا

شمع غار حرا بن کر آ گیا.........وجہ لولاک لما بن کر آ گیا

راز دار رب العلیٰ بن کر آ گیا....حبیب ذات کبریا بن کر آ گیا

حضرات ذی وقار ....اس محفل میں باذوق احباب شرکت کو سعادت حاصل فرما رہے ہیں۔اس محفل پاک میں انوار ہی انوار ہیں۔سکون ہی سکون،لذت ہی لذت ہے بلکہ انوار و تجلیات کی بارش ہو رہی ہے۔یہ محفل اس محبوب کی محفل ہے جس کے صدقہ سے یہ ساری کائنات ارض و سما کو تخلیق فرمایا گیا۔

تخلیق کا عنوان ہیں سرکار دوعالم
توحید کا ارمان ہیں سرکار دوعالم

ذات ان کی سراپائے کرم آیۂ رحمت
سرمایہ ایمان ہیں سرکار دوعالم
خاموشی میں اسرار رسالت کے نگہبان
گفتار میں قرآن ہیں سرکار دوعالم
محشر میں ہر اک سمت سے مایوس دلوں کی
تسکین کا سامان ہیں سرکار دوعالم
دیکھے تو کوئی عظمت و توقیر بشر کی
اللہ کا مہمان ہیں سرکار دوعالم
جو اور کسی کو بھی ظہوری نہ ملے گا
وہ رتبہ ذیشان ہیں سرکار دوعالم

اس محفل پاک کی رونق میں کتنا جمال ہے کیونکہ یہ محفل اللہ تعالیٰ عزوجل کے پیارے محبوب کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی محفل ہے۔اس محفل میں جو بھی آتا ہے اس کی تمام............

حاجات پوری ہو جاتی ہیں.....مشکلات حل ہو جاتی ہیں
مرادیں پوری ہو جاتی ہیں.....بیماروں کو شفا مل جاتی ہے
دلوں کو سکون مل جاتا ہے.......آنکھوں کو نور مل جاتا ہے
مدینہ کی حاضری کا.............ٹکٹ مل جاتا ہے
مکہ کی حاضری کا.............موقع مل جاتا ہے

پھر ہر طرف سے آواز آتی ہے۔

تو ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا
ترے نال وس دی بہار سوہنیا

کیونکہ ہمارا تو ایمان ہے۔

کوئی تسکین نہ ملی اور نہ دوا کام آئی
ہر کڑے وقت میں آقا کی ثناء کام آئی
ظلمتوں نے جہاں ماحول کو آلودہ کیا
ذکر رسول سے جو مہکی فضاء کام آئی
اُٹھے طوفان کئی بار سفینے ڈوبے
رخ بدلنے کو مدینے کی ہوا کام آئی
سب طبیبوں کی جہاں چارہ گری ختم ہوئی
انکے قدموں کی وہاں خاکِ شفا کام آئی

حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بے مثل و بے مثال تخلیق فرمایا کیونکہ تمام انبیاء رسولوں، پیغمبروں میں بلکہ تمام جن و بشر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ثانی نہیں ہے۔

تمام احباب ذیشان اس محفل پاک میں بڑی توجہ اور انہماک سے تشریف رکھیں کیونکہ ہمارے نبی کا

کوئی ثانی نہیں محبوب بنایا ایسا
رب نے سرکار کے پیکر کو سجایا ایسا

مرتبہ ساری خدائی میں بڑا اس کو ملا
کوئی آئے کبھی اور نہ آیا ایسا
جو گرے تھے وہ اُٹھے دنیا کے سلطان بنے
مرے آقا نے نگاہوں سے اٹھایا ایسا
دشمن جان تھے جو ہمدم و دم ساز بنے
میرے سرکار نے بچھڑوں کو ملایا ایسا
جان لینے کیلئے آئے، گرے قدموں میں
میرے آقا نے انھیں جلوہ دکھایا ایسا
والی کون و مکان ہو گئے مہمان ان کے
ابو ایوب نے گھر کو سجایا ایسا

ذی وقار سامعین!.....توجہ کریں۔

داد دیتے ہیں سر عرش ملائک سارے
جشن میلاد غلاموں نے منایا ایسا
مرحبا کیوں نہ کہیں رحمت عالم کے غلام
ذکر سرکار ظہوری نے سنایا ایسا

ہم جب کبھی اپنے آقا و مولا حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی محفل سجاتے ہیں، لوگ ہم پر اعتراض کرتے ہیں، ہم ان کے جواب میں کہتے ہیں۔

زمیناں آسماناں ساریاں خوشیاں منائیاں نے
مرے سرکار آئے رحمتاں دی نال آئیاں نے

بڑی اُمید اے سرکار اتھے پان گے پھیرا
اساں ایسے لئی بازار تے گلیاں سجائیاں نے
جدوں ملیا تے روشن ہو گئی گدڑی حلیمہ دی
اوہ جہیڑا لعل سوہنا مکے وچ چھڈیا سی دائیاں نے
ایہہ سورج، چن، تارے بدلاں اوہلے ہو گئے سارے
مرے سرکار نے چہرے توں جد زلفاں ہٹائیاں نے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال کے تذکرہ کرتے ہیں کیونکہ حضور ﷺ کی......................

صورت وی سوہنی ....سیرت وی سوہنی
صدارت وی سوہنی ....شجاعت وی سوہنی
شرافت وی سوہنی ....طہارت وی سوہنی
نفاست وی سوہنی ....سخاوت وی سوہنی
بصیرت وی سوہنی ....دیانت وی سوہنی
خلوت وی سوہنی ....جلوت وی سوہنی
عبادت وی سوہنی .... ریاضت وی سوہنی
طریقت وی سوہنی .... شریعت وی سوہنی
ذات وی سوہنی .... صفات وی سوہنی

سامعین ذی وقار............آپ ﷺ کی

نبوت وی سوہنی ....رسالت وی سوہنی

الغرض ....

رب آپ بنایا اے دلدار بڑا سوہنا
نالے خود فرمایا اے مرا یار بڑا سوہنا
دن سارے سوہنے نیں جہڑے رب نے بنائے نیں
جہڑے وار نبی آیا اوہ وار بڑا سوہنا
دشمن نوں دعا دیوے ڈگیاں نوں اُٹھا دیوے
اسلام دے بانی دا کردار بڑا سوہنا
سرکار دے موڈیاں تے شبیر پیا کھیڈے
اوہ سواری بڑی سوہنی اوہ سوار بڑا سوہنا

یہ محفل تو حضور ﷺ کے حسن و جمال کی باتیں کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے کیونکہ

اوہدی بولی رب دی بولی اے گفتار دیاں کیا باتاں نیں
مخلوق خدا دی اک پاسے سرکار دیاں کیا باتاں نیں
چہرہ نوری ماشاء اللہ جو دیکھے ہووے دل تھیں فدا
محبوب دے سوہنے مکھڑے دے انوار دیا کیا باتاں نیں
صدیق و عمر عثمان وغنی زہرا حسنین تے مولا علی
میرے مدنی ماہی دے سوہنے گھر بار دیاں کیا باتاں نیں
سدرہ توں براق آ گیا رف رف دی راہواں وچ رہیا
محبوب خدا عرشاں تے گیا رفتار دیاں کیا باتاں نیں

ایک اور شاعر کہتا ہے..........

سہانی رات ہے آؤ شمس الضحیٰ کی بات کرو
ستارو آؤ رُخ مصطفےٰ کی بات کرو
نکیرو بعد میں کوئی دوسرا سوال کرو
خدا را پہلے مرے مصطفےٰ کی بات کرو

سامعین ذی وقار............ ہمیں چاہیے پھر ہر وقت اپنے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم کے

حسن و جمال کی باتیں کریں......... خدو خال کی باتیں کریں

آمنہ کے لال کی باتیں کریں...... پیکر حسن جمال کی باتیں کریں

صاحب شرف و کمال کی باتیں کریں..... نبی بے مثال کی باتیں کریں

سنیے سنیے .... پیارے آقا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے

میلاد کی باتیں کریں............ معراج کی باتیں کریں
آقا کے کمال کی باتیں کریں......... وحی کی باتیں کریں
غار حرا کی باتیں کریں........... جبل احد کی باتیں کریں
اصحاب کی باتیں کریں......... اہل بیت کی باتیں کریں

آمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں کرنے والو...... ذرا غور سے سنو اور

محبت کے دیئے جلاؤ
نبی کی اُلفت کے گیت گاؤ
گلی گلی میں کرو اُجالا
حضور کی محفلیں سجاؤ

وہ سب کے صدمے اٹھانے والا
وہ لاج سب کی نبھانے والا
اسی کی یادوں سے لو لگاؤ
اسی کی باتیں سنو سناؤ
کدورتوں کو نہ دیکھو سپنے
اُٹھو کہ بن جائیں غیر اپنے
جو گر رہے ہیں اُنہیں اُٹھاؤ
اُٹھا کے اپنے گلے لگاؤ

حضرات ذی وقار ....جن کو اپنے مدنی محبوب ﷺ سے محبت ہے وہ ذرا جھوم کر باآواز بلند کہو۔

سبحان اللہ......سبحان اللہ......سبحان اللہ......سبحان اللہ

سامعین محترم......یہ محفل پاک حضور اکرم، نور مجسم، شفیع معظم، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ ﷺ کے ذکر پاک کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ جس میں ہم سب شرکت کی سعادت حاصل کرر ہے ہیں۔ کیونکہ ہماری محفل میں تو

یا ذکر خدا ہوتا ہے یا ذکر مصطفےٰ ہوتا ہے
یا ذکر ربوبیت ہوتا ہے یا ذکر نبوت ہوتا ہے
یا ذکر الوہیت ہوتا ہے یا ذکر رسالت ہوتا ہے
یا ذکر الٰہی ہو تا ہے یا ذکر آمد مصطفےٰ ہوتا ہے

الغرض..........سامعین ذی وقار..........آج کی محفل میں ہی نہیں بلکہ.....ہماری ہر

ہر محفل میں.........کیا کیا ہوتا ہے۔

آیئے ذرا.......

محبت سے.................عقیدت سے

اُلفت سے.................پریت سے

نسبت سے.................عزت سے

عظمت سے.................رفعت سے

ہاں ہاں ذوق سے.............شوق سے

خلوص سے.....سنو!!!

ذرا غور کرو کہ ہم اہل سنت کی محافل میں کس کس کا ذکر ہوتا ہے۔

ہماری محفلوں میں............اللہ کی شان کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں........رحمٰن کی برکات کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں..........رحیم کی عظمت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں..........کریم کے کرم کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں..............علیم کے علم کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں......مالک کی بادشاہی کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں.....قدوس کی پاکیزگی کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں......خالق کی خالقیت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں........غفار کی بخشش کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں........وھاب کی عطا کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں..........فتاح کی سخا کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں...... باسط کی کشادگی کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں........رافع کی بلندی کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں.........معز کی عزت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں........سمیع کی سماعت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں.....عادل کے انصاف کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں.........عظیم کی بزرگی کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں..........علی کی بلندی کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں...... حسیب کی کفایت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں......واسع کی وسعت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں...........حکیم کی حکمت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں..........ودود کی محبت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں........مجیب کی قبولیت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں........قادر کی قدرت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں.......واحد کی احدیت کا ذکر ہوتا ہے

ذرا محبت سے باآواز تمام احباب ذیشان بولیں۔

سبحان اللہ.......سبحان اللہ......سبحان اللہ.......سبحان اللہ

بات ہو رہی تھی اہل سنت کی محافل کی تو ہماری محفلوں میں جہاں اللہ کی توحید کا ذکر ہوتا ہے۔ وہاں محبوب کی نبوت ورسالت کے حسن وجمال کا ذکر ہوتا ہے، وہاں کیا کیا ہوتا ہے۔ آیئے ذرا دلوں کے دریچوں کو کھول کر غور سے سنو ہماری محافل کا تذکرہ

ہماری محافل میں.......... نبی کی ولادت کا تذکرہ

ہماری محافل میں............ نبی کی صورت کا تذکرہ
ہماری محافل میں............ نبی کی صداقت کا تذکرہ
ہماری محافل میں............ نبی کی سیرت کا تذکرہ
ہماری محافل میں............ نبی کی عدالت کا تذکرہ
ہماری محافل میں............ نبی کی سخاوت کا تذکرہ
ہماری محافل میں............ نبی کی شجاعت کا تذکرہ
ہماری محافل میں............ نبی کی سخاوت کا تذکرہ
ہماری محافل میں............ نبی کی بصیرت کا تذکرہ
ہماری محافل میں............ نبی کی شرافت کا تذکرہ
ہماری محافل میں............ نبی کی طہارت کا تذکرہ
ہماری محافل میں............ نبی کی بصارت کا تذکرہ
ہماری محافل میں............ نبی کی صدارت کا تذکرہ
ہماری محافل میں............ نبی کی قیادت کا تذکرہ
ہماری محافل میں............ نبی کی امانت کا تذکرہ
ہماری محافل میں............ نبی کی امامت کا تذکرہ
ہماری محافل میں............ نبی کی محبت کا تذکرہ
ہماری محافل میں............ نبی کی عقیدت کا تذکرہ
ہماری محافل میں............ نبی کی نبوت کا تذکرہ
ہماری محافل میں............ نبی کی رسالت کا تذکرہ

ارے ہماری محافل پر اعتراض کرنے والو اور سیاہ دلوں سے نہیں بلکہ روشن دلوں کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی بن ذرا سوچ اور دیکھ کہ کیا ہماری محافل میں جو ہوتا ہے وہ قرآن وحدیث کے مطابق نہیں۔ الحمد للہ ہماری محافل میں جو ہوتا ہے وہ تو صحابہ کرام کی محافل میں بھی ہوتا تھا۔

سنو...... پھر حضور اکرم، نور مجسم، شفیع معظم، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ ﷺ کا فرمان عالیشان...... ذِكْرُ الْاَنْبِيَاءِ مِنَ الْعِبَادَةِ وَذِكْرُ الصَّالِحِيْنَ كَفَّارَةٌ۔

ذکر انبیاء عبادت ہے اور ذکر صالحین کفارہ (سیئات) ہے۔ (فتح الکبیر ج۲ ص ۲۰)

معلوم ہوا...... انبیاء اور اولیاء کا ذکر عبادت اور گناہوں کا کفارہ ہے تو حضور سید الانبیاء والمرسلین حبیب رب العالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کس درجہ کی عبادت اور کس قدر باعث رحمت و برکت اور کفارۂ سیئات ہوگا۔

ہماری محفلوں میں حضور پُر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کا ذکر کرنا عبادت ہے تو پھر ہماری میلاد کی محفل ہو یا معراج کی محفل ہم اس میں

محبوب کے کردار کا ذکر......... محبوب کے افکار کا ذکر
محبوب کے ایثار کا ذکر......... محبوب کے انوار کا ذکر
محبوب کے پیار کا ذکر......... محبوب کے معیار کا ذکر
محبوب کی گفتار کا ذکر......... محبوب کے اخلاق کا ذکر
محبوب کے اصحاب کا ذکر......... محبوب کی آل کا ذکر
محبوب کی ازواج کا ذکر......... محبوب کے اعمال کا ذکر

کرنا ہمارے لئے عبادت ہے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک باعث رحمت و برکت، سرمایہ ایمان اور تسکین دل وجان ہے۔

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

میری برباد بستی کو بسادو یارسول اللہ
کنارے پر میری کشتی کو لگادو یارسول اللہ
میرے تاریک دل پر نور کی برسات ہو جائے
مرے قلب سیہ کو جگمگادو یارسول اللہ

(صلی اللہ علیہ وسلم)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَتُعَزِّرُوْہُ وَتُوَقِّرُوْہُ

علماء کرام ومشائخ عظام ،غلامان رسول ، حاضرین وناظرین آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال تاریخی یارسول اللہ کانفرنس جس میں ہم سب شرکت کی سعادت حاصل کر کے اپنی زندگی کے لحہ لحہ کو منور ومعطر فرما کر اپنی بخشش اور نجات کا باعث بنا رہے ہیں۔

حضرات ذی وقار...... ہم سب بڑے خوش نصیب اور خوش قسمت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے اس محفل میں شرکت کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور لائق صد افتخار ہیں وہ عشاق رسول صلی اللہ علیہ وسلم جنہوں نے اس محفل پاک کو منعقد فرما کر اللہ تعالیٰ عزوجل کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی بارگاہ بے نیاز میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب نبی کریم رؤف الرحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے اس محفل کو اپنی بارگاہ بے نیاز میں شرف قبولیت عطا فرما کر ہم سب کیلئے ذریعہ نجات بنائے۔ کیونکہ ان کے ذکر کی محفل سجانا اور مشکل کے وقت بارگاہ رسالت میں مدد کیلئے پکارنا..... یہ شیوا ہے مسلمانوں کا اسی لئے تو ہم کہتے ہیں۔

ان کے دربار پہ جو لوگ صدا کرتے ہیں
ہر مصیبت سے وہ محفوظ رہا کرتے ہیں
جھوم اٹھتی ہے سر عرش خدا کی رحمت
جب گنہ گار کی خاطر وہ دعا کرتے ہیں
مرے آقا کو مدینے میں نہ محدود کرو
آپ خدام کے سینوں میں رہا کرتے ہیں
ذکر سرکار میں ذکر خدا ہے واللہ
اسی لئے ہم تو محمد ﷺ کی ثنا کرتے ہیں

غور طلب ہے ....

اپنی چادر کو بچھا دیتے ہیں غیروں کیلئے
جان کے دشمن کا بھی وہ ایسے بھلا کرتے ہیں

سامعین ذی وقار.......

ہمارا تو عقیدہ ہے کہ ہمیں جب بھی کوئی مشکل یا مصیبت آجائے تو ہم اپنے آقا و مولا کو جو............

مختار کل ہے ....ختم رسل ہے
عقل کل ہے............ دانائے سبل ہے
شمع سبل ہے .... دلیل سبل ہے
مولائے کل ہے...... مرکز دیدار کل ہے
قافلہ سالار کل ہے...... منبع انوار کل ہے

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کو پکارتے ہیں وہ کرم فرماتے ہیں ہمارا ہر بگڑا کام سنور

جاتا ہے۔

حضرات ذی وقار.......... سالانہ عظیم الشان فقید المثال کانفرنس کا آغاز اللہ تعالیٰ عزوجل کے بابرکت نام سے ہونے والا ہے کیونکہ یہ نام بڑا ہی برکت والا ہے۔ میں آپ سب کے سامنے اللہ خالق کائنات جل جلالہ کے اسماء الحسنیٰ کا ذکر کروں گا آپ سب مل کر با آواز بلند سبحان اللہ کہیے وہ تو

رحمٰن بھی ہے......... سبحان اللہ...... ذرا زور سے بولو

رحیم بھی ہے .... سبحان اللہ

کریم بھی ہے .... سبحان اللہ

عزیز بھی ہے .... سبحان اللہ

حکیم بھی ہے .... سبحان اللہ

وھاب بھی ہے .... سبحان اللہ

رزاق بھی ہے .... سبحان اللہ

فتاح بھی ہے .... سبحان اللہ

وکیل بھی ہے .... سبحان اللہ

عظیم بھی ہے .... سبحان اللہ

علیم بھی ہے .... سبحان اللہ

رقیب بھی ہے .... سبحان اللہ

مجیب بھی ہے .... سبحان اللہ

الغرض......... اللہ تعالیٰ عزوجل کے بے شمار اسماء ہیں ان کا جتنا بھی زیادہ ذکر کرو باعث برکت ہی برکت ہے۔ مگر جہاں ذکر خدا ہو وہاں ذکر مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہو کیونکہ ذکر مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر کوئی ذکر قبول نہیں ہوتا۔

اللہ اللہ کرنے سے اللہ نہیں ملتا

اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں

اسی لئے ہمیں اللہ کے ذکر کے ساتھ حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر بھی کرنا چاہئے

کیونکہ وہ اللہ ہے یہ حبیب اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ صبغت اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ رحمۃ اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ حجۃ اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ خلیل اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ رسول اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ نبی اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ نور اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ نعمت اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ خیر خلق اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ خلیفۃ اللہ ہے

ناؤ طوفاں کے دھاروں کو بنایا میں نے

بستر آگ کے شعلوں پہ بچھایا میں نے

دیکھ کر مجھ کو فرشتوں نے کئے سجدے

دل کو جب نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے سجایا میں نے

وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰى

قرآن مجید اور نعتِ مصطفٰی

تیری محفل سجاتا ہوں تیرے غم گیت گاتا ہوں
سر محفل چلے آؤ مدینہ یاد آیا ہے
میں جیتا روز مرتا ہوں جدائی سہہ نہیں سکتا
مرے آقا کو بتلاؤ مدینہ یاد آیا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى
خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

پُرنور سرور کائنات فخر کائنات، منبع کائنات، عظمت کائنات، عزت کائنات، رفعت کائنات، حسن کائنات، مقصد کائنات، احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ درود وسلام پیش کرنے کے بعد آج کی عظیم الشان اور فقید المثال محفل حسن قرأت ونعت منعقد کی گئی ہے۔ جس میں ہم سب حاضر ہیں۔ تمام احباب ذیشان اور مہمانان گرامی قدر، ملک کے مشہور ومعروف نعت خواں حضرات کو اس محفل میں شرکت کرنے پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ جن احباب نے یہ پرگرام سجایا۔ ان کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ وہ احباب جنہوں نے اس محفل پاک میں شرکت فرما کر اس محفل کی رونق کو دوبالا کیا۔ ان کو بھی خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے۔

سامعین محترم........ اس محفل میں تمام احباب بڑے ادب سے اور احترام سے تشریف رکھیں کیونکہ اس محفل میں جتنا زیادہ ادب واحترام کو ملحوظ رکھیں گے اس پر خالق کائنات کی طرف سے اتنی ہی زیادہ رحمتوں کی بارش ہوگی۔

دلوں کے گلشن مہک رہے ہیں یہ کیف کیوں آج آرہا ہے
کچھ ایسا محسوس ہو رہا ہے حضور تشریف لا رہے ہیں

نوازشوں پر نوازشیں ہیں عنائتوں پر عنائتیں ہیں
نبی کی نعتیں سنا سنا کر ہم اپنی قسمت جگا رہے ہیں
کہیں پہ رونق ہے میکشوں کی کہیں پہ محفل ہے دل جلوں کی
وہ کتنے خوش بخت ہیں جو اپنے نبی کی محفل سجا رہے ہیں

کیونکہ..........

محبوب کی محفل کو محبوب ہی سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں
وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرور عالم کا میلاد مناتے ہیں
مے خوارو ذرا جانا میخانہ سرور میں
وہ جام کرم اب بھی بھر بھر کے پلاتے ہیں
آقا کی ثناخوانی در اصل عبادت
ہم نعت کی صورت میں قرآن سناتے ہیں

کتنے خوش قسمت ہیں جنہوں نے اس محفل کا انتظام کیا، ذرا توجہ فرمائیں۔

میری سرکار مرے گھر کو سجانے آئیں
دل کی دنیا میں وہ انوار لٹانے آئیں
جو خزاں وار روتا ہے اک جھونکے کو
اسکی جانب بھی بہاروں کے زمانے آئیں

شدت پیاس ہے اک بوسہ پا کی جن کو
ایسے پیاسوں کو بھی دیدار کرانے آئیں
تاب فرقت بھی قیامت ہے مجھے وصل کر
بعد وہ مرے گھر سے نہ جانے کے بہانے آئیں

قرآن مجید ''الحمد'' کی ''الف'' سے لیکر ''والناس'' کی س تک حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت ہے بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت سے لیکر وصال تک کے معاملات کا بیان ہے۔

قرآن کریم .... محبوب کے حسن وجمال کا پیغام

قرآن کریم .... محبوب کے خدوخال کا پیغام

قرآن کریم .... محبوب کے رحمت وبرکت کا پیغام

قرآن کریم .... محبوب کی صداقت وعدالت کا پیغام

قرآن کریم .... محبوب کے سخاوت وشجاعت کا پیغام

قرآن کریم .... محبوب کی محبت ومودت کا پیغام

قرآن کریم .... محبوب کی شرافت و طہارت کا پیغام

قرآن کریم .... محبوب کے اخلاق و کردار کا نام

قرآن کریم .... محبوب کے افکار و معیار کا نام

قرآن کریم .... محبوب کے پیار و وقار کا نام

قرآن کریم .... محبوب کی شفقت وعظمت کا نام

قرآن کریم .... محبوب کی بصیرت وبصارت کا نام

قرآن کریم .... محبوب کی عبادت و ریاضت کا نام

قرآن کریم .... محبوب کی امامت وخطابت کا نام

قرآن کریم .... محبوب کی خلوت وجلوت کا نام

قرآن کریم .... محبوب کی نبوت ورسالت کا نام

قرآن کریم .... محبوب کی ذات و بات کا نام

قرآن کریم .... محبوب کے پیغام و انعام کا نام

قرآن کریم .... محبوب کی اطاعت و قناعت کا نام

قرآن کریم .... محبوب کے میلاد و معراج کا نام

الغرض.......... سامعین ذی وقار...... قرآن کریم محبوب کریم رؤف رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات وکمالات کا پیغام لیکر آیا ہے۔

حضرت عارف باللہ میاں محمد بخش کھڑی شریف نے یوں ترجمانی فرمائی ہے۔

زیراں زبراں شداں مداں شان تری وچہ آئیاں
بے خبراں نوں خبر نہ کوئی خاصاں رمزاں پائیاں

مولا کا نظارہ

دکھیوں کا سہارا تیری گلی
بے یاروں کا یارا تیری گلی
بے چاروں کا چارا تیری گلی
سکھ چین ہمارا تیری گلی
منگتوں کا گزارا تیری گلی
رحمت کا اشارہ تیری گلی

ہر آنکھ کا تارا تیری گلی
مولا کا نظارا تیری گلی
محبوب کا لشکارا تیری گلی
بخشش کا اشارہ تیری گلی میں

کیونکہ ہم تو ....

اُن سے دل کا قرار لیتے ہیں   دل میں طیبہ اتار لیتے ہیں
ان کی محفل سجا کے ہم صائم   اپنی قسمت سنوار لیتے ہیں

سامعین کرام! قسمت کیسے سنورتی ہے، محفل نعت میں حضور ﷺ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ سامعین پر باران رحمت برس رہی ہوتی ہے بلکہ ہر مومن کے ساتھ رحمت ہوتی ہے۔ اس لئے..........

جب مدینے کی بات ہوتی ہے
ہر مصیبت کو مات ہوتی ہے
ان کی پڑھتا ہوں نعت جب صائم
ان کی رحمت بھی ساتھ ہوتی ہے

سامعین ذی وقار! حضور اکرم، نور مجسم، شفیع معظم، نیر اعظم، رسول محتشم، پیغمبر اسلام روح ایمان احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کیلئے سجائی گئی محفل نعت میں کیا کیا رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوتا ہے۔

سامعین کرام! رحمتوں کا سبب ہے محفل نعت
برکتوں کا سبب ہے محفل نعت
عظمتوں کا سبب ہے محفل نعت

رفعتوں کا سبب ہے محفل نعت
بخششوں کا سبب ہے محفل نعت
عنایتوں کا سبب ہے محفل نعت
مغفرت کا سبب ہے محفل نعت
تجلیات کا سبب ہے محفل نعت

الغرض اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے پیارے محبوب، رسول محتشم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات خود تشریف لاتی ہے محفل نعت میں۔ شاعر اہل سنت عاشق مدینہ علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب ترجمانی کی ہے۔

آج میرے حضور آئیں گے
بن کے آنکھوں کا نور آئیں گے
دل کے دامن کو کھول لو صائمؔ
میرے آقا ضرور آئیں گے

اللہ تعالیٰ علامہ صائم چشتی کی قبر پر رحمتوں کی بارش کا نزول فرمائیں جس نے فنا فی الرسول کا مقام حاصل کیا اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سرشار ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت بیان فرمائی۔ آپ اس طرح نعت پڑھتے ہیں جیسے سامنے حضور کی ذات ہوتی ہے۔

جب یاد حضور ہوتی ہے
اُن کی آمد ضرور ہوتی ہے
جس میں باتیں ہوں نور کی صائمؔ
ساری محفل وہ نور ہوتی ہے

اِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا
☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
اندازِ نقابت

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

اللہ تعالیٰ جل جلالہ عم نوالہ کی حمد وثنا اور تعریف وتوصیف کی مستحق وہ ذات جس نے اس کائنات ارض وسما کی تخلیق فرمائی اور ہم پر سب سے بڑا احسان فرمایا۔ کہ ہمیں اپنے محبوب کریم رسول عظیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا فرمایا۔ ہم سب اس احسان عظیم اور احسان کبیر پر اللہ تعالیٰ عزوجل کا کہاں تک شکریہ ادا کر سکتے ہیں۔

اس عظیم الشان محفل کو منعقد کرنے والوں اور معاونین ومحسنین کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ جنہوں نے اس پرفتن دور میں اللہ تعالیٰ کے محبوب کریم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں حسن مصطفےٰ کے تذکرہ کیلئے یہ محفل منعقد کی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل تمام احباب کو دین ودنیا اور آخرت میں کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

آج کی پُر وقار ونورالانوار محفل پاک کا آغاز اللہ تعالیٰ کے پاک کلام کتابوں کی سردار قرآن مجید فرقان حمید کی تلاوت سے ہوگا۔ جس کی تلاوت کیلئے دنیائے اسلام کے مشہور ومعروف قاری زینت القراء، نجم القراء جناب قاری کرامت علی

نعیمی صاحب۔اس سے پہلے کہ قاری صاحب تشریف لائیں کچھ صفات قرآنی سماعت فرمائیں تاکہ تلاوت قرآن سننے کا ذوق پیدا ہو جائے۔

قرآن کریم ....حق والوں کیلئے اظہار ہے

قرآن کریم ....آسمانی کتابوں کی سردار ہے

قرآن کریم ....آسمانی کتابوں کی تاجدار ہے

قرآن کریم ....میں بیماروں کیلئے شفاء ہے

قرآن کریم ....میں گناہ گاروں کیلئے شفاعت ہے

قرآن کریم ....میں سیاہکاروں کیلئے نجات ہے

قرآن کریم ....میں مصطفےٰ کی صفات کا بیان ہے

قرآن کریم ....میں مومن کی زندگی کیلئے ہدایت ہے

الغرض.........قرآن مجید فرقان حمید کی تلاوت سے دل پُرنور رہتا ہے۔

خوشیوں کی پیامی ہے ہر رات مدینے کی
تسکین کا سامان ہے ہر بات مدینے کی
مہکی ہوئی شامیں ہوں یا ہنستے دن ہوں
رحمت سے الگ کیا ہے سوغات مدینے کی

ذرا توجہ کیجئے ہمارا تو ایمان ہے کہ ہمیں موت آئے تو مدینے کی گلی ہو۔عاشقوں کی صدا ہے کہ

میں عشق رسول خدا مانگتا ہوں
حبیب خدا کی رضا مانگتا ہوں
مدینے میں جا کر مر جائے صابر

میرے اللہ بس یہ دعا مانگتا ہوں

اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے پیار محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر کی گلیوں کی قسمیں کھائی۔ مجھے اس شہر کی قسم کہ..........اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم تم اس شہر میں چلتے ہوئے نظر آتے ہو۔

یہ تو نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کمال ہے قسم کی وجہ فقط نسبت مصطفےٰ ہے ورنہ وہاں تو اور بہت سے عظمتوں سے پُر انوار مقامات ہیں لیکن اللہ کریم نے قسم اس لئے نہیں کھائی..........کہ وہاں مقام ابراہیم ہے۔

قسم اس لئے نہیں کھائی ....کہ وہاں آب زم زم ہے

قسم اس لئے نہیں کھائی ....کہ وہاں صفا ومروہ ہے

قسم اس لئے نہیں کھائی ....کہ وہاں انبیاء کے مزارات ہیں

قسم اس لئے نہیں کھائی ....کہ وہاں پرنالہ رحمت ہے

قسم اس لئے نہیں کھائی ....کہ وہاں بیت اللہ ہے

قسم اس لئے نہیں کھائی ....کہ وہاں حجراسود ہے

قسم اس لئے نہیں کھائی ....کہ وہاں لوگ حج کرتے ہیں

الغرض ....اللہ تعالیٰ عزوجل کی رحمت جوش میں آئی کہ کائنات ارض وسماوات کے مکینو میں نے اس شہر مکۃ المکرمہ کی قسم فقط اس لئے کھائی کہ اس شہر کی گلیوں میں مجھے میرا محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم چلتا ہوا نظر آتا ہے۔ کیونکہ ہمیں تو ہر طرف......

اظہار ہیں قدرت کے انوار مدینے میں
لگتا ہے محبت کا بازار مدینے میں
کیسے وحدت کے بھی کھلتے ہیں گلزار مدینے میں
کیسا ہے الٰہی وہ دربار مدینے میں

حضرت بیدم شاہ وارثی رحمۃ اللہ علیہ کو وجد آیا وہ بولے۔

مرا دل اور میری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے
باعث ارض و سما صاحب لولاک لما
عین حق صورت انسان مدینے والے
بھر دے بھر دے مرے داتا میری جھولی بھر دے
اب نہ رکھ بے سر سامان مدینے والے
کل کے مطلوب کا محبوب ہے معشوق ہے تو
اللہ اللہ رے تیری شان مدینے والے
آڑے آتی ہے تیری ذات ہر اک دکھیا کے
میری مشکل بھی ہو آسان مدینے والے
پھر تمنائے زیارت نے کیا دل بے چین
پھر مدینے کا ہے ارمان مدینے والے

حضرات محترم! .... اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد و ثناء اور آقائے دو عالم فخر دو عالم ....صاحب شرف و کمال

برکت کائنات ....رفعت کائنات

عزت کائنات ....عظمت کائنات

راحت کائنات ....حیات کائنات

جمال کائنات............نجات کائنات

حسن کائنات............بلکہ اصل کائنات

حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ درود وسلام پیش کرنے کے بعد آج کی یہ عظیم الشان فقید المثال اسلامک سنٹر جامعہ تعلیم القرآن للبنات گوجرانوالہ کی افتتاحی تقریب کے سلسلہ میں منعقد کی گئی ہے، جس کی صدارت محترمہ............فرما رہی ہیں اور مہمان خصوصی کی مسند پر ہمارے علاقہ کی مشہور ومعروف عالمہ فاضلہ معلمہ نصرت اشرف مجددی قادری تشریف فرما ہیں۔ ہم تمام خواتین کو اس پروگرام میں شرکت پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ میں ان تمام خواتین اسلام کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور تمام خواتین کیلئے دعا گو ہوں اللہ تعالیٰ جل جلالہ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے سے تمام خواتین کی مشکلات آسان فرما کر دین ودنیا میں کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے۔ مل کر کہہ دو آمین ثم آمین

اس محفل پاک کا آغاز اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) کی لاریب کتاب قرآن مجید و فرقان حمید سے جامعہ ھٰذا کی طلبہ............تلاوت قرآن مجید کی سعادت حاصل کر رہی ہیں۔

الغرض .... تلاوت قرآن مجید کی سعادت حاصل کرنے کیلئے دعوت دے رہی ہوں اسی ادارہ کی خوبصورت آواز کی مالکہ۔ نورانی آواز، وجدانی لہجہ، حیا کی پیکر، قرآنی

لہجہ، خلوص سے سرشار........اس چھوٹی سی عمر میں بھی ہر وقت ان کی زبان ذکر رسول ﷺ سے تر رہتی ہے۔ میری مراد حضور کی دیوانی طیبہ بتول مجددی ہے۔ میں ان سے گذارش کر رہی ہوں کہ اسٹیج پر تشریف لا کر ہمارے دلوں کو نعت رسول مقبول ﷺ سے منور و معطر فرمائیں۔

خواتین اسلام! نعروں کی گونج میں استقبال کیجئے۔

نبی کی یاد میں محفل سجانا ہم نہ چھوڑیں گے
یہ نعرہ یارسول اللہ لگانا ہم نہ چھوڑیں گے
کہو تو چھوڑ دیں گے ہم جہاں کی محفلیں ساری
مگر میلاد محفل سجانا ہم نہ چھوڑیں گے
پکارا جب بھی مشکل میں سہارا مل گیا ان کا
وہ سنتے ہیں وہ آتے ہیں بلانا ہم نہ چھوڑیں گے
کہو یہ جلنے والوں سے مرو گے یونہی جل جل کر
یہ درودوں کی بجلیاں تم پر گرانا ہم نہ چھوڑیں گے
علی ہے اسم اعظم کی یہ دولت غوث کا صدقہ
یہ جشن گیارھویں ان کا منانا ہم نہ چھوڑیں گے
کریں گے ذکر سے آباد دلوں کی بستیاں علوی
جبین شوق کے سجدے لٹانا ہم نہ چھوڑیں گے

حضور نبی کریم رؤف رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی محافل میں، سرکار کی باتیں کرنا باتیں سننا بخشش اور نجات کا ذریعہ ہے۔ مگر شاعر کا انداز

خدا کی اور خدا کے نبی کی بات کرو
سکون روح کی زندہ دلی کی بات کرو
انہی کے ذکر سے چمکی ہے زندگی اپنی
اسی چمک کی اسی روشنی کی بات کرو
گنہگار ہوں امیدوار بخشش ہوں
شفیع روز قیامت کی کوئی بات کرو
حبیب باری بنالیں گے تم کو بھی محبوب
حسن ،حسین ،بتول وعلی کی بات کرو
یہی سے رستہ ملے گا خدا کے در کا ریاضؔ
درِ رسول سے وابستگی کی بات کرو

کتنا روح پرور منظر ہے اور کتنی خوبصورت آواز اور نورانی انداز میں اور اپنی مسحور کن آواز میں طیبہ بتول ذکر رسول سے ہمارے قلوب واذہان کو پُر نور بنا رہی تھیں۔ مجھ ناچیز کی خالق کائنات کی بارگاہ بے نیاز میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ ہر گھر میں ہماری بیٹیوں کو اسی طرح اپنی زبان کو ذکر رسول اور نعت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پُر نور کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محتشم خواتین اسلام! آج کی پُر نور اور پُر وقار محفل پاک اپنے عروج کی طرف گامزن ہے، معزز و محترم خواتین قافلہ در قافلہ شرکت کر رہی ہیں۔ میں تمام معزز و محترم خواتین معلمات، طالبات کو اپنی اور اسلامک سنٹر کی انتظامیہ اور طالبات کی طرف سے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے خوش آمدید کہتی ہوں۔

قلندر لاہوری کی زبان سے

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور ہم خوار ہوئے تارک قرآں ہو کر

کسی نے جمال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر یوں کھینچی ہے۔

سر سے لیکر پاؤں تک تنویر ہی تنویر ہے
گفتگو سرکار کی قرآن کی تفسیر ہے
سوچتی ہوگی یہ دنیا مصطفےٰ کو دیکھ کر
وہ مصور کیسا ہوگا جس کی یہ تصویر ہے

کیونکہ مصور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت وسیرت کا ذکر تو قرآن پاک کے پارہ پارہ میں موجود ہے بلکہ قرآن پاک کی ابتداء سے لیکر آخر تک۔ الحمد للہ کی الف سے لیکر والناس کی س تک سارے کا سارا قرآن پاک آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے۔

ذرا توجہ کریں اور الفاظ پر غور کریں۔

قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی ولادت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی سخاوت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی عدالت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی شجاعت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی بصیرت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی شرافت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی طہارت کا ذکر

قرآن کے اوراق پہ............ حضور کی لطافت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ............ حضور کی دیانت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ............ حضور کی عبادت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ............ حضور کی ریاضت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ............ حضور کی خلوت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ............ حضور کی جلوت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ............ حضور کی شریعت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ............ حضور کی امت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ............ حضور کی طریقت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ............ حضور کی نبوت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ............ حضور کی رسالت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ............ حضور کے مزاج کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ............ حضور کے میلاد کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ............ حضور کے معراج کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ............ حضور کی نعت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ............ حضور کے اوصاف کا ذکر

آپ محترمہ قاریہ صاحبہ کی پُرنور آواز میں تلاوت قرآن مجید کو سماعت فرما رہی تھیں۔ یہ آیات مبارکہ کا نورانی گلدستہ تھا۔ اللہ تعالیٰ ان آیات و بینات کی برکت و نسبت سے ہم سب کے سینوں کو قرآن کے نور سے منور و معطر فرمائے۔ آمین ثم آمین

خواتین اسلام ! آپ محفل پاک میں تلاوت قرآن مجید سے مستفید رہی تھیں کیا......
....نورانی.....وجدانی........ایمانی.......کیفیات اور کتنا حسین منظر تھا۔ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے آسمانوں سے نور کی بارش ہو رہی تھی اور ہم سب اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کی چادر رحمت میں چھپی ہوئیں تھیں اور غیب سے بار بار ندا آ رہی تھی۔اے قرآن کی تلاوت سن کر آنکھوں کو پرنم کرنے والو تمہیں تلاوت قرآن مجید اور نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رفعتوں کے صدقے بخشش کا پروانہ عطا فرما دیا۔

الغرض.....اب آپ کے سامنے نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کرنے کیلئے تشریف لا رہی ہیں۔پاکستان کی مشہور و معروف نعت خواں.....انداز پُر نور...آواز پُر نور.....
الفاظ پُر نور.......محفل پُر نور......وقت پُر نور...پُر نور نعرہ کی گونج میں استقبال کیجئے۔

ہمارا تو عقیدہ ہے.........

سوہنے دے در دے ذرے بدر و ہلال بن گئے
قدماں نوں چمکے روڑے ہیرے تے لعل بن گئے
جنہاں تے پیاں نظراں رب دے حبیب دیاں
مدنی کریم دیاں جگ دے طبیب دیاں
حضرت اویس بن گئے حضرت بلال بن گئے
قدموں نوں چمکے روڑے ہیرے تے لعل بن گئے

سلسلہ نعت کے بعد اب الحمد للہ اس پُر نور محفل پاک میں سلسلہ خطابت کا آغاز کر رہی ہوں۔اس محفل میں جہاں اور بھی خطابات ہوں گے وہاں خصوصی خطاب پرنسپل اسلامک سنٹر جامعہ تعلیم القرآن گوجرانوالہ محترمہ، معلمہ، عالمہ، حافظہ، قاریہ، مکرمہ ریحانہ

کوثر مجددی صاحبہ کا، میں ان سے گزارش کرتی ہوں کہ وہ اسٹیج پر رونق افروز ہوں اور اپنے نورانی ایمانی وجدانی خطاب سے ہمارے دلوں کو پرنور فرمائیں۔اس سے قبل کہ آپ کا خطاب شروع ہو.........ذرا توجہ فرمائیں۔خطاب میں کیا ہونا چاہئے.....تو سنیے........ خطاب میں اللہ تعالیٰ عزوجل کی توحید کا ذکر اور حضور نبی اکرم،نور مجسم،شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت و سیرت کا تذکرہ ہوتا ہے یا یوں کہہ لیجئے خطاب میں...

اللہ کی توحید کا ذکر ہوتا ہے
اللہ کی ربوبیت کا ذکر ہوتا ہے
اللہ کی خالقیت کا ذکر ہوتا ہے
اللہ کی الوہیت کا ذکر ہوتا ہے
بلکہ اللہ کی ذات وصفات کا ذکر ہوتا ہے

سنیے سنیے......خطاب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی.............

ولادت کا ذکر .... بعثت کا ذکر
صورت کا ذکر .... سیرت کا ذکر
حسن کا ذکر .... جمال کا ذکر
میلاد کا ذکر ....معراج کا ذکر
شرافت کا ذکر.............طہارت کا ذکر
نبوت کا ذکر .... رسالت کا ذکر
سنت کا ذکر .... نسبت کا ذکر
تلاوت کا ذکر ....عبادت کا ذکر

ریاضت کا ذکر............دیانت کا ذکر

صداقت کا ذکر............بصیرت کا ذکر

ہاں ہاں...کردار کا ذکر..........افکار کا ذکر

پیار کا ذکر ....معیار کا ذکر

خلوت کا ذکر..............جلوت کا ذکر

سخاوت کا ذکر............شجاعت کا ذکر

ہوتا ہے لیکن یہ تمام اذکار کتاب وسنت اور احادیث مبارکہ اور اقوال صحابہ واولیاء اللہ سے مزین ہوں تو خطاب پرنور بلکہ نور علی نور ہوتے ہیں اور ایسے خطابات محفل کو کامیاب اور کامران کردیتے ہیں۔

کڈا سوہنا رب نے سوہنے نوں بنایا
تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
سوہنے ورگا نہ سوہنا کوئی آیا
تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
سوہنے دی والفجر پیشانی
حسن اوہدے دا نہ کوئی ثانی
رب ریجاں نال سوہنے نوں بنایا
تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
مکھڑے تے یاسین دا سہرا
ویکھ کے اوہدا نوری چہرہ

چن ٹٹ کے سی قدماں وچ آیا
تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
ہر دُکھے دا درد ونڈایا
ڈگیاں نوں سرکار اٹھایا
جد حبشی بلال نوں سینے نال لایا
تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
یوسف ورگے ہوکے بردے
سوہنے دا اوہ پانی بھر دے
جدوں مکھڑے توں پردہ ہٹایا
تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے

ماشاءاللہ.....روح پرور منظر ہے باذوق خواتین محبت وعقیدت سے محفل پاک میں تشریف فرما ہیں۔ ہر چہرہ خوشی سے جھوم رہا ہے۔ ہر آنکھ پُرنم ہے۔ ہر اک کی زبان ذکر الٰہی اور ذکر رسول ﷺ سے تر ہے اور دلوں کو معرفت کا نور مل رہا ہے۔ ایسے لگتا ہے کہ.............

جنت کے نظارے ہوتے ہیں سرکار تمہارے کوچے میں
عشاق تمہارے کرتے ہیں دیدار تمہارے کوچے میں
غافل کو بنایا جاتا ہے ہشیار تمہارے کوچے میں
پہنچے تو شفا پا جاتا ہے بیمار تمہارے کوچے میں

ہم تو کہتے ہیں.............

نہ دولت نہ حشمت نہ زر چاہیئے
ہمیں تو فقط اُن کا در چاہیئے
الٰہی نہیں کوئی حسرت مگر
مدینے کو اڑ جاؤں پر چاہیئے

ہماری تو فقط آرزو..............

جھلک ایک سرکار کی چاہتا ہوں
مدینے کی پھر حاضری چاہتا ہوں
یہی آرزو ہے یہی چاہتا ہوں
بہرحال حب نبی چاہتا ہوں

کیونکہ میں تو..............

محمد مصطفےٰ کا نام لیکر جھوم لیتا ہوں
تصور میں سنہری جالیوں کو چوم لیتا ہوں
محمد مصطفےٰ کی نعت کہنے کا صلہ دیکھو
میں گھر بیٹھے مدینے کی گلی میں گھوم لیتا ہوں

کیونکہ وہ تو ہمارے..............

سرکار دوجہاں ہیں عنوان کائنات
ہیں آپ ہی فقط امکان کائنات
صائم ہے ظاہر ہو گیا لولاک سے یہ راز
یہ وجہ کائنات ہیں وہ جان کائنات

اسی لئے تو..............

میں عظمت ایمان کی قسم کھاتا ہوں
حتیٰ کہ میں یزداں کی قسم کھاتا ہوں
ممکن ہی نہیں کوئی محمد جیسا
صائمؔ رخ تاباں کی قسم کھاتا ہوں

ارے میرے.........

سرکار کو ہادی سبل کہتے ہیں
یا خاصہ خاصان رسل کہتے ہیں
انوار ہوئی تخلیق دو عالم ان سے
سب جز ہیں انہیں مصدر کل کہتے ہیں

کیونکہ.........

کائنات ان سے جگمگائی ہے
ذرے ذرے نے تاب پائی ہے
ہر طرف نور جلوہ گر ان کا
روشن اس نور سے خدائی ہے

ہم نے تو کہا.........

بے مثل ہیں کیا شوکت رعنائی ہے
خالق بھی ترا خلق بھی شیدائی ہے
خالق نے محبت میں نرالے رخ سے
سرکار کے چہرے کی قسم کھائی ہے

ہمارے آقا کو..............

امت کی شفاعت کا انہیں تاج ملا
کونین کی شاہی بھی ملی، راج ملا
اتنا تو ہے معلوم انہیں معراج ہوئی
کیا جانئے کیا کچھ شب معراج ملا

ہماری زبان نے تو..............

کہہ دوں میری آنکھ نے کیا دیکھا ہے
ہر دیکھنے والے سے سوا دیکھا ہے
دیکھا تو بہت کچھ مگر اتنا ہے یاد
صورت میں محمد کی خدا دیکھا ہے

خواتین اسلام! اس محفل پاک میں جتنی بھی اسلامی بہنیں تشریف لائیں ہیں وہ سب اپنے پیار آقا کی یاد میں یہاں آئیں ہیں۔ کیونکہ جب محفل نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز فضاؤں میں گونجتی ہے تو اللہ کی طرف سے

رحمتوں کا نزول ہوتا ہے
عظمتوں کا نزول ہوتا ہے
رفعتوں کا نزول ہوتا ہے
برکتوں کا نزول ہوتا ہے
بخششوں کا نزول ہوتا ہے

بلکہ.........انوار وتجلیات کا نزول ہوتا ہے.........آپ یوں کہہ لیں قرب خدا

ملتا ہے اور خوش قسمت لوگوں کو دیدار مصطفیٰ سے نواز دیا جاتا ہے...... ہماری تو زبان پر ہے..............

جہاں ذکرِ حبیب ہوتا ہے
خود خدا بھی قریب ہوتا ہے
اُن کی محفل میں بیٹھنے والا
آدمی خوش نصیب ہوتا ہے

بلکہ ہمارا تو ایمان ہے..............

ہو منکر جو نبی کا حق کا بندہ ہو نہیں سکتا
بغیر حب نبی ایمان پختہ ہو نہیں سکتا
حصار زندگانی ہو کہ یا میدان محشر ہو
غلام مصطفیٰ واللہ رسوا ہو نہیں سکتا
کہوں میں یارسول اللہ اور جاؤں نار دوزخ میں
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ گوارا ہو نہیں سکتا

کیونکہ..............

دوزخ میں، میں تو کیا میرا سایہ نہ جائے گا
کیونکہ رسول پاک سے دیکھا نہ جائے گا

اہل محبت خواتین! آج کی یہ حسین وجمیل محفل پاک اپنے عروج پر ہے کیسا حسین منظر ہے۔ ہر طرف نور کی بارش ہو رہی ہے۔ ہم سب کتنے خوش قسمت ہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس پرنور محفل میں شرکت کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

مرسل غلام سارے میرے حضور دے نیں
جگ دے نظارے سارے اوسے دے نور دے نیں

....

بدو صحابی اوہدیاں نظراں دے نال بن گئے
قدماں نوں چمکے روڑے ہیرے تے لعل بن گئے

....

کعبے دا نور اجالا جالی حضور دی اے
عرشاں توں ارفع اعلیٰ جالی حضور دی اے

....

جالی نور چمن والے غوث و ابدال بن گئے
قدماں نوں چمکے روڑے ہیرے تے لعل بن گئے

....

طیبہ دی یاد آکے سینہ جلائی جاوے
جھلی نہ میرے کولوں لمبی جدائی جاوے

....

صائم جدائی اندر گھڑیاں دے سال بن گئے
قدماں نوں چمکے روڑے ہیرے تے لعل بن گئے

الحمدللہ یہ محفل تو.................

ذکر رسول کی محفل ....فکر رسول کی محفل

انوار رسول کی محفل .... اسرار رسول کی محفل

احسان رسول کی محفل .... احترام رسول کی محفل

افکار رسول کی محفل .... ایثار رسول کی محفل

حسن رسول کی محفل .... جمال رسول کی محفل

ہماری تو التجا ہے..... اے آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

تیرے نام کی محفلیں مانگتا ہوں

تیرے حسن کی تابشیں مانگتا ہوں

تیرے ذکر کی برکتیں مانگتا ہوں

میں تنہائی میں رونقیں مانگتا ہوں

یارسول اللہ..............

تیرے درد کی لذتیں مانگتا ہوں

تیرے غم کی کیفیتیں مانگتا ہوں

تیرے عشق کی حدتیں مانگتا ہوں

تیرے شوق کی جدتیں مانگتا ہوں

ہم تو..............

مدینے میں جائے بسر مانگتا ہوں

وہیں مستقل مستقر مانگتا ہوں

تیرا آستاں تیرا در مانگتا ہوں

جو اٹھے نہ جھک کر وہ سر مانگتا ہوں

ذرا تصور تو کریں ہماری عقیدتوں کا.....................

محمد مصطفٰے کا نام لیکر جھوم لیتا ہوں
تصور میں سنہری جالیوں کو چوم لیتا ہوں
محمد مصطفٰے کی نعت کہنے کا صلہ دیکھو
میں گھر بیٹھے مدینے کی گلی میں گھوم لیتا ہوں

تمام خواتیں باآواز بلند محبت وعقیدت سے.........ذوق وشوق سے کہہ دیں۔

سبحان اللہ........سبحان اللہ........سبحان اللہ........سبحان اللہ

جنت کی طلب

محشر میں کوئی اس کا مددگار نہ ہو گا
سرکار دوعالم سے جسے پیار نہ ہو گا
مل جائے گی طیبہ میں جسے رہنے کو کٹیا
واللہ وہ جنت کا طلب گار نہ ہو گا

کبھی بیمار نہ ہو گا

کھالے جو عقیدت سے در شاہ کی مٹی
پالے گا شفا پھر کبھی بیمار نہ ہو گا
کیا چیز خدائی ہے خدا مانگ لے ان سے
جو مانگو گے مل جائے گا انکار نہ ہو گا

مَن کُنتُ مولاہُ فعلیٌ مولاہُ

(الحدیث)

حضرت سیّدنا مولا علی رضی اللہ عنہ

بغیر حب علی مدعا نہیں ملتا
عبادتوں کا ہرگز صلہ نہیں ملتا
خدا کے بندو سنو غور سے خدا قسم
جسے علی نہیں ملتے اسے خدا نہیں ملتا

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

سامعین ذی وقار! اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد وثناء کے بعد حضور نبی کریم رؤف الرحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں تمام احباب ذیشان با آواز بلند درود وسلام کے پھول پیش فرمائیں۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدِىْ يَا رَسُوْلَ اللّٰه
وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

حضرات محترم، واجب الاحترام حاضرین محفل! آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال جلسہ حضرت سیدنا امیر المومنین امام المتقین خلیفۃ المسلمین جانشین رسول کریم حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی یاد میں منعقد کیا گیا ہے۔ جس میں ہم سب شرکت کی سعادت حاصل کرر ہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق اور عنایت سے جنہوں نے اس محفل کا اہتمام والصرام کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں دین ودنیا اور آخرت میں کامیابی وکامرانی عطا فرما کر ذریعہ نجات بنائے۔ آمین ثم آمین

حضرات محترم! اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے ہمیں محبت علی رضی اللہ عنہ عطا فرمائی۔

صحابہ کا امام .... مولا علی رضی اللہ عنہ

ائمہ کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

محدثین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

مجددین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

مکرمین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

عابدین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

ساجدین کا امام...............مولا علی رضی اللہ عنہ

عاملین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

کاملین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

صائمین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

عادلین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

صادقین کا امام...............مولا علی رضی اللہ عنہ

عارفین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

عاشقین کا امام...............مولا علی رضی اللہ عنہ

صالحین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

سنیے سنیے ....غور سے اے اہل دل حضرت سیدنا مولا علی رضی اللہ عنہ تو

زمین والوں کے امام ....زماں والوں کے امام

مکین والوں کے امام...........مکاں والوں کے امام

مکہ والوں کے امام ....مدینے والوں کے امام

عرش والوں کے امام...........فرش والوں کے امام

ولیوں کے امام ....غوثوں کے امام

الغرض..........

نبی جی دی اکھ دا جے تارا تے حیدر
ٹٹیاں دلاں دا سہارا تے حیدر
مرحب نوں مارے لتاڑے تے حیدر
خیبر دے در نوں اُکھاڑے تے حیدر
عقلاں دے پینڈے سمیٹے تے حیدر
نبی جی دے بستر تے لیٹے تے حیدر
کفر اگے ڈٹ کے کھلویا تے حیدر
کعبے دے وچ پیدا ہویا تے حیدر
رشتہ خدا نال جوڑے تے حیدر
بتاں نوں کعبے چوں توڑے تے حیدر
ہنگارا وفا جے بھریا تے حیدر
کفر کولوں اُکا نہ ڈریا تے حیدر
ونڈے وفاواں عطاواں تے حیدر
قاتل نوں بخشے خطاواں تے حیدر
ٹٹیاں دلاں نوں سہارا علی دا
کفر نوں ہلا جاوے نعرہ علی دا
دساں کویں شان حق دے ولی دے
نبی چائے موہڈے تے بچڑے علی دے

ولائت دا مہاراج پیارا علی اے
زاہرہ دا سرتاج پیارا علی اے
دیوے مہاراں تے مولا علی اے
ونڈے قطاراں تے مولا علی اے
کربل وسان تے بچڑے علی دے
شہادت جے پاون تے بچڑے علی دے
موتوں نہ سنگن تے بچڑے علی دے
کربل نوں رنگن تے بچڑے علی دے
ترہایا لڑیا قبیلہ علی دا
خدا تک رسائی وسیلہ علی اے
کربل معلّٰی تے صدقہ علی دا
ملیا جے اللہ تے صدقہ علی دا
شیر خدا اے تے مولا علی اے
نبی دا بھرا اے تے مولا علی اے
آقا دا پیارا تے مولا علی اے
سلیم اک سہارا تے مولا علی اے
آقا دا پیارا تے مولا علی اے
سلیم اک سہارا تے مولا علی اے

أَخْبَرَنِي جِبْرَئِيلُ أَنَّ الْحُسَيْنَ يُقْتَلُ بَعْدِي

(طبرانی)

شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن
نہ مال غنیمت ، نہ کشور کشائی

ذکر سیدنا امام عالی مقام

حضرت مولا حسین علیہ السلام

شاہ است حسین بادشاہ است حسین
دین است حسین دین پناہ است حسین
سرداد نداد دست در دست یزید
حقا کہ بنائے لاالہ است حسین

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ

سامعین محترم..... اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد وثناء کے بعد حضور پُرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں لاکھوں بار درود وسلام پیش کرنے کی تمام احباب سعادت حاصل کریں۔

درود وسلام پیش کرنے کے بعد آج کا یہ عظیم الشان اور فقید المثال اجتماع حضرت سیدنا امام عالی مقام جگر گوشہ بتول، نواسہ رسول پیکر صبر ورضا، صاحب استقامت وشجاعت، ولایت کے تاجدار، امامت کے شہکار، صحابہ کے دلوں کے قرار، حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام کے ذکر کیلئے انعقاد پذیر ہے۔ اللہ خالق کائنات جل جلالہ کی بارگاہ بے نیاز میں التجا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے ہمیں ذکر سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج دس محرم کا دن ہے۔ یہ حضرت امام حسین علیہ السلام اور آپ کے رفقاء کی شہادت کا دن ہے۔ یہ دن بہت ہی عظمت، رفعت، عزت، شرافت والا ہے۔ اس دن کا روزہ رکھنا ایک سال کے گناہوں کو معاف کرا دیتا ہے۔ بلکہ دوسری روایت میں ہے دس محرم الحرام کا روزہ رکھنے والے کو دس ہزار فرشتوں کا ثواب عطا فرمایا جائے گا۔

تیسری روایت میں ہے عاشورہ کے دن روزہ کا ثواب یہ ہے کہ اس کو دس ہزار شہیدوں کا ثواب دیا جائے گا۔

الغرض........سامعین محترم محرم الحرام کی برکات کا اندازہ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے عاشورہ کے روزہ کے ساتھ ہم کو بڑی فضیلت عطا فرمائی ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہاں ایسا ہی ہے کیونکہ اس دن اللہ تعالیٰ نے عرش و کرسی کو پیدا کیا تو

دن دسواں اور رات گیارہویں تھی
ستاروں پہاڑوں کو پیدا فرمایا تو
دن دسواں اور رات گیارہویں سی
لوح و قلم کو پیدا کیا تو
دن دسواں اور رات گیارہویں تھی
حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پیدا کیا تو
دن دسواں اور رات گیارہویں تھی
حضرت آدم و ابراہیم کو پیدا کیا تو
دن دسواں اور رات گیارہویں تھی
حضرت ابراہیم نے آتش نمرود سے نجات پائی تو
دن دسواں اور رات گیارہویں تھی
فرعون کو غرق کیا تو

دن دسواں اور رات گیارہویں تھی

حضرت ادریس علیہ السلام کو آسمان پر اٹھایا تو

دن دسواں اور رات گیارہویں تھی

حضرت ایوب علیہ السلام کو شفا ملی تو

دن دسواں اور رات گیارہویں تھی

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پیدا کیا تو

دن دسواں اور رات گیارہویں تھی

حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی تو

دن دسواں اور رات گیارہویں تھی

حضرت داؤد علیہ السلام کو تاج عطا کیا تو

دن دسواں اور رات گیارہویں تھی

حضرت سلیمان علیہ السلام کو حکومت ملی تو

دن دسواں اور رات گیارہویں تھی

قیامت جب قائم ہو گی تو

دن دسواں اور رات گیارہویں

پہلی رحمت نازل ہوئی تو

دن دسواں اور رات گیارہویں تھی

حضرت حسین ابن علی شہید ہوئے تو

دن دسواں اور رات گیارہویں تھی

سنیے سنیے........سامعین ذی وقار! قیامت کے دن ہمیں شفاعت مصطفےٰ ملے گی تو

دن دسواں اور رات گیارہویں ہوگی
انشاء اللہ تعالیٰ ہمیں جنت ملے گی تو
دن دسواں اور رات گیارہویں
اللہ کریم کا دیدار ہو گا تو
دن دسواں اور رات گیارہویں

الغرض جب دس محرم کا دن آتا ہے تو کربلا کے شہیدوں کی یاد تازہ ہو جاتی ہے اور ہر آنکھ آنسوؤں سے تر ہو جاتی ہے۔ یہ حضرت امام حسین عالی مقام علیہ السلام کی محبت و عقیدت کی نشانی ہے........اسی غم کی یاد تازہ کرنے کی ترجمانی مفسر قرآن علامہ صائم چشتی علیہ الرحمۃ نے یوں فرمائی۔

کربل کی ہے یاد آئی اب رونے رلانے دو
سوئے ہوئے پہلو میں سب درد جگانے دو
صغریٰ سے کہا شاہ نے مت روک مجھے بیٹی
دین لٹتا ہے نانے کا، سر دے کے بچانے دو
اکبر کی شہادت پر، زینب سے کہا شاہ نے
ارمانوں کا یہ لاشہ، اب مجھ کو ہی اٹھانے دو
بن جانے تمہیں دلہن، رک جاؤ ذرا حورو
قاسم کی شہادت کے سہرے تو سجانے دو
شبیر ہوں زہرا کا، ہے دودھ پیا میں نے

اس دودھ کی کربل میں، اب لاج نبھانے دو
قرآن میرا دل ہے، قرآن کی میں جاں ہوں
قرآن کو نیزے پر ، قرآن سنانے دو
پیاسا ہوں تو پھر کیا ہے تازہ ہے لہو میرا
ہر تیر کو آنے دو اور پیاس بجھانے دو
شبیر کا غم صائم گر دل میں ہی رکھنا ہے
ہم درد کے ماروں کو پھر آنسو بہانے دو

پھول ....

علی ولی کے پسینے سے پھول بنتے ہیں
انہی کے نقش قدم سے اصول بنتے ہیں
علی کے لال کی منزلت مت پوچھ
اسی حسین کی سواری رسول بنتے ہیں

ہم تم احباب ذی وقار کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اس محفل کا اہتمام و انصرام فرمایا۔

اللہ تعالیٰ تمام احباب ذی وقار کو دین و دنیا میں کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے۔
امام حسین علیہ السلام کا کردار ہی ایسا تھا ہر قوم اور ہر انسان قیامت تک ان کو یاد بھی رکھے گا اور ہر مشکل وقت میں پکارے گا بھی۔

ہر دور کے بلند خیالوں سے پوچھ لو
انسانیت کے نام پر کیا کر گئے حسین

انسان کو بیدار تو ہو لینے دو
ہر قوم پکارے گی ہمارے ہیں حسین

آج ہم سب یہاں پر حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے جمع ہوئے ہیں کیونکہ حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام نے دینا میں اپنی شہادت سے اسلامی دنیا میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ اسی لئے تو ہم کہتے ہیں۔

حق کی صداقتوں کی نشانی حسین ہیں
دنیا میں انقلاب کے بانی حسین ہیں

ارے حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام کے دیوانو......غور تو کرو۔

لا الہ تو پڑھ لیا اب لے مزہ تاثیر کا
لا الہ کی تہہ میں خوں ہے حضرت شبیر کا
لا الہ پڑھنے والو لا الہ سے پوچھ لو
لا الہ تو بچ گیا سر کٹ گیا شبیر کا

لوگ کہتے ہیں اگر مولا علی حیدر کرار رضی اللہ عنہ مشکل کشا تھے۔ تو سید الشہداء سیدنا حسین علیہ السلام پیاسے کیوں شہید ہوئے.........لیکن ہم کہتے ہیں......ارے نادانو ......یہ تو سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کا امتحان تھا ورنہ سیدنا حسین کی شان تو یہ ہے۔

سلطان انبیاء کا نواسہ حسین ہے
یہ راز کبریا کا شناسا حسین ہے
روتے ہیں ہم تو آج بھی اے یار اس لئے
قدموں میں ہے فرات اور پیاسا حسین ہے

الغرض .... جب سے حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام مرتبہ شہادت پر فائز ہوئے ہیں اس دن سے کائنات ارض وسماوات میں ہر طرف، ہر سو، ہر گھر میں، ہر نگر میں، ہر مسجد میں، ہر مدرسہ میں، ہر مجمع میں، ہر محفل میں، ہر مجلس میں، عرش پر فرش پر، مشرق میں، مغرب میں، شمال میں، جنوب میں...

چراغ حسین جل رہا ہے کیونکہ یہ چراغ حسین کا فیض ہے کہ جب ہم ذکر حسین علیہ السلام کی محفل سجاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمام انعامات ملتے ہیں۔ حضرات ذرا توجہ فرمائیں۔

ذکر حسین علیہ السلام کی وجہ سے کیا کیا عظمتوں کا ظہور ہوتا ہے۔

عزت ملتی ہے ....عظمت ملتی ہے

رفعت ملتی ہے ....راحت ملتی ہے

صداقت ملتی ہے ....شرافت ملتی ہے

برکت ملتی ہے ....طہارت ملتی ہے

ولایت ملتی ہے ....معرفت ملتی ہے

امانت ملتی ہے ....قیادت ملتی ہے

صدارت ملتی ہے.......سعادت ملتی ہے

نجات ملتی ہے ....حیات ملتی ہے

سنیے سنیے..........جنت ملتی ہے..........بخشش ملتی ہے......کیونکہ سیدنا حسین علیہ السلام کی شان تو یہ ہے۔

کونین میں بلند ہے رتبہ حسین کا
فرش زمیں سے عرش تک شہرہ حسین کا

بے مثل ہے جہاں میں کنبہ حسین کا
سلطان دو جہاں ہے نانا حسین کا

وہ تو.........

جہاں عزم و وفا کا پیکر
خرد کا مرکز عقل کا رہبر
جمال زہراء جلال حیدر
ضمیر انسان نصیر داور
زمین کا دل آسمان کا دلبر
دیار صبر و رضا کا دلبر
جبین انسانیت کا جھومر
عرب کا سہرا، عجم کا زیور
حسین تصویر انقیاء ہے
نہ پوچھ میرا حسین کیا ہے

میرے حسین تو.........

حسین دل ہے حسین جان ہے
حسین قرآن کی زبان ہے
حسین عرفان کی سلطنت ہے
حسین اسرار کا جہان ہے
حسین سجدوں کی سر زمین ہے

حسین زخموں بھری جبین ہے
حسین عظمت کا آستاں ہے
اٹھا رہا ہے جو لاش اکبر
حسین بوڑھا نہیں جوان ہے
حسین تنہا ڈٹا ہوا ہے
نہ پوچھ میرا حسین کیا ہے
حسین فقر و غنا کا غازی
حسین حسن نیاز مندی
حسین آغاز جاں نثاری
حسین انجام جاں گدازی
حسین توقیر کاربندی
حسین تعبیر کار سازی

امام عالی مقام سیدنا حسین علیہ السلام اپنے

اخلاق و کردار میں .... صبر و رضا میں
طہارت و شرافت میں............ صداقت و سخاوت میں
افکار و وقار میں .... پیار و ایثار میں
عبادت و ریاضت میں .... امامت و قیادت میں
بصیرت و بصارت میں......... شہادت و استقامت میں

میں بے مثل و بے مثال ہے کیونکہ

ایس دنیا تے کوئی نہیں رب ورگا

نہ کوئی اوسدے پاکؐ رسول ورگا

ابوبکر ورگا نہ کوئی عمر ورگا

نہ عثمان نہ علی مقبول ورگا

صبر کسے دا نہیں حسین ورگا

رتبہ کسے دا نہیں بتول ورگا

اصغر درد جہاں نے ہین لکھاں

نہیں پر درد کوئی عشق رسول ورگا

سنو ہمارا عقیدہ!

جنت کا راستہ ہے محبت حسین کی

نجات ہے مومن کی زیارت حسین کی

رفعت ہے مومن کی اطاعت حسین کی

عزت ہے مومن کی نسبت حسین کی

عظمت ہے مومن کی شہادت حسین کی

ہمارے امام حسین رضی اللہ عنہ نے کربلا میں اپنا سب کچھ قربان کر کے ہمیں اسلام کیلئے سب کچھ قربان کرنے کا پیغام دیا۔اسی لئے جس نے عبادت ریاضت، شہادت، صداقت، طہارت، شجاعت، سخاوت، سنت، امامت، استقامت، قیادت شرافت، محبت کے کمال وعروج کو دیکھنا ہو تو وہ کربلا کے حسین رضی اللہ عنہ کی زیارت کر لے۔کیونکہ

حسین کا کردار بھی بے مثل .... افکار بھی بے مثل

حسین کا پیار بھی بے مثل ....معیار بھی بے مثل

حسین کا انعام بھی بے مثل ....مقام بھی بے مثل

حسین کا ایثار بھی بے مثل ....وقار بھی بے مثل

حسین کا علم بھی بے مثل ....عمل بھی بے مثل

حسین کا جلال بھی بے مثل ....کمال بھی بے مثل

حسین کا حیا بھی بے مثل ....سخا بھی بے مثل

حسین کی صداقت بھی بے مثل............عدالت بھی بے مثل

حسین کی سخاوت بھی بے مثل ....شجاعت بھی بے مثل

حسین کی شرافت بھی بے مثل...........طہارت بھی بے مثل

حسین کی عبادت بھی بے مثل .... ریاضت بھی بے مثل

حسین کی استقامت بھی بے مثل ......شہادت بھی بے مثل

حسین کی محبت بھی بے مثل .... نسبت بھی بے مثل

حسین کی امامت بھی بے مثل...........قیادت بھی بے مثل

سنیے سنیے .... حضرت سیدنا حسین ابن علی رضی اللہ عنہ کی صورت بھی بے مثل تھی اور سیرت بھی کیونکہ..........ہمارا تو ایمان ہے۔

نبوت ان کے گھر کی.............رسالت ان کے گھر کی

امامت ان کے گھر کی...........جنت ان کے گھر کی

شفاعت ان کے گھر کی.........قیادت ان کے گھر کی

ولایت ان کے گھر کی.........معرفت ان کے گھر کی

سیادت ان کے گھر کی........صدارت ان کے گھر کی

حکمت ان کے گھر کی........حکومت ان کے گھر کی

سخاوت ان کے گھر کی........سلطنت ان کے گھر کی

بخشش ان کے گھر کی........نجات ان کے گھر کی

نہ گھبراؤ گناہگارو........جنت ان کے گھر کی

بڑوں کو بخشوا لینا ....یہ عادت ان کے گھر کی

ہمارا تو عقیدہ ہے.....................

صدقہ سخی حسین دے جوڑیاں دا
کرم میرے تے خیرالانام کردے
سدا وسدا رہوے تیرا میخانہ
للہ مینوں عطا اک جام کردے
بردا ہاں میں تیریاں بڑایاں دا
میرے اُتے بس اپنا انعام کردے
گنہگار نیازی دا اے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
اپنے وچ غلاماں دے نام کردے

خدا کو ناز ہے ﴿سیدنا حسین علیہ السلام پر﴾

اس کی ہمت پر علی شیر خدا کو ناز ہے
اس نواسے پر محمد مصطفیٰ کو ناز ہے
سجدے اوروں نے کیے اس کا عجب انداز ہے
اس نے وہ سجدہ کیا جس پر خدا کو ناز ہے

اس لئے ناز ہے........

اوہدے نانے جیہا نئیں کسے دا نانا
اوہدی ماں جیہی کسے دے ماں نئیں
اگے نئیں ہوئی ہن نہیں کوئی
اگوں ہون دا کوئی امکان وی نئیں

حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام عظیم مشن کیلئے عظیم قربانی دے کر ثابت کر دیا کہ امام حسین علیہ السلام خود بھی عظیم تھے اور ان کا مشن بھی عظیم تھا اسی لئے تو جب حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام کربلا کو رخت سفر باندھ کر نکلے تو صحابہ کرام نے آپ علیہ السلام کو جانے سے منع کیا اس وقت کربلا کے شہسوار کی زبان پاک پر تھا۔

مجھے جانا پڑے گا عظمت اسلام کی خاطر
نبی کے دین کی خاطر خدا کے نام کی خاطر
نہیں جانا تو پھر حیدر کے گھر کی آن جاتی ہے
تمہارا دین میری عبرت ایمان جاتی ہے
میں جاتا ہوں کہ دنیا میں وفا کا نام رہ جائے
میرا کچھ نہ رہے لیکن خدا کا نام رہ جائے

غم امام حسین عالی مقام

غم حسین میں جو آنکھ اشکبار ہوئی
قسم خدا کی جہاں میں وہ ذی وقار ہوئی
بہایا خون شہیدوں کا اتنا اعداء نے
زمین کرب وبلا اس سے لالہ زار ہوئی

سیدنا حسین علیہ السلام

حسین آپ کے مرقد پہ شور کرنے کو
قیامت آئی مگر آ کے شرمسار ہوئی
غم حسین میں مٹ گئے دل وجاں سے
شہادت ایسے شہیدوں پہ خود نثار ہوئی
زباں پہ نام مبارک جو آیا اے ہمدم
سکون قلب ملا 'آنکھ نور بار ہوئی

چیخ رہی ہے کائنات

قبلۂ اصفیاء حسین' کعبۂ اولیاء حسین
اس کو ملے مصطفیٰ جس کو ملا پیارا حسین
سجدہ میں پی کے جام وصل دین کو زندہ کر گیا
گر کے خدا کے سامنے ہم کو اٹھا گیا حسین
خشک ہے کشت زندگی چیخ رہی ہے کائنات
خوں کدہ حجاز سے ،پھر نہ کوئی اٹھا حسین

سیدنا امام حسین علیہ السلام

ہر دور کے بلند خیالوں سے پوچھ لو
انسانیت کے نام پہ کیا کر گئے حسین
انسان کو بیدار تو ہو لینے دو
ہر قوم پکارے گی ہمارے حسین

معلوم ہوا .... حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام نے اسلام کیلئے دین مصطفیٰ کی بقا کیلئے وہ عظیم قربانی دی جس کی مثال کائنات ارض وسماوات کے کسی دور میں نہیں ملتی۔ اسی قربانی کا ثمر ہے کہ آج تک بلکہ قیامت تک جن وبشر سیدنا امام حسین علیہ السلام کی یاد بھی مناتے ہیں اور مشکل وقت میں آپ کو پکارتے بھی ہیں۔

ذرا توجہ فرمائیں.........سامعین محترم.......... ہر طرف سے آواز آئی کہ ہمارا ہے سیدنا حسین علیہ السلام

انبیاء نے پکارا .... ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام

رسولوں نے پکارا .... ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام

پیغمبروں نے پکارا .... ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام

آئمہ نے پکارا .... ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام

اصفیاء نے پکارا .... ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام

اخیاء نے پکارا .... ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام

اغنیاء نے پکارا .... ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام

اولیاء نے پکارا............... ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام

سنیئے سنیئے.......... محبین ذی وقار............ بلکہ سیدنا حسین علیہ السلام کو تو

اقرار والوں نے پکارا............... ہمارا ہے حسین

انوار والوں نے پکارا............... ہمارا ہے حسین

اسرار والوں نے پکارا............... ہمارا ہے حسین

انکار والوں نے پکارا............... ہمارا ہے حسین

کردار والوں نے پکارا............... ہمارا ہے حسین

ہاں ہاں حسین کو تو...............

انسانوں نے پکارا............... ہمارا ہے حسین

جنوں نے پکارا............... ہمارا ہے حسین

فرشتوں نے پکارا............... ہمارا ہے حسین

حوروں نے پکارا............... ہمارا ہے حسین

کیونکہ قوم کو...............

کیا جلوہ کربلا میں دکھایا حسین نے
سجدہ میں جا کے سر کو کٹایا حسین نے
خوش بخت حر تھا آپکے قدموں میں آگرا
سویا نصیب اس کا جگایا حسین نے
نیزے پہ سر تھا اور زباں پر تھیں آیتیں
قرآن اس طرح بھی سنایا حسین نے

نانے کے دین پاک پر ہر چیز وار دی
کچھ بھی نہ اپنے پاس بچایا حسین نے
صدمے سے قدسیوں کی بھی چیخیں نکل گئیں
اصغر کو جب گلے سے لگایا حسین نے
راہ خدا میں جان کی بازی لگا گئے
پیش یزید سر نہ جھکایا حسین نے
اکبر کی خشک آنکھ سے آنسو چھلک پڑے
صغریٰ کا جب پیام سنایا حسین نے
ایسا لگا کہ دیکھ کے حوریں بھی رو پڑیں
قاسم کی لاش کو جو اٹھایا حسین نے
کیوں آپ کو نہ اپنے نواسے پہ ناز ہو
ہر قولِ مصطفےٰ کا نبھایا حسین نے
فیضان وہ تو ساقی کوثر کے لعل تھے
کہتا ہے کون آب نہ پایا حسین نے

کیونکہ ہمارے حسین علیہ السلام تو.....................

حق کی صداقتوں کی نشانی حسین ہیں
دنیا میں انقلاب کے بانی حسین ہیں
صحرا میں اس کے صبر کی تحریر میں پڑھوں
دریا کی موج پیاس ہے پانی حسین ہیں

سیرت ہے فاطمہ کی تو صورت علی کی ہے
دنیا میں مصطفےٰ کی نشانی حسین ہیں
دنیا کو جس نے اپنے لہو سے شکست دی
وہ مرد حق وہ حیدر ثانی حسین ہیں
چاروں طرف ہیں ریت کے صحرا میرے حسن
آنکھوں سے آنسوؤں کی روانی حسین ہیں

قربانی حسین

توحید پر محیط ہے قربانی حسین
سجدے میں ہے جڑی ہوئی پیشانی حسین
میدان کربلا میں شریعت بکھر گئی
ترتیب دے رہی ہے پریشانی حسین
لاشوں کے درمیان ہیں تنہا کھڑے ہوئے
سامان حق ہے بے سر وسامانی حسین
سب سرکشوں کو اپنے لہو میں ڈبو دیا
باطل کو غرق کر گئی طغیانی حسین
نیزے پہ چڑھ کے سر نے بلندی کا حق لیا
قائم رکھی اجل نے بھی سلطانی حسین
آنے نہ دے گی اپنی صفوں میں نئے یزید
دروازے پر کھڑی ہے نگہبانی حسین

رونق تمام نانا نواسے کے دم سے ہے
ثانی مصطفےٰ نہ کوئی ثانی حسین

(صلی اللہ علیہ وسلم.......رضی اللہ عنہ)

الغرض............سامعین ذی وقار.......امام عالی مقام کے خاندان کی مثل نہ کوئی پہلے تھا نہ قیامت تک ہوگا............کیونکہ ......آپ رضی اللہ عنہ کا

نانا نبیوں کا تاجدار
باپ صحابہ کا تاجدار
ماں عورتوں کی تاجدار
بھائی عظمت کا تاجدار
حسین شہیدوں کا تاجدار

بلکہ..................امام عالی مقام کی شان تو دیکھو۔

نانا نبیوں میں بے مثل
باپ صحابہ میں بے مثل
ماں عورتوں میں بے مثل
بھائی امامت میں بے مثل
حسین شہیدوں میں بے مثل

الغرض...........امام حسین علیہ السلام کا خاندان تو کائنات میں لاریب ہے۔

مصطفےٰ نبوت میں لا ریب
مرتضیٰ خلافت میں لا ریب

فاطمہ طہارت میں لا ریب

حسن سخاوت میں لا ریب

حسین شہادت میں لا ریب

سنیے سنیے.....سامعین محترم ! کائنات ارض وسما میں جس کو جو ملا وہ اس پر راضی تھے ذرا توجہ فرمائیں۔.........

خدا اپنی خدائی میں بے مثل و بے مثال

صدیق اپنی صداقت میں بے مثل و بے مثال

عمر فاروق اپنی عدالت میں بے مثل و بے مثال

عثمان سخاوت میں بے مثل و بے مثال

علی شجاعت میں بے مثل و بے مثال

صحابہ استقامت میں بے مثل و بے مثال

حسن امامت میں بے مثل و بے مثال

حسین شہادت میں بے مثل و بے مثال

فاطمہ طہارت میں بے مثل و بے مثال

زین العابدین عبادت میں بے مثل و بے مثال

تابعین محبت میں بے مثل و بے مثال

محدثین روایت میں بے مثل و بے مثال

مفسرین تفسیر میں بے مثل و بے مثال

زاہدین ریاضت میں بے مثل و بے مثال

ولی ولایت میں بے مثل و بے مثال

سنیے سنیے .... ذرا محبت وعقیدت سے کہو۔

اس محفل کی رونق اپنی نسبت میں بے مثل و بے مثال ہے کیونکہ یہ تو ذات مصطفےٰ ﷺ کا کمال ہے۔

ویرانے آباد نہ ہوتے ، ایک جوان کی ذات نہ ہوتی
یہ ہے آپکا صدقہ ورنہ رحمت کی برسات نہ ہوتی
جو بھی انکے در تک جائے اپنی جھولی بھر کرلائے
گر وہ در موجود نہ ہوتا ایسی پھر خیرات نہ ہوتی
دور کہیں نہ اندھیرا ہوتا کہیں نہ نور بسیرا ہوتا
ماہ ربیع الاول میں جو اک میلاد کی رات نہ ہوتی
شکل بشر میں وہ جو نہ آتے تو معلوم ہے اتنا
سب میں ظہوری نور ہے انکا سارا جہاں ظہور ان کا
شمس وقمر موجود نہ ہوتے تاروں کی بارات نہ ہوتی

حضرات محترم ! ہم تو فقط.........

لب کھولتے ہیں مدحت سرکار کے لئے
ہم جی رہے ہیں سید ابرار کے لئے
ارض و سما میں جو بھی خدا نے بنادیا
سب کچھ ہے دوجہاں کے سردار کیلئے
وہ شہر بے مثال مدینہ کہیں جسے
اللہ نے چن لیا اسے دلدار کے لئے

مدت سے منتظر ہے مری چشم انتظار
محبوب کائنات کے دیدار کے لئے
آنکھوں میں اشک آہ لبوں پر جگر میں سوز
نسخہ یہی ہے عشق کے بیمار کے لئے
نسبت ظہوری روضۂ اطہر سے ہو گئی
لاکھوں سلام اس در و دیوار کے لئے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہر قسم کی مرض سے شفاء کیلئے ۱۱۱ بار ورد کریں اور پانی پر دم کر کے استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ۔ (اجازت عام ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رفعتوں کی معراج
شبِ نزولِ قرآن

نزول رحمت پروردگار ہے ان پر
جو ورد صل علیٰ صبح وشام کرتے ہیں
خدا کی بزم میں ہوتا ہے تذکرہ ان کا
جو ان کے ذکر کے جلووں کو عام کرتے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ وَ

سِرَاجِ اُفُقِ اللّٰہِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
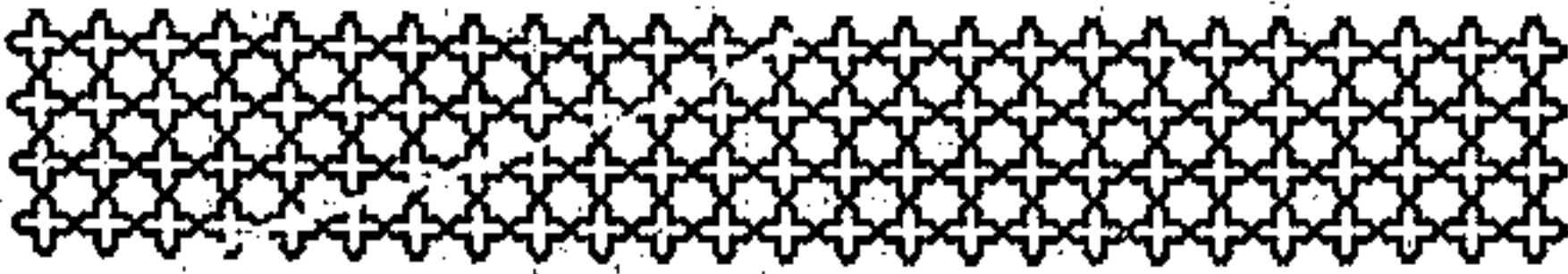
اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ○ وَمَا اَدْرٰکَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ○

حضرات ذی وقار............سامعین محترم

اللہ تعالیٰ خالق کائنات جل جلالہ کی لاتعداد مرتبہ حمد وثنا کے بعد حضور نور مجسم شفیع معظم، نیر اعظم محسن انسانیت، حسن کائنات، جمال کائنات، نور کائنات سکون کائنات، جان کائنات، آن کائنات، حیات کائنات، سرور کائنات، فخر کائنات، منبع کائنات، وجہ تخلیق کائنات، بلکہ اصل کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں محبت کا بہانہ بنا کر اور گنبد خضریٰ کا نشانہ بنا کر ذرا جھوم جھوم کر با آواز بلند مدینے کے تاجدار کی ذات پر درود وسلام پیش کیجئے۔

ہاں تو میں عرض کر رہا تھا............سامعین محترم! ذرا محبت سے بلند آواز سے کہیے۔

سبحان اللہ۔ کیونکہ یہ وظیفہ جنتیوں کا وظیفہ ہے۔

حضرات! میرے ساتھ ملکر آپ بھی جنتیوں کا وظیفہ پڑھیے مگر بلند آواز سے

ذوق سے............شوق سے............لذت سے

جنتیوں کا وظیفہ............سبحان اللہ

نوریوں کا وظیفہ................سبحان اللہ

فرشتوں کا وظیفہ................سبحان اللہ

حوروں کا وظیفہ................سبحان اللہ

عرشیوں کا وظیفہ................سبحان اللہ

فرشیوں کا وظیفہ................سبحان اللہ

نبیوں کا وظیفہ................سبحان اللہ

رسولوں کا وظیفہ................سبحان اللہ

پیغمبروں کا وظیفہ................سبحان اللہ

خاکیوں کا وظیفہ................سبحان اللہ

افلاکیوں کا وظیفہ................سبحان اللہ

ولیوں کا وظیفہ................سبحان اللہ

غوثوں کا وظیفہ................سبحان اللہ

قطبوں کا وظیفہ................سبحان اللہ

حضرات محترم ....ذرا بلند آواز سے

ہواؤں کا وظیفہ................سبحان اللہ

فضاؤں کا وظیفہ................سبحان اللہ

تیرا وظیفہ................سبحان اللہ

میرا وظیفہ................سبحان اللہ

الغرض.........سامعین محترم۔ یہ وظیفہ کائنات کے ذرے ذرے، پتے پتے کا ہے

بلکہ یہ تو..............

صدیق اکبر کا وظیفہ.............. سبحان اللہ

عمر فاروق کا وظیفہ.............. سبحان اللہ

عثمان کا وظیفہ.............. سبحان اللہ

مولا علی کا وظیفہ.............. سبحان اللہ

حسنین کا وظیفہ.............. سبحان اللہ

صحابہ کا وظیفہ.............. سبحان اللہ

آئمہ کا وظیفہ.............. سبحان اللہ

تابعین کا وظیفہ.............. سبحان اللہ

ساجدین کا وظیفہ.............. سبحان اللہ

عابدین کا وظیفہ.............. سبحان اللہ

کاملین کا وظیفہ.............. سبحان اللہ

عاملین کا وظیفہ.............. سبحان اللہ

ذاکرین کا وظیفہ.............. سبحان اللہ

صادقین کا وظیفہ.............. سبحان اللہ

صابرین کا وظیفہ.............. سبحان اللہ

زاہدین کا وظیفہ.............. سبحان اللہ

صالحین کا وظیفہ.............. سبحان اللہ

شاکرین کا وظیفہ.............. سبحان اللہ

ذرا جھوم کر بولو.............. سبحان اللہ

کیا محفل کا سماں ہے۔کیا محفل کی رونق ہے
کیا محفل کا حسن ہے۔کیا محفل کا جمال ہے

کیا محفل کی روحانی، ایمانی، وجدانی کیفیت ہے۔ہم سب محسوس کر رہے ہیں... اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس محفل نعت کی برکت، عظمت کے صدقہ سے مدینہ لے جائے۔ سب مل کر کہیے۔آمین آمین۔ثم آمین

حضرات محترم........اللہ خالق کائنات کی توفیق اور حضور نبی کریم رؤف رحیم آمنہ کے لال، پیکر حسن و جمال، صاحب شرف وکمال، اللہ کے دلدار، نبیوں کے تاجدار، رسولوں کے سردار، امت کے غمخوار محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال رفعتوں کی معراج سب نزول قرآن میں رفعت قرآن مجید کے سلسلہ میں محفل انعقاد پذیر ہے۔جس کی صدارت شیخ المشائخ پیر طریقت رہبر شریعت نائب شیخ الاسلام حافظ محمد مراتب علی شاہ سیالوی آستانہ عالیہ سلھو کے شریف اور مہمان خصوصی کی مسند پر جلوہ افروز ہیں رہبر طریقت سید محمد محمود احمد شاہ گیلانی زیب آستانہ عالیہ محمد نگر کھیالی شریف۔

حضرات محترم......میں عرض کر رہا تھا۔حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عاشق ہر دیوانہ، ہر مستانہ، ہمارے سر کا تاج ہے۔تو الغرض....نعت گوئی کی قیمت فقط رضائے محبوب خدا کی صورت میں مل جائے تو دنیا و آخرت سنور جائے گی۔اسی لئے کہتے ہیں۔

نگاہ لطف خدا کے رسول ہو جائے
کلی طلب کی کھلے کھل کے پھول ہو جائے

بیان کرتا رہا ہوں نعت حضرت والا
خدا کرے میری یہ کاوش قبول ہو جائے
کبھی جو خواب میں آکر نواز دیں آقا
تو نعت گوئی کی قیمت وصول ہو جائے
زبان کی مدحت سرکار میں جو ہو جنبش
تو رحمتوں کا اسی دم نزول ہو جائے

حضرات سنیے..............

عظمت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
برکت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
رحمت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
ہدایت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
شہادت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
مغفرت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
نجات ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
صداقت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
عدالت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
سخاوت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
شجاعت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
نفاست ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے

طہارت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
کمالات ملتے ہے تو تلاوت قرآن سے
انعامات ملتے ہے تو تلاوت قرآن سے
مقامات ملتے ہے تو تلاوت قرآن سے
نورانیت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
سعادت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
محبت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
شہرت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے

سنیے سنیے..................

ہے تو بس نام محمد ﷺ ہے سہارا اپنا
ان کے صدقے سے ہی چلتا ہے گزارا اپنا
ہم کو طوفان کی موجوں کا کوئی خوف نہیں
ہم اس نام سے پالیں گے کنارا اپنا

بلکہ.......سامعین محتشم.......نام محمد ﷺ کے بغیر تو سانس بھی نہیں لے سکتا۔

الغرض.............اس لئے کہ نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم وتوقیر کامل ایمان ہے۔ قسم اس خدا کی جس کے قبضۂ قدرت میں ہم سب کی جان ہے زیارت مصطفےٰ ﷺ ہوتی ہے تو تلاوت قرآن مجید سے

حضرات ذی وقار...........جس نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اللہ نے اس پر دوزخ کی آگ حرام کردی کیونکہ اللہ خالق کائنات عزوجل نے

اپنے پاک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری کائنات سے زیادہ حسن و جمال دیا۔

شاعر اہل سنت محمد علی ظہوری قصوری رحمۃ اللہ علیہ نے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال کا تذکرہ یوں فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں۔

تیرے ورگا سوہنا کوئی ڈٹھا نہ اکھیاں نیں
تیرے ورگا سوہنا کوئی جنیا کسے نہ ماں نیں
ہر عیب تھیں پاک خدا نے پیدا تساں نوں کیتا
پیدا ہوئے آپ تسیں جویں چاہیا آپ تساں نیں

پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم وتوقیر کامل ایمان ہے۔

تمہارا نام لبوں پر ہے دل کی راحت ہے
اسی کے صدقے میری زندگی سلامت ہے
اگر یہ نام ضمانت بنے نہ رحمت کی
تو سانس لینا بھی میرے لئے قیامت ہے

حضرات ذی وقار : نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو کائنات کے ذرے ذرے کو روشن کر رہا ہے۔ کیونکہ

چاند کی ضیاء ہے نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم
تاروں کی ضیاء ہے نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سورج کی ضیاء ہے نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الغرض.......... حضرات نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی چمک دمک کو دیکھو کہ ہر چیز کو روشنی ملتی ہے نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

سامعین کرام ....

شمس و قمر کی روشنی ہے نام محمد ﷺ
شجر و حجر کی روشنی ہے نام محمد ﷺ
بحر و بر کی روشنی ہے نام محمد ﷺ
افلاک کی روشنی ہے نام محمد ﷺ
خشک و تر کی روشنی ہے نام محمد ﷺ
برگ و ثمر کی روشنی ہے نام محمد ﷺ
زمین و زماں کی روشنی ہے نام محمد ﷺ
عرب و عجم کی روشنی ہے نام محمد ﷺ
عرش و فرش کی روشنی ہے نام محمد ﷺ
حور و غلماں کی روشنی ہے نام محمد ﷺ

بلکہ شاعر کی زبان نے حرکت کی..............

ذکر خیر البشر کو عام کرو
روح غمگیں کو شاد کام کرو
نام ان کا سجا کے ہونٹوں پر
روشن اپنا جہاں میں نام کرو

کہنے دو پھر مجھے..............

خدائے پاک بھی خود جن پہ بھیجتا ہے درود
وہ ایک ذات ہے سب کی نجات کی ضامن
گنہگارو سند ہے یہی رہائی کی

یقین کے ساتھ محمد ﷺ کا تھام لو دامن

جھوموجھومودیوانو..........نام محمد ﷺ کی تعظیم وتوقیر کی برکات تو دیکھو ادب سے نام محمد کو چوم لیتا ہوں۔

ذرا توجہ سے سماعت فرمائیں۔

نبی کے نام پہ سو جاں سے جو قربان ہوتے ہیں
خدا شاہد وہی تو صاحب ایمان ہوتے ہیں
جو اُن کے ذکر کی محفل سجاتے ہیں محبت سے
رسول اللہ اُن کے گھر میں خود مہمان ہوتے ہیں

اک اور انداز ہے ان کے ذکر کا .... وہ بھی سماعت فرمائیں اور اپنے قلوب واذہان کو معطر ومنور کریں۔

نزول رحمت پروردگار ہے ان پر
جو ورد صل علیٰ صبح و شام کرتے ہیں
خدا کی بزم میں ہوتا ہے تذکرہ اُن کا
جو اُن کے ذکر کے جلووں کو عام کرتے ہیں

آیئے اپنی بخشش کا سامان کیجئے۔

اور تو کچھ بھی نہیں عمل میرے پاس
مجھ خطا کار کو سرکار کی رحمت کی ہے آس
پوچھے جائیں گے سر حشر جب اعمال میرے
اُن کی مدحت کو بناؤں گا میں بس بخشش کی اساس

حضرات محترم ! محفل پاک اپنے اختتام کی طرف رواں دواں ہے ہم نے مدحتوں

کے چراغوں سے اپنے دلوں کو منور و معطر کیا۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ اپنے محبوب کریم ﷺ کے نام پاک کی برکات حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں اور دنیا میں قبر میں حشر میں نام مصطفےٰ ﷺ کی نسبت عطا فرمائیں۔ یہی نام ذریعہ نجات ہے۔

اب تمام حاضرین محفل کھڑے ہو کر ادب واحترام سے مدینے کا تصور کر کے حضور ﷺ کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ درود وسلام پیش کریں کیونکہ یہ وقت اور ساعت قبولیت کی ہے آرزو کو زبان حال سے دل کے رستے سے مدینہ والا کے وسیلہ سے خالق کائنات کی بارگاہ بے نیاز میں التجا کی صورت پیش کریں اس یقین کے ساتھ کہ آج ہر دعا شرف قبولیت سے ہمکنار ہو جائے گی۔

نہ تو جنت کی نہ کوثر کی دعا مانگی تھی
سارے نبیوں نے محمد کی رضا مانگی تھی
آ گیا سامنے اس وقت وہاں پر کعبہ
جب تصور میں مدینے کی دعا مانگی تھی

سامعین محترم .... ذرا توجہ فرمائیے ..... اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے چار آسمانی کتب نازل فرمائیں ہیں۔ تورات، زبور، انجیل اور قرآن پاک۔

تورات حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام پر
زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر
انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر
اور قرآن مجید امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائی۔

سامعین محتشم .... اللہ کریم جل جلالہ نے جب بھی اپنے کلام سے کسی کو عزت

بخشی تو اس کو ساری کتاب مکمل ایک بار ہی عطا فرمادی، جب تورات کو نازل کیا تو مکمل کتاب، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا فرمادی۔ جب زبور کو نازل کیا۔تو حضرت داؤد علیہ السلام کو مکمل کتاب عطا فرمادی۔جب انجیل کو نازل کیا تو حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کو مکمل کتاب ایک بار ہی عطا فرمادی۔

حضرات محترم ....جب ہمارے آقا و مولا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باری آئی......توجہ فرمائیں۔

جب نبی کریم ﷺ کی باری آئی
رؤف و رحیم ﷺ کی باری آئی
نور مجسم ﷺ کی باری آئی
نیر اعظم ﷺ کی باری آئی
شفیع معظم ﷺ کی باری آئی
نبی مکرم ﷺ کی باری آئی
اللہ کے دلدار کی باری آئی
امت کے غم خوار کی باری آئی
رب کے یار کی باری آئی
نبیوں کے تاجدار کی باری آئی
رسولوں کے شہکار کی باری آئی

ہاں ہاں............

آمنہ کے لال کی باری آئی

پیکر حسن و جمال کی باری آئی
صاحب شرف وکمال کی باری آئی
بے مثل و بے مثال کی باری آئی

بلکہ.......................

سرور کائنات کی باری آئی
سردار کائنات کی باری آئی
سید کائنات کی باری آئی
فخر کائنات کی باری آئی
حسن کائنات کی باری آئی
جمال کائنات کی باری آئی
منبع کائنات کی باری آئی
وجہ تخلیق کائنات کی باری آئی
مقصود کائنات کی باری آئی
مخزن کائنات کی باری آئی
خلاصۂ کائنات کی باری آئی

کیسے کیسے پیارے القابات ہیں۔ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

صاحب ایمان کی باری آئی
صاحب قرآن کی باری آئی
مہر رسالت کی باری آئی

خاتم مہر نبوت کی باری آئی
صاحب المعراج کی باری آئی
ارفع الدرجات کی باری آئی
صاحب کونین کی باری آئی

محمد عربی کی باری آئی تو.................تو خالق کائنات کی رحمت جوش میں آئی کہ اے میرے محبوب ﷺ پہلے جتنے پیغمبر آئے رسول آئے نبی آئے تو ان کو کتاب دینے کی باری آئی تو کتاب ایک ہی باران کو عطا فرمادی۔مگر اے محبوب ہم نے آپ کیلئے انداز بدل دیا، طریقہ بدل دیا.....آپ جہاں جہاں جاؤ گے وہاں وہاں فرشتوں کا امام جبرئیل امین علیہ السلام آپ کے پیچھے پیچھے آپ کا خادم بن کر جس آیت کی جس سورۃ کی ضرورت ہوگی تمہارے پاس لے کر حاضر ہو جائے گا۔............پھر کیا ہوا عظمت مصطفےٰ کا اندازہ کون کرسکتا ہے۔کیونکہ کائنات کے ذرے ذرے نے دیکھا۔

محبوب غار میں تو قرآن غار میں نازل ہوا
محبوب پہاڑ پر تو قرآن پہاڑ پر نازل ہوا
محبوب بازار میں تو قرآن بازار میں نازل ہوا
محبوب بدر میں تو قرآن بدر میں نازل ہوا
محبوب خیبر میں قرآن خیبر میں نازل ہوا
محبوب حنین میں تو قرآن حنین میں نازل ہوا
محبوب طائف میں تو قرآن طائف میں نازل ہوا
محبوب احد میں تو قرآن احد میں نازل ہوا

محبوب خندق میں تو قرآن خندق میں نازل ہوا
محبوب نماز میں تو قرآن نماز میں نازل ہوا
محبوب مسجد میں تو قرآن مسجد میں نازل ہوا
محبوب منبر پر تو قرآن منبر پر نازل ہوا
محبوب مکہ میں تو قرآن مکہ میں نازل ہوا
محبوب مدینہ میں تو قرآن مدینہ میں نازل ہوا
محبوب عرش پر تو قرآن عرش پر نازل ہوا
محبوب فرش پر تو قرآن فرش پر نازل ہوا
محبوب حجرہ عائشہ میں تو قرآن حجرہ عائشہ میں نازل ہوا
محبوب خلوت میں تو قرآن خلوت میں نازل ہوا
محبوب جلوت میں تو قرآن جلوت میں نازل ہوا

حضرات محتشم! سنیے سنیے..... محمد عربی ﷺ کے نورانی ہونٹ ہلتے تھے تو قرآن نازل ہو جاتا تھا۔ محمد عربی ﷺ چلتے تو قرآن نازل ہو جاتا تھا۔ محمد عربی آسمانوں کی طرف نگاہ اٹھاتے تو قرآن نازل ہو جاتا تھا۔ محمد عربی کے لب حرکت کرتے تھے تو قرآن نازل ہو جاتا، محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم مسکراتے تو قرآن نازل ہو جاتا، محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم آنسو بہاتے تو قرآن نازل ہو جاتا، محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو حکم دیتے تو قرآن نازل ہو جاتا۔ محمد عربی ﷺ نماز ادا فرماتے تو قرآن نازل ہو جاتا، محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم حج ادا فرماتے تو قرآن نازل ہو جاتا، محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم مدینے کی گلیوں میں چلتے تو قرآن نازل ہو جاتا۔ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کے بازاروں میں

چلتے تو قرآن نازل ہو جاتا۔ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و رفعت تو دیکھو محبوب کی اداؤں کا نام نزول قرآن ہے بلکہ یہ جو قرآن کو مکی و مدنی عظمتوں سے نوازا گیا ہے۔ یہ عظمت بھی، نسبت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے ہے بلکہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں تشریف لاتے تو قرآن کی سورۃ مکی بن جاتی اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ المنورہ میں تشریف لاتے تو قرآن کی سورۃ مدنی بن جاتی، یہ ہے محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت کا فیضان کرم.............

الغرض...... حضرات محتشم! سارے کا سارا قرآن مجید میرے آقا و مولا مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نازل ہوا۔

محمد اعظم چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا منظر کشی کی ہے۔

اک پاسے محبوب خدا دا اک پاسے کل خدائی
ایڈی شان تے ایڈی عظمت کسے ہور انسان نہ پائی
سارے نبیاں نالوں اُچا ایڈا اُچا ہور نہ کائی
اعظم اوہنوں کون گھٹاوے جہدی رب کرے وڈیائی
لمبی زلف محبوب مرے دی جیویں لمبی رات ہجر دی
متھے وچوں لاٹاں نکلن جیویں طلعت مہر سحر دی

سامعین محترم ! محفل شب نزول قرآن اپنے عروج کی منزل طے کر رہی ہے۔ ہر طرف نور ہی نور ہے۔ ہر طرف سرور ہی سرور ہے۔ ہر طرف اجالا ہی اجالا ہے۔ ہر طرف وجدان کی کیفیت ہے۔ ہر چہرہ نور سے معمور ہے جیسے میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم محفل میں جلوہ افروز ہیں۔ ہر صاحب محفل میں ادب و احترام سے تشریف رکھیں، انشاء اللہ

جو جو نیت آپ لیکر اس محفل میں آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے سے تمام احباب کی حاجات کو پورا کردے گا کیونکہ اس محفل پاک میں شرکت کرنے والوں کی جھولی خالی نہیں رہتی۔ اسلئے مانگنے والا حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم سے دین کی دولت نہیں بلکہ ان کے در کی گدائی مانگے۔

بعد خدا دے سب توں افضل جہدا کلمہ پڑھے خدائی
پڑھے درود خدا جس اُتے جہدا جبرئیل فدائی
جتھے کوئی رسول نہ پہنچے اوہدی اوتھوں تیک رسائی
اعظم اساں بہشت کیہ کرنی جے اوہدے در دی ملے گدائی
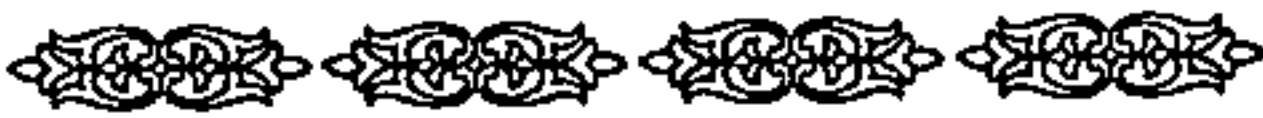
ہر مشکل کیلئے مجرب عمل

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

۳۱۳ بار اول و آخر درود شریف صبح نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد وقت اور جگہ ایک ہو لیکن باوضو

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حقانیت اہل سنت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

حضرات محتشم : اللہ خالق کائنات جل جلالہ کی حمد وثناء کے بعد آقا دو عالم فخر بنی آدم نور مجسم نبی مکرم رسول محتشم نبی دو عالم، سرور دو عالم، نور دو عالم ایمان دو عالم، جان دو عالم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر لا تعداد مرتبہ درود وسلام کی نسبت انسان کیلئے ذریعہ نجات ہے بلکہ پوری انسانیت کی نجات ہے۔ آج کی عظیم الشان اور فقید المثال محفل حقانیت اہل سنت منعقد کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے میری اور آپ سب کی حاضری کو قبول فرما کر ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

آج کی اس نورانی ایمانی روحانی اور وجدانی محفل کی صدارت دنیائے اسلام کی عظیم روحانی شخصیت شیخ المشائخ پیر طریقت رہبر شریعت ابوالبیان علامہ محمد سعید احمد مجددی اور مہمان خصوصی مجاہد اسلام پیکر صبر واستقامت پیر محمد افضل قادری آف گجرات مسند پر تشریف فرما ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا یہاں پر اکٹھا ہونا قبول و منظور فرمائے۔

حضرات محترم! اس زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے فقط ایک جماعت کا ذکر خیر کرنے کیلئے یہ بزم سجائی گئی ہے۔ جس کو جماعت اہل سنت پاکستان کہتے ہیں۔ اس

جماعت کے لوگوں کا عقیدہ خوف خدا اور عشق رسول ﷺ سے سرشار اور صحابہ کرام اور نسبت اولیاء اللہ ان کا زیور ہے۔ یہ ایک ایسی پر نور جماعت ہے جو تمام محترم و مکرم لوگوں کو دل و دماغ سے مانتی ہے اور ہر کسی کے مقام اور مرتبہ کے مطابق مانتی اور جانتی ہے کیونکہ یہ اللہ کی ربوبیت سے لے کر عام آدمی کی عظمت تک سب کا رتبہ مانتی ہے۔

حضرات محترم......ذرا توجہ فرمائیں۔

اللہ کی خالقیت کو مانیں تو اہل سنت
اللہ کی ربوبیت کو مانیں تو اہل سنت
اللہ کی واحدنیت کو مانیں تو اہل سنت
اللہ کی الوہیت کو مانیں تو اہل سنت

بلکہ ہم تو.............

نبیوں کی نبوت کو مانیں تو اہل سنت
رسولوں کی رسالت کو مانیں تو اہل سنت
پیغمبروں کی پیغمبریت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی ولادت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی سیرت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی صدارت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی عدالت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی شجاعت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی سخاوت کو مانیں تو اہل سنت

حضور کی نسبت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی محبت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی شرافت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی دیانت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی ریاضت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی امامت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی عبادت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی خلوت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی جلوت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی شریعت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی طریقت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی قیادت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی عادت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی ذات کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی بات کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی آل کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی اولاد کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی ازواج کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی نبوت کو مانیں تو اہل سنت

حضور کی رسالت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی کمالات کو مانیں تو اہل سنت
حضور کے معجزات کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی نورانیت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کے اختیارات کو مانیں تو اہل سنت

حضور کی عطائے جنت کو مانیں تو اہل سنت.....تو پھر ہمیں کہنے دیجئے۔

فضل رب العلی اور کیا چاہیئے
مل گئے مصطفٰے اور کیا چاہیئے
دامن مصطفٰے جس کے ہاتھوں میں ہے
اس کو روز جزا اور کیا چاہیئے
گنبد سبز خوابوں میں نظر آنے لگا
حاضری کا صلہ اور کیا چاہیئے
بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے
مل رہی ہے دعا اور کیا چاہیئے

سامعین محترم.........اللہ خالق کائنات نے اپنے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بے مثل و بے مثال بنایا اسی لئے ہم اہل سنت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بے مثل و بے مثال مانتے اور جانتے ہیں کیونکہ نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کی زندگی کا لمحہ لمحہ بے مثل و بے مثال ہے آیئے ذرا تصور فرمایئے......نبی کریم ﷺ کی..................

ولادت بھی .... عادت بھی
صداقت بھی .... عدالت بھی

شجاعت بھی .... سخاوت بھی

بشریت بھی .... صورت بھی

طہارت بھی .... نفاست بھی

شریعت بھی .... طریقت بھی

شرافت بھی .... سعادت بھی

دیانت بھی .... ذہانت بھی

حقیقت بھی .... بصیرت بھی

محبت بھی .... مودت بھی

سنت بھی .... نسبت بھی

امامت بھی .... قیادت بھی

جلوت بھی .... خلوت بھی

وقار بھی .... پیار بھی

کردار بھی .... افکار بھی

قال بھی .... حال بھی

ذات بھی .... بات بھی

اولاد بھی .... آل بھی

اصحاب بھی .... ازواج بھی

الغرض.........سامعین محترم نبی پاک ﷺ کی نبوت بھی اور رسالت بھی بے مثل و بے مثال ہے۔شاعر کی ترجمانی..............

بعد خدا دے سب توں افضل جہدا کلمہ پڑھے خدائی
پڑھے دورد خدا جس اُتے جہدا جبرئیل فدائی
جتھے کوئی رسول نہ پہنچے اوہدی اوتھوں تیک رسائی
اعظم اساں بہشت کی کرنی جے اوہدے دردی ملے گدائی

دل وچ پیار نبی دا

جے چاہیں توں مومن بننا، بن خدمت گار نبی دا
کس کم حج زکوۃ نمازاں جے کریں انکار نبی دا
جے توحید دی لذت چاہیں، پہلوں کر اقرار نبی دا
اعظم کس کم سجدے تیرے جے نہ دل وچ پیار نبی دا

سلام سرور کونین پر

درود اس پر حلیمہ نے جسے گودی میں پالا تھا
سلام اس پر کہ جس کا بول بالا ہونے والا تھا
درود اس پر جسے سب آمنہ کا لال کہتے ہیں
سلام اس پر جسے صادق امین کہتے ہیں

اللہ کا دلدار

درود اس ذات اقدس پر وطن جس کا مدینہ ہے
سلام اس پر کروڑوں جو کہ رحمت کا خزینہ ہے
درود اس پر جسے کونین کا سردار کہتے ہیں
سلام اس پر جسے اللہ کا دلدار کہتے ہیں

مدینے کے نظارے

جس طرف محمد ﷺ کے اشارے ہو گئے
جتنے ذرے سامنے آئے ستارے ہو گئے
اس کی نظروں میں یقیناً باغ جنت کچھ نہیں
جس کی آنکھوں کو مدینے کے نظارے ہو گئے
یوں شب معراج فرمایا خدا نے آپ سے
ہم تمہارے ہو گئے اور تم ہمارے ہو گئے

بچوں کے ذہن کو تیز کرنے کیلئے

یَاعَلِیْمُ۔ یَااَللّٰهُ

۲۱۶ مرتبہ روزانہ نماز فجر کے بعد اول آخر درود شریف تین تین بار پانی پر دم کر کے پلائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

سراپا رحمت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ
وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

سامعین محتشم ! قابل صد عزت واحترام واجب الاحترام محترم المقام ممتاز نعت خواں حضرات علماء ومشائخ آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال نورانی۔ ایمانی۔ وجدانی۔ روحانی۔ ایقانی۔ قرآنی اور محبت رسول مودت رسول، نسبت رسول ﷺ سے سرشار محفل سراپا رحمت کے موضوع پر منعقد ہے۔ جماعت اہل سنت ضلع گوجرانوالہ کے اراکین، معاونین، محسنین خراج تحسین کے مستحق ہیں جنہوں نے

برکت والی ، عظمت والی
عزت والی ، رفعت والی
نسبت والی ، شرافت والی
رحمت والی ، الفت والی
محبت والی ، مودت والی

حکمت والی محفل منعقد کروا کر اپنی اور ہماری بخشش کا بہانہ بنالیا۔

خدا تعالیٰ کے موتی ہیں جو ہوتے ہیں خدا والے

خدا والے محمد مصطفٰے خیرالوریٰ والے
نیازی میرا تو اس بات پر ایمان کامل ہے
انہیں کیا مشکلیں ہوں گی جو ہیں مشکل کشا والے

یایوں کہہ لیں۔

سر سبز میرے گلشن دل کی کلی رہے
رحمت کی بھیک سے میری جھولی بھری رہے
یا رحمۃ اللعالمین ....رحمت کا واسطہ
تیرے کرم سے بات بنی ہے بنی رہے

سامعین کرام........ جب بھی مانگو رحمت والے نبی سے مانگو اسلئے اُن سے مانگو وہ تو ذات ہی سخی ہے۔

ان کی رحمت کا آسرا مانگو
مانگو مانگو یہی دعا مانگو
جو بھی مانگو اے مانگنے والو
صدقہ نام مصطفٰے ﷺ مانگو

اس لئے کہ

چاند تاروں کی بات ہوتی ہے
سامنے جب وہ ذات ہوتی ہے
ایسا لگتا ہے دن نکل آیا
جب مدینے میں رات ہوتی ہے

حضرات : یہی وجہ ہے ذات مہربان ہوتی ہے۔

ذات جب مہربان ہوتی ہے
یہ بھی اللہ کی شان ہوتی ہے
ہے جو مقبول بارگاہ حضور
آنسوؤں کی زیارت ہوتی ہے

ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام امتوں کی مشکلوں کوٹالا ہے۔

دہر کی مشکلوں کو ٹالا ہے
پستیوں سے ہمیں نکالا ہے
صرف میں کیا ہوں ساری دنیا کو
رحمت مصطفےٰ نے پالا ہے

واجب الاحترام عشاق مدینہ ذکر ہو رہا تھا نبی مکرم..............

نور مجسم..............رسول محتشم
نیر اعظم..........پیغمبر اعظم
شفیع معظم..............نبی محترم
رسول رحمت............فخر کائنات
سرور کائنات.......حیات کائنات
رحمت کائنات......عظمت کائنات
باعث کائنات.....شرافت کائنات
منبع کائنات.......روح کائنات
جان کائنات.......آن کائنات

حسن کائنات ....جمال کائنات

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سراپا رحمت کا.........خالق کائنات جل جلالہ کا ارشاد پاک ہے۔ "ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر ساری کائنات کیلئے رحمت"

واجب الاحترام سامعین محتشم.........حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سراپا رحمت ہے......ذرا توجہ فرمائیں۔

اک ہے رحمت ، اک ہے رحمت لیکر آنا
اک ہے رحمت اک ہے عین رحمت
اک ہے رحمت اک ہے سراپا رحمت
اک ہے رحمت اک ہے رحمت بن کر آنا

سامعین محترم.............الغرض

آدم علیہ السلام عین رحمت
شیث علیہ السلام عین رحمت
نوح علیہ السلام عین رحمت
یعقوب علیہ السلام عین رحمت
یوسف علیہ السلام عین رحمت
ھود علیہ السلام عین رحمت
ہارون علیہ السلام عین رحمت
ادریس علیہ السلام عین رحمت
ابراہیم علیہ السلام عین رحمت

اسماعیل علیہ السلام عین رحمت

یونس علیہ السلام عین رحمت

موسیٰ علیہ السلام عین رحمت

عیسیٰ علیہ السلام عین رحمت

ہر نبی کی ذات عین رحمت

ہر رسول کی ذات عین رحمت

ہر پیغمبر کی ذات عین رحمت

مگر جب میرے اور تیرے نبی کی باری آئی

زمین و زماں کے نبی کی باری آئی

مکین و مکاں کے نبی کی باری آئی

شمس و قمر کے نبی کی باری آئی

شجر و حجر کے نبی کی باری آئی

بحر و بر کے نبی کی باری آئی

خشک و تر کے نبی کی باری آئی

افلاک و فلک کے نبی کی باری آئی

سمک و سماک کے نبی کی باری آئی

جمادات وحیوانات کے نبی کی باری آئی

معدنیات ونباتات کے نبی کی باری آئی

عرش و فرش کے نبی کی باری آئی

لوح و قلم کے نبی کی باری آئی
حور و غلماں کے نبی کی باری آئی
فرشتوں کے نبی کی باری آئی
نبیوں کے نبی کی باری آئی
رسولوں کے نبی کی باری آئی
پیغمبروں کے نبی کی باری آئی

ہاں ہاں.......................

صدیق کو صداقت دینے والے کی باری آئی
عمر کو عدالت دینے والے کی باری آئی
عثمان کو سخاوت دینے والے کی باری آئی
علی کو شجاعت دینے والے کی باری آئی
حسین کو عظمت دینے والے کی باری آئی
صحابہ کو عظمت دینے والے کی باری آئی
تابعین کو عزت دینے والے کی باری آئی
آئمہ کو امامت دینے والے کی باری آئی
ولیوں کو ولایت دینے والے کی باری آئی
محدثین کو روایت دینے والے کی باری آئی
مجددین کو حیات دینے والے کی باری آئی
گناہ گاروں کو جنت دینے والے کی باری آئی
اس محفل والوں کو عظمت دینے والے کی باری آئی

تو اللہ خالق کائنات نے ارشاد فرمایا۔

(اے میرے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) ہم آپ کو ساری کائنات کے ذرے ذرے کیلئے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا ہے۔ بلکہ ہمارے نبی کی تو ذات بھی رحمت، بات بھی رحمت، نبوت بھی رحمت، رسالت بھی رحمت۔

اب بس جو بھی لینا ہو اسے در رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر ہونا پڑے گا۔

عزت ملی ہے تو در رسول سے
عظمت ملی ہے تو در رسول سے
حکمت ملی ہے تو در رسول سے
رحمت ملی ہے تو در رسول سے
رفعت ملی ہے تو در رسول سے

وہ نہ ادھر نہ ادھر وہ فقط میرے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں حاضر ہو جائیں۔

میرا محبوب وہاں اس پر عظمت عطا فرمائے گا۔ اسلئے ہم نے اس کو سارا کائنات کا مالک ومختار بنا کر اور سر پر رحمۃ للعالمین کا تاج پہنا کر بھیجا ہے۔

سامعین محترم........ جب بھی نعت حضور ہوتی ہے
نیند آنکھوں سے دور ہوتی ہے
ان کی محفل جہاں بھی ہو صائم
ان کی آمد ضرور ہوتی ہے

سامعین محترم............حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سراپا رحمت ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ۔ اے محبوب ہم نے آپ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

محبوب مدینہ.........سرکار دو عالم........شفیع معظم
نور مجسم...........رحمت عالم...........جان عالم
ایمان عالم...........نور عالم...............سکون عالم
ایقان عالم......بلکہ مقصد کائنات........مقصود کائنات
شان کائنات.........جان کائنات.....ایمان کائنات
آن کائنات......رحمت کائنات.......برکت کائنات
عزت کائنات......عظمت کائنات.....رفعت کائنات
سعادت کائنات.....شرافت کائنات......نجات کائنات
حسن کائنات.....جمال کائنات ......مکرم کائنات
اشرف کائنات...بلکہ آمنہ کے لال....پیکر حسن و جمال
صاحب شرف و کمال.............صاحب فضل و کمال
اللہ کے دلدار ....نبیوں کے تاجدار
امت کے غمخوار...........عاشقوں کے دلوں کا قرار
احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سراپا رحمت ہے۔

حضرات محترم .... اب ذرا غور فرمائیں کہ ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں کہاں جلوہ نما ہے اور کن کن کیلئے رحمت ہے۔

زمین و زماں کیلئے رحمت

مکین و مکاں کیلئے رحمت
شمس و قمر کیلئے رحمت
شجر و حجر کیلئے رحمت
بحر و بر کیلئے رحمت
برگ و ثمر کیلئے رحمت
افلاک و فلک کیلئے رحمت
جمادات و حیوانات کیلئے رحمت
معدنیات و نباتات کیلئے رحمت
پتھروں کے لئے رحمت
عرب عجم کے لئے رحمت
حورں و غلماں کے لئے رحمت
فرشتوں کے لئے رحمت
نبیوں کیلئے رحمت......رسولوں کیلئے رحمت
پیغمبروں کیلئے رحمت......صحابہ کیلئے رحمت
آئمہ کرام کیلئے رحمت.....اولیاء اللہ کیلئے رحمت
مجددین کیلئے رحمت.....محدثین کیلئے رحمت
عابدین کیلئے رحمت.....ساجدین کیلئے رحمت
کاملین کیلئے رحمت......عاملین کیلئے رحمت
ذاکرین کیلئے رحمت......زاہدین کیلئے رحمت
عاشقین کیلئے رحمت......عارفین کیلئے رحمت

مفسرین کیلئے رحمت......مقربین کیلئے رحمت
جنوں کیلئے رحمت ...... بشروں کیلئے رحمت

ہاں ہاں..............

عرش والوں کیلئے رحمت .... فرش والوں کیلئے رحمت

لوح وقلم والوں کیلئے رحمت ،سدرۃ المنتہیٰ والوں کیلئے رحمت

جنت والوں کیلئے رحمت..........جہنم والوں کیلئے رحمت

ذرازور سے کہہ دو..........

محفل والوں کیلئے رحمت.......انتظام کرنیوالوں کیلئے رحمت

اہتمام کرنے والوں کیلئے رحمت.........آنیوالوں کیلئے رحمت

جانے والوں کے لئے رحمت..............تیرے لئے رحمت

میرے لئے رحمت..................اپنوں کے لئے رحمت

غیروں کے لئے رحمت..............دشمنوں کے لئے رحمت

دوستوں کے لئے رحمت..........قبر والوں کے لئے رحمت

قیامت والوں کیلئے رحمت.........پل صراط والوں کیلئے رحمت

معلوم ہوا........ اس کائنات میں سب سے بڑی چیز رحمت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

دولت ہے بڑی چیز ، نہ ثروت ہے بڑی چیز
عزت ہے بڑی چیز ، نہ شہرت ہے بڑی چیز

کوثر ہے بڑی چیز ، نہ جنت ہے بڑی چیز
اے رحمت عالم تیری رحمت ہے بڑی چیز

نبی (ﷺ) کی محفل

اپنا نصیب اس سے سمجھو کہ جگمگایا
جس نے میرے نبی کی محفل کو سجایا
وہ چاہے گا بھلا کیوں کسی اور کے در پہ آقا
جب قاسم جہاں خود رب نے تمہیں بنایا
جو بھی غلام آیا دنیا کی ٹھوکروں میں
سر کار کے کرم نے اس کو گلے لگایا
ہوتے ہیں دور سارے رنج و الم ہمارے
نعت نبی کو ہم نے جب بھی ہے گنگنایا
اعزاز یہ دیا ہے مجھ کو میرے نبی نے
حسرت معین ہے یہ تربت وہاں ہو میری
پڑتا ہو جس جگہ پہ گنبد کا اُن کے سایہ

محفل سرکار کی کیا بات ہے

ہر طرف انوار کی برسات ہے
محفل سرکار کی کیا بات ہے
رات جو گزری نبی کے ذکر سے
دن سے بہتر وہ ہماری رات ہے

کیوں میں مانگوں جب مرے کشکول میں
نقش نعل پاک کی خیرات ہے
کیوں پریشاں ہوں میں عقبیٰ کیلئے
شافع روز جزا وہ ذات ہے
یوں تو گنبد ہیں جہاں میں ہر جگہ
گنبد خضراء تیری کیا بات ہے
نوشہ بزم جناں کے واسطے
انبیاء کی صف بہ صف بارات ہے
کس طرح لکھوں میں مدحت آپ کی
جب مدح خواں خودخدا کی ذات ہے
کس قدر ریحان خوش قسمت ہے تو
تیری بخشش کا وسیلہ نعت ہے

دربار محمد سے شفا مانگی ہے

گنبد خضریٰ کے دامن کی ہوا مانگی ہے
ہم نے مرنے کی مدینے میں دعا مانگی ہے
زندگی مانگی کسی نے تو کسی نے جنت
ہم فقیروں نے مدینے کی فضا مانگی ہے
المدد یانبی امت نے تمہاری تم سے
کالی کملی کی پناہ بہر خدا مانگی ہے

مرض بڑھتا نہیں مٹ جاتا ہے عشرت انکا
جس نے دربار محمد سے شفا مانگی ہے

ذکر سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم

ادب سے نام کو چوم لیتا ہوں
غموں کے نقش مٹا کر میں جھوم لیتا ہوں
خیال سرور عالم میں کھو کے اے خالد
تمام عرصہ ہستی میں گھوم لیتا ہوں

بخشش کا سامان

ثنائے محمد جو کرتے رہیں گے
وہ دامن سر عقیدت کے جھکتے رہیں گے
جدھر سے محمد گزرتے رہے ہیں
حیات ان پر قربان ہوتی رہے گی
جو ان کی محبت میں گرفتار ہوتا رہے گا

ایصال ثواب

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡمِ

اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ؕ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

وَمَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیۡرِ اللّٰهِ

واجب الاحترام ومعزز ومحترم حاضرین کرام

اللہ خالق کائنات کی حمد ثناء کے بعد آقائے دو عالم نور مجسم شفیع معظم رسول محترم نبی مکرم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ھدیہ درود وسلام کے ذریعہ حضور کا قرب حاصل کرنے کیلئے پیش فرمائیں۔

حضرات ذی وقار.......... آج کی یہ عظیم الشان وفقید المثال محفل پاک صوفی باصفا پیر طریقت نازش اہل سنت مولانا دل محمد نقشبندی مجددی کے ایصال ثواب کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی بارگاہ بے نیاز میں التجا ہے کہ وہ بابرکت محفل پاک کو اپنی بلند بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے۔ آمین ثم آمین

حضرات محترم، واجب الاحترام دوستو..............

ہم سب بہت ہی خوش نصیب ہیں جو اس بابرکت اور عظمت والی محفل میں شرکت کر رہے ہیں۔ کیونکہ یہ کوئی عام محفل نہیں ایسی محافل میں قسمت وعظمت والے لوگ ہی شرکت کرتے ہیں۔

عبدالستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب ترجمانی کی ہے۔

محبوب کی محفل کو محبوب ہی سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں
وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرور عالم کا میلاد مناتے ہیں

الغرض............ حضرات ذی وقار! آج کل ایصال ثواب کی محافل پر کچھ لوگ اعتراض کرتے ہیں اور ہم اہل سنت وجماعت اس کو بڑے اہتمام والصرام کے ساتھ منعقد کرتے ہیں۔ آیئے ذرا اس کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ایصال ثواب کیا ہے؟ اور ایصال ثواب کس کو کہتے ہیں۔ ایصال ثواب کا کیا معنی ہے؟

ایصال باب افعال کا مصدر ہے جس کا مادہ (و۔ص۔ل) ہے۔ جس کا معنی ہے ملنا۔ پہنچنا (لازم) جب یہ باب افعال سے آئے تو متعدی ہونے کی وجہ سے اس کا معنی پہنچانا ہو جاتا ہے۔ (المنجد ۹۔۱۰)

دوسرا یہ کہ ایصال ثواب کا اصطلاحی معنی آج کے دور کے مطابق ایصال ثواب سے یہ مراد ہے کہ کوئی آدمی اپنے نیک اعمال اور عبادات (مثلاً) نفلی نماز، تلاوت قرآن، تسبیحات، درود و سلام، مساجد اور مدارس کی تعمیر وغیرہ کا اجر و ثواب اپنے کسی بھی فوت شدہ عزیز، دوست اور محسن رشتہ دار کو پہنچانے کی نیت و قصد کرتے ہیں۔

حضرات محترم! ایصال ثواب زندوں اور مردوں دونوں احباب کو فائدہ دیتا ہے کیونکہ ایصال ثواب کی محفل ہر حال میں باعث برکت ہے۔

ایصال ثواب زندوں کیلئے باعث راحت ہے
ایصال ثواب مردوں کیلئے باعث راحت ہے

ایصال ثواب زندوں کیلئے باعث عظمت ہے
ایصال ثواب مردوں کیلئے باعث عظمت ہے
ایصال ثواب زندوں کیلئے باعث نجات ہے
ایصال ثواب مردوں کیلئے باعث نجات ہے
ایصال ثواب زندوں کیلئے باعث بلندی درجات ہے
ایصال ثواب مردوں کیلئے باعث بلندی درجات ہے
ایصال ثواب زندوں کیلئے باعث عزت ہے
ایصال ثواب مردوں کیلئے باعث عزت ہے
ایصال ثواب زندوں کیلئے باعث بخشش ہے
ایصال ثواب مردوں کیلئے باعث بخشش ہے

معلوم ہوا........ایصال ثواب کی محفل ہر حال میں ہر وقت ہر انداز میں لیکن قرآن وسنت کے مطابق ہو تو زندوں کیلئے اور مردوں کیلئے باعث بخشش بھی ہے اور باعث نجات بھی ہے بلکہ ترقی اور بلندی درجات بھی ہیں۔

اس لئے سامعین محترم ہمیں اپنے فوت شدہ احباب دوست عزیز رشتہ دار کیلئے ایصال ثواب کی پُر نور محافل کا انتظام وانصرام کروانا چاہیے کیونکہ مرنے کے بعد والدین اور عزیز دوستوں کا حق ادا کرنے کا بہترین ذریعہ محفل ایصال ثواب ہے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل ہمیں اپنے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے ایسی بابرکت محافل منعقد کروانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضرات محترم ....انسان کی نجات کا واحد مرکز ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کیونکہ ہم مل کر اسی کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ اسی لئے

جو خوش نصیب مدینے بلائے جاتے ہیں
نجات کے انہیں مژدے سنائے جاتے ہیں
میں ان کے در کا گدا ہوں مجھے کمی کیا ہے ؟
جہاں فقیر بھی سلطان بنائے جاتے ہیں
نبی کے نور کا صدقہ ہے جاری و ساری
کہ اب بھی دونوں جہاں جگمگائے جاتے ہیں
نبی کے ذکر سے دل کوسکون ملتا ہے
وہ میرے دل کو مدینہ بنائے جاتے ہیں
عجب ڈھنگ ہے محشر میں پردہ پوشی کا
کہ بے حساب ہمیں بخشوائے جاتے ہیں

حضرات ذی وقار .... محفل ایصال ثواب جاری وساری ہے۔اب سلسلہ خطابات شروع ہونے والا ہے۔خطیب سب ہی اچھے ہوتے ہیں مگر وہ خطیب جس کی تقریر کی ابتداء بھی کلام اللہ اور حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مزین ہو اور اپنے موضوع پر ہر بات دلیل سے کرے وہ خطیب بے مثل و بے مثال ہوتا ہے کیونکہ قرآن مجید وفرقان حمید میں ہر چیز کا ذکر اور علم اللہ نے فرمادیا ہے۔آیئے حضرات توجہ فرمائیں منظر کشی کر رہا ہوں کہ کس کس کا ذکر ہے قرآن میں ....

دین و دنیا کا ذکر قرآن میں
قبر و حشر کا ذکر قرآن میں
چاند تاروں کا ذکر قرآن میں

لوح و قلم کا ذکر قرآن میں
کعبہ قوسین کا ذکر قرآن میں
جنت دوزخ کا ذکر قرآن میں
جنتیوں و دوزخیوں کا ذکر قرآن میں
نبیوں کے علوم کا ذکر قرآن میں
رسولوں کے اختیارات کا ذکر قرآن میں
پیغمبروں کے آداب کا ذکر قرآن میں
اللہ کے محبوبوں کے انعامات کا ذکر قرآن میں
صحابہ کی عظمت کا ذکر قرآن میں
تابعین کی مرتبت کا ذکر قرآن میں
اہلبیت کی طہارت کا ذکر قرآن میں
آئمہ کی امامت کا ذکر قرآن میں
شہیدوں کے درجات کا ذکر قرآن میں
عابدین کی عبادت کا ذکر قرآن میں
ساجدین کی سجدہ ریزیوں کا ذکر قرآن میں
ذاکرین کی ریاضت کا ذکر قرآن میں
کاملین کی کاملیت کا ذکر قرآن میں
عاشقین کی محبت کا ذکر قرآن میں
تاجروں کی تجارت کا ذکر قرآن میں

سامعین محترم ....یہ سب کرم آقا مدینہ والے کا کہ ہمیں بخشش کے مژدے

سنائے جاتے ہیں۔ کیونکہ نہ ہوں اس لیے کہ

برس رہی ہے کرم کی گھٹا مدینے میں
یہ اس لئے کہ ہیں مصطفےٰ مدینے میں
وسیلہ لے کے محمد کا رب سے مانگو دعا
کبھی بھی رد نہیں ہوتی دعا مدینے میں
یہ رہ گزر ہے حبیب خدا کی اے لوگو
ادب کرو کہ ادب کی ہے جا مدینے میں
کہیں حضور کے آرام میں خلل نہ پڑے
ادب سے چلتی ہے بادِ صبا مدینے میں
کوئی بھی مرض ہو دکھ درد ہو یقین کرو
کہ ہر مرض کا ہے دارالشفاء مدینے میں
سکندر اور کسی در پہ کیا ملے گا تجھے
خدا مدینے میں ہے مصطفےٰ مدینے میں

سامعین محترم ....

مدینہ کی کیا باتیں ہیں.......... ہر مومن کا دل بے قرار ہے مدینہ کیلئے

مجھے بھی مدینے بلا میرے مولا
کرم کی تجلی دکھا میرے مولا
بہت بے قراری کے عالم میں ہوں میں
میری بے قراری مٹا میرے مولا

جگا میرے مولا

یہ دونوں جہاں تیرے زیر اثر ہیں
جو تجھ کو نہ مانیں بڑے بے خبر ہیں
نہیں جانتے جو بھی تیرے غضب کو
انہیں غفلتوں سے جگا میرے مولا

☆☆☆☆☆

ان کی یادوں کو جو سینے میں بسا لیتے ہیں
اپنے دامن میں انہیں آقا چھپا لیتے ہیں
دور رہتے ہیں مدینے سے جو آقا کے غلام
اپنے سینوں کو مدینہ وہ بنا لیتے ہیں
یاد آتی ہیں مدینے کی بہاریں جب بھی
چشم بے چین سے چند اشک بہا لیتے ہیں

رزق کی برکت کیلئے

یَارَزَّاقُ ۔ یَااَللّٰہُ

۵۶۴ بار۔اول وآخر درود پاک ۱۱۔۱۱ بار عشاء کی نماز
کے بعد ۴۱ دن تک پڑھیں۔

کیا کیا ملا ہم کو مدینے سے

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ

حضرات ذی وقار اور واجب الاحترام سامعین............اللہ خالق کائنات جل جلالہٗ کی حمد وثناء کے بعد حضور پُر نور ﷺ کے مدینہ کا ذکر پاک کرنے کیلئے یہ محفل منعقد کی گئی ہے۔ مدینہ کی برکات اور عظمت کیونکر کوئی بیان کرسکتا ہے۔

دلوں کا قرار مدینہ .... آنکھوں کا تارا مدینہ

چہرے کا حسن مدینہ ....مومن کی نجات مدینہ

بیماروں کیلئے شفا مدینہ...........گناہگاروں کیلئے بقا مدینہ

بے قراروں کیلئے قرار مدینہ.......بے سہاروں کیلئے سہارا مدینہ

واجب الاحترام دوستو! آج یہ محفل عظمت ووقار مدینہ بیان کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر کی عظمت کو بیان کر کے اپنی بخشش کا سامان کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نبی کے نام پہ سو جان سے قربان ہوتے ہیں
خدا شاہد وہی صاحب ایمان ہوتے ہیں
جو ان کے ذکر کی محفل سجاتے ہیں محبت سے

رسول اللہ ان کے گھر میں خود مہمان ہوتے ہیں

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کی محافل کو سجانے والوں پر نزول رحمت پروردگار ہوتی ہے۔

نزول رحمت پروردگار رہے ان پر
جو ورد صل علی صبح و شام کرتے ہیں
خدا کی بزم میں ہوتا ہے تذکرہ ان کا
جوان کے ذکر کے جلووں کو عام کرتے ہیں

حضرات محترم......قیامت کا دن ہوگا نفسا نفسی کا عالم ہوگا ہر کوئی اپنے اعمال پر بخشش کی امید کرے گا لیکن قربان جاؤں غلامان محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ اپنی بخش کیلئے نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ بنائیں گے انشاء اللہ الرحمٰن۔ اس لئے

اور تو کچھ نہیں عمل میرے پاس
مجھ خطا کار کو سرکار کی رحمت کی ہے آس
پوچھے جائیں گے سر حشر جب اعمال میرے
ان کی مدحت کو بناؤں میں بس بخشش کی اساس

کچھ لوگوں کا عقیدہ تو دیکھو

کیا پوچھتے ہو ہم سے کیا نظر آیا
ہم کو مدینے میں بھی کعبہ نظر آیا
جس سمت اٹھیں ساقی کوثر کی نگاہیں
تاحد نظر نور کا دریا نظر آیا

دم توڑنے والے تھے مدینہ کے مسافر
جان آگئی جب گنبد خضریٰ نظر آیا
ہر اک سر حشر لیا نام محمد ﷺ
بخشش کا یہی ایک سہارا نظر آیا

سامعین محترم.............مومنین کی بخشش کا سہارا فقط ذات مصطفےٰ ﷺ ہے تو پھر کیوں نہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت پر خوشی کے رنگ میں عید میلاد منا کر اپنی بخشش کا سامان کریں۔شاعر نے اس کی کیا خوب ترجمانی کی ہے۔

آقا کے غلاموں کو اب عید منانے دو
سرکار کی آمد ہے راہوں کو سجانے دو
چرچا ہے یہی ہر سو کہتا ہے یہ ہر کوئی
تشریف نبی لائے محفل کو سجانے دو
گھر گھر میں چراغاں ہے رحمت کا اُجالا ہے
آقا کی ثناء کر کے تقدیر جگانے دو
خوشیاں ہیں سبھی کرتے سرکار کی آمد پر
اک نعت نبی یارو مجھ کو بھی سنانے دو
ہے نور محمد ﷺ کی سب روشنی دنیا میں
سب کچھ ہے بشیرؔ ان کا صدقہ تو لٹانے دو

حضرات محترم.........لوگ خود ہی میلاد کی خوشی نہیں کرتے بلکہ اپنے رشتہ داروں کو بھی یہ کہتے ہیں اور دعوت دیتے ہیں کہ ہمیں اپنے مقدر پر کتنا ناز ہے کہ ہماری طرف

اللہ کا رسول تشریف لایا۔

سنیے سنیے......حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا سرکار کی آمد پر کیسے خوشیاں مناتی تھیں۔انہی کی زبانی سماعت فرمایئے۔

یہ کہتی تھی گھر گھر میں جا کر حلیمہ
میرے گھر میں خیر الوریٰ آگئے ہیں
بڑے اوج پر ہے میر اب مقدر
میرے گھر حبیب خدا آگئے ہیں
اٹھی چار سو رحمتوں کی گھٹائیں
معطر معطر ہیں ساری فضائیں
یہ ظلمت سے کہہ دو کہ ڈیرے اُٹھا لے
کہ ہیں ہر طرف اب اُجالے اُجالے
اٹھو بہر تعظیم نور الحسن اب
لحد میں رسول خدا آگئے ہیں

حضور آگئے ہیں :

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہر طرف ہو رہا تھا جس جس کی طرف میرا محبوب رسول بن کر تشریف لائے۔اس نے اسی طرح خوشی منائی۔ذرا توجہ فرمائیں۔

عرش والوں نے خوشی منائی،فرش والوں نے خوشی منائی
مشرق والوں نے خوشی منائی،مغرب والوں نے خوشی منائی
شمال والوں نے خوشی منائی،جنوب والوں نے خوشی منائی

مکہ والوں نے خوشی منائی، مدینہ والوں نے خوشی منائی
عرب والوں نے خوشی منائی، عجم والوں نے خوشی منائی
حور و غلماں نے خوشی منائی، فرشتوں نے خوشی منائی
جن و بشر نے خوشی منائی، لوح وقلم نے خوشی منائی

زمین وزماں نے خوشی منائی
مکین و مکاں نے خوشی منائی
شمس و قمر نے خوشی منائی
شجر و حجر نے خوشی منائی
بحر و بر نے خوشی منائی
خشک و تر نے خوشی منائی
افلاک و فلک نے خوشی منائی
فضاؤں اور خلاؤں نے خوشی منائی
خلق و خلائق نے خوشی منائی
صحرا و دریا نے خوشی منائی

ہاں ہاں.........حضرات محترم

جمادات و حیوانات نے خوشی منائی
معدنیات و نباتات نے خوشی منائی
نبیوں نے خوشی منائی، رسولوں نے خوشی منائی
پیغمبروں نے خوشی منائی۔ولیوں نے خوشی منائی

محدثین نے خوشی منائی ، مجددین نے خوشی منائی

عابدین نے خوشی منائی ، ساجدین نے خوشی منائی

کاملین نے خوشی منائی ، عاملین نے خوشی منائی

عاشقین نے خوشی منائی ، عارفین نے خوشی منائی

مفسرین نے خوشی منائی ، مقربین نے خوشی منائی

جنت والوں نے خوشی منائی، جہنم والوں نے خوشی منائی

بلکہ ذرے ذرے نے خوشی منائی...... پتے پتے نے خوشی منائی

ذرا بلند آواز سے کہہ دو۔

ساری کائنات نے حضور کی آمد کی خوشی منائی لیکن کس نے نہیں منائی تو سنو۔

نثار تیری چہل پہل پر ہزاروں عیدیں ربیع الاول

سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ جل جلالہ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ہمیں محافل میلاد سجانے کی انتظام وانصرام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اور انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا میلاد ہوتا رہے گا اور ہر جگہ پر آقا دو عالم کا چرچا ہوتا رہے گا۔

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائش مولا کی دھوم

مثل فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضا

دم میں جب تک دم ہے ذکر ان کا سناتے جائیں گے

سامعین محترم .... حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد پر مسلمان گلیوں اور بازاروں کو سجاتے ہیں یہ اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار کرتے ہیں اور کرنا بھی چاہیے جس کو آقا دو عالم فخر دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد کی خوشی ہے وہ خوشی سے محافل کو منعقد کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ انشاء اللہ، یہی ان کیلئے ذریعہ نجات بن جائے گا۔

چاند اترا فلک سے زمین پر
ساری دنیا کو مژدہ سنا دو
آج میلاد ہے میرے مصطفےٰ کا
سارے گلیاں اور بازار سجا دو

☆☆☆☆☆☆

مچی ہے دھوم سدرہ پر حبیب پروردگار آیا
جناں کی سیر کرنے کو عرب کا شہسوار آیا
مکان ولامکاں کی وسعتیں مرکز پہ سمٹی تھیں
کہ تھا جس وقت صائم یار کے پہلو میں یار آیا

بہار آئی

محمد مصطفےٰ آئے بہاروں پر بہار آئی
زمین کو چومنے جنت کی خوشبو بار بار آئی
وہ آئے تو منادی ہو گئی صائم زمانے میں
بہار آئی ، بہار آئی ، بہار آئی ، بہار آئی

میلادِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّکِتٰبٌ مُّبِیْنٌ

سامعین محترم ....واجب الاحترام علماء ومشائخ عظام و برادران اہل سنت ادب خوردگان نگاہ محبت۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی حمد وثناء کے بعد حضور اکرم نور مجسم رسول مکرم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال محفل میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس میں تمام اہل اسلام اور عشاق مدینہ کو اپنی اور انتظامیہ کی طرف سے خوش آمدید کہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی بارگاہ بے نیاز میں التجا ہے کہ اس بابرکت اور عظمت والی محفل میلاد کو اپنے اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازا اور انتظام اور انصرام کرنے والے معاونین کو دین ودنیا میں کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

سامعین محتشم ....جب بھی میلاد پاک کا مہینہ آتا ہے ہر مومن کا چہرہ خوشی سے جھوم اٹھتا ہے۔

ہر طرف خوشی ہی خوشی.......... ہر طرف امن ہی امن

ہر طرف پیار ہی پیار.......... ہر طرف الفت ہی الفت

ہر طرف عقیدت ہی عقیدت.........ہر طرف برکت ہی برکت

ہر طرف رحمت ہی رحمت ....ہر طرف محبت ہی محبت

ہر طرف نور ہی نور ہے.......کائنات منور ہو رہی ہوتی ہے

اور مومنوں کی زبان پر ایک ہی ترانہ ہوتا ہے۔

فلک کے نظارو ، زمیں کی بہارو
سب عیدیں مناؤ ، حضور آگئے ہیں
اٹھو غم کے مارو ، چلو بے سہارو
خبر یہ سناؤ ، حضور آگئے ہیں
انوکھا نرالا وہ ذیشان آیا
وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
ارے کجکلاہو! ارے بادشاہو!
نگاہیں جھکاؤ ، حضور آگئے ہیں
ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا
اُجالا اُجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی
مرے گھر میں آؤ ، حضور آگئے ہیں
ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے
فضاؤں میں نغمات صل علیٰ کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے

زباں پر سجاؤ ، حضور آگئے ہیں

واجب الاحترام دوستو ! تمام حاضرین محفل ذرا محبت سے میرے ساتھ مل کر پکارو۔ آپ نے پکارنا ہے۔ مرحبا.... یا مصطفےٰ

جھوم کے سارے پکارو ......مرحبا یا مصطفےٰ
چوم کر لب کہہ دو یارو ....مرحبا یا مصطفےٰ
کہہ کے اے عصیاں شعارو ......مرحبا یا مصطفےٰ
بگڑی قسمت کو سنورو ....مرحبا یا مصطفےٰ
مفلسو غربت کے مارو ....مرحبا یا مصطفےٰ
کہہ کے دامن کو پسارو ....مرحبا یا مصطفےٰ
کہہ دو کعبے کے منارو ....مرحبا یا مصطفےٰ
سبز گنبد کے نظارو ....مرحبا یا مصطفےٰ
دھوم ہے عطار ہر سو شاہ کے میلاد کی
جھوم کر تم بھی پکارو ....مرحبا یا مصطفےٰ

(صلی اللہ علیہ وسلم)

جہاں میں عید مناؤ حضور آئے ہیں
فلک فلک کے ستاروں نے جگمگا کے کہا
چمن چمن میں نظاروں نے مسکرا کے کہا
قدم قدم پہ بہاروں نے گنگنا کے کہا
دھنک دھنک کی قطاروں نے کھل کھلا کے کہا

وفا کے دیپ جلاؤ، حضور آئے ہیں
وہ جن کے نور سے روشن ہوئے ہیں لوح و قلم
وہ جن کا لطف و کرم ہے خدا کا لطف و کرم
وہ جن کے حسن کی کھاتا ہے کبریا بھی قسم
وہ جن کے در کے گدا ہیں شہان عرب و عجم
راہوں میں آنکھیں بچھاؤ حضور آئے ہیں
یہ بات سب کو بتا دو حضور آئے ہیں
بچانے پیار کی ناؤ حضور آئے ہیں
نگر نگر کو سجاؤ حضور آئے ہیں

گناہوں کی نجات کیلئے

یَا غَفَّارُ۔ یَا اَللّٰہُ

۵۰۰ بار، نماز عشاء کے بعد اول آخر درود شریف ۱۱۔۱۱ بار.....۴۱ دن تک وظیفہ پڑھیں۔

معراج مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ

سامعین محترم! واجب الاحترام عشاق رسول شمع رسالت کے پروانوں۔ اللہ تعالیٰ کی حمدو ثناء کے بعد

آقائے دو عالم.........فخر بنی آدم.........نور مجسم

رحمت کائنات.......رفعت کائنات.......حیات کائنات

رسول معظم ....نبی مکرم ....پیغمبر اسلام

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عالی میں ھدیہ درودوسلام کے گجرے پیش فرمائیں۔

آج کی عظیم الشان اور فقید المثال روحانی، ایمانی، وجدانی، ایقانی اور انوار وتجلیات سے منور و معطر محفل معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم حضور کے سفر معراج مبارک کی یاد تازہ کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ آج کی پُر نور وپُر سرور محفل کی صدارت شیخ المشائخ پیر طریقت حضرت علامہ مفتی محمد امین صاحب نقشبندی مجددی آف فیصل آباد فرما رہے ہیں۔ جامع مسجد نور مدینہ کی انتظامیہ اور معاونین ومحسنین خراج تحسین کے مستحق ہیں جنہوں نے اس بابرکت وعظمت، عزت ورفعت، نجات وبخشش والی رات کو منانے کا اہتمام والصرام کیا

تاجدار مدینہ سرور قلب وسینہ کے پیارے پیارے سبز گنبد کی طرف نگاہ کر کے ایک بار سبحان اللہ کہہ دیجئے۔

سہانی رات ہے شمس الضحیٰ کی بات کرو
ستارو آؤ رُخ مصطفےٰ کی بات کرو
نکیرو بعد میں کوئی دوسرا سوال کرو
خدا را پہلے مرے مصطفےٰ کی بات کرو

عرشاں دا والی

ویکھن نوں اوہ ساڈے ورگا پر اسیں کدوں اس مُل دے
پتھر لعل دے بھانہیں وکدا پھل کنڈیاں نال نہ تُل دے
جو اسرار حضور تے کھلے اوہ ہر اک تے نئیں کھلدے
اعظم اوہ عرشاں تے پھر دا اسیں گلیاں دے وچ رُلدے

دلھن وانگ سجایا

رات معراج آسماناں تائیں رب دلہن وانگ سجایا
سارے جلوے اکٹھے کر کے اک نوری تاج بنایا
نال پیار بلا تشبیہوں محبوب دے سر پہنایا
ایدوں اُگے دی خبر نئیں اعظم رب کیہ کیہ جھولی پایا

فرشتے بھی یوں پکار اٹھے.........

کونی مهمان بلایا جا رہا ھے

فلک پھر کیوں سجایا جا رہا ہے کوئی مہمان بلایا جا رہا ہے
کھڑے ہیں صف بہ صف حور وملائک کوئی نغمہ سا گایا جا رہا ہے

سلامی کے لئے ہیں جبرئیل حاضر　انہیں دولہا بنایا جا رہا ہے

حضرات محترم! ساری کائنات سوگئی اور اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کو اپنے دیدار کیلئے آسمانوں پر بلایا اور حضرت جبرائیل کو پیغام کیلئے بھیجا۔ تو

جبرائیل نے آن جگایا، جدوں سون گیا زمانہ
بن ٹھن کے محبوب خدادا ہویا عرشاں ول روانہ
جس جا اُتے جاندا کوئی نہیں اوتھے پہنچیا نبی یگانہ
اعظم دید دی خاطر سدیا وچ بن گیا سیر بہانہ

پھر ایک شاعر یوں بول اٹھا.....................

ہن ساری دنیا سوں گئی اے عرشاں تے آجا چپ کر کے
گلاں ہوون راز نیاز دیاں کجھ سن لے سنا جا چپ کر کے
اَج بخشش دیاں بدکاراں نوں گنہگاراں اوگن ہاراں نوں
اُمت دے گناہ دے دفتر دستخط کروا جا چپ کر کے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عرض کیتی جبرئیل تلیاں نوں مل کے
چلو آقا حق دا پیام آ گیا اے
سواری لئی در تے ہے براق آیا
واگاں پھڑن نوں غلام آ گیا اے

واجب الاحترام دوستو! شب معراج کی رات بڑی بابرکت رات ہے۔ اس میں فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔

معراج کی رات.........برکت والی رات

معراج کی رات .... عظمت والی رات

معراج کی رات .... عزت والی رات

معراج کی رات .... رفعت والی رات

معراج کی رات .... شرافت والی رات

معراج کی رات .... رحمت والی رات

معراج کی رات .... نجات والی رات

معراج کی رات .... ملاقات والی رات

معراج کی رات .... مناجات والی رات

معراج کی رات .... عبادت والی رات

معراج کی رات .... زیارت والی رات

معراج کی رات .... راحت والی رات

معراج کی رات .... فرحت والی رات

معراج کی رات .... مغفرت والی رات

معراج کی رات .... عروج والی رات

معراج کی رات .... اعراج والی رات

معراج کی رات .... انعام والی رات

معراج کی رات .... مقام والی رات

معراج کی رات .... بخشش والی رات

معراج کی رات .... الفت والی رات

معراج کی رات .... تجلیات والی رات

الغرض ...... معراج کی رات .... ذات خدا کی ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی

رات...... کیونکہ یہ وہ رات ہے جس میں...........

خدا نے مصطفیٰ کو دیکھا .... مصطفیٰ نے خدا کو دیکھا

خدا نے مصطفیٰ کا دیدار کیا........... مصطفیٰ نے خدا کا دیدار کیا

خدا مصطفیٰ کے قریب ہوا........... مصطفیٰ خدا کے قریب ہوا

خدا نے مصطفیٰ کی زیارت کی....... مصطفیٰ نے خدا کی زیارت کی

خدا نے مصطفیٰ سے کلام کیا........... مصطفیٰ نے خدا سے کلام کیا

اس برکت والی رات میں اللہ کریم نے اپنے پیارے محبوب ﷺ کو عرش پر بلا کر کیا کیا عطا فرمایا۔ لوگ ہم سے پوچھتے ہیں تمہیں رسول اللہ ﷺ سے کیا ملا۔ تو ہم کہتے ہیں اللہ نے ہمیں رسول کائنات ﷺ کے طفیل کیا کیا عنایت نہیں فرمایا۔

وہ نہ ہوتے تو نماز نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو روزہ نہ ملتا

وہ نہ ہوتے تو حج نہ ملتا

وہ نہ ہوتے تو زکوٰۃ نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو شریعت نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو طریقت نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو طہارت نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو شرافت نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو صداقت نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو عدالت نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو سخاوت نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو شجاعت نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو عبادت نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو ریاضت نہ ملتی
وہ نہ ہوتے تو امامت نہ ملتی
وہ نہ ہوتے تو ولایت نہ ملتی
وہ نہ ہوتے تو جنت نہ ملتی
وہ نہ ہوتے تو نجات نہ ملتی
وہ نہ ہوتے تو سنت نہ ہوتی
وہ نہ ہوتے تو نبوت نہ ہوتی
وہ نہ ہوتے تو رسالت نہ ہوتی

سنیے سنیے..........خدا کی ذات بھی نہ ملتی

زمین و زماں نہ ہوتے........مکین و مکان نہ ہوتے
شمس و قمر نہ ہوتے..........شجر و حجر نہ ہوتے
بحر و بر نہ ہوتے..........عرش و فرش نہ ہوتے
مشرق و مغرب نہ ہوتے........شمال و جنوب نہ ہوتے
قرآن و حدیث نہ ہوتی..........انجیل و تورات نہ ہوتی

بلکہ نہ تم ہوتے نہ میں ہوتا........نہ یہ دن ہوتا........نہ رات ہوتی......نہ ذات ہوتی...
......نہ بات ہوتی۔اس لئے کہ

بات ان پر جو چھوڑ دیتے ہیں — دل شکستہ وہ جوڑ دیتے ہیں
بدلیاں عاصیوں پہ رحمت کی — میرے آقا نچوڑ دیتے ہیں
ہاتھ قدرت کے ان کے دشمن کو — توڑ دیتے ، مروڑ دیتے ہیں
کیا تعلق خدا سے ہے ان کا — ان سے رشتہ جو توڑ دیتے ہیں
جس طرف وہ نظر نہیں آتے — ہم وہ راستہ ہی چھوڑ دیتے ہیں

کعبہ بنتا ہے اس طرف ہی ریاضؔ وہ جدھر رُخ موڑ دیتے ہیں

ایک شاعر نے حضور ﷺ کی عطاؤں کا ذکر کچھ یوں کیا ہے۔

دو جہان کی نعمتیں مولا سے پاتے آپ ہیں
دینے والا ہے خدا لیکن دلاتے آپ ہیں
اپنا صدقہ اپنے ہاتھوں سے لٹاتے آپ ہیں
اہل عالم کو کھلاتے اور چلاتے آپ ہیں

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین وملت، امام اہل سنت، پیکر علم وحکمت، پروانہ عشق رسالت، نثار محبت نبوت، کشتہ شمع رسالت، امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ نے آپ کی عطاؤں کا ذکر یوں فرما کر اپنی محبتوں کی معراج کروائی ہے۔

لاورب العرش جس کو ملا ان سے ملا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ کی
وہ جہنم میں گیا جو ان سے مستغنی ہوا
ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی
سورج الٹے پاؤں پلٹے چاند اشارے سے ہو چاک
اندھے نجدی دیکھ لے قدرت رسول اللہ کی
تجھ سے اور جنت سے کیا مطلب وہابی دور ہو
ہم رسول اللہ کے جنت رسول اللہ کی

واہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے تو بات ہی ختم کردی کائنات کا سارا نظام اللہ تعالیٰ کی عطا سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حکمرانی میں ہر نعمت تقسیم ہوتی ہے۔

عبدالوحید ربانی
کے
بیانات
چمنستانِ کرم
ہاشمی میاں
پنجابی تقریراں
نقابت کی ڈائری
خواتین بنائے سنگھار
پنجابی تقریراں
کلامِ نازش
دنیائے نقابت کے
کلامِ مستانہ
اشرف النقابت
الصدیق